BS315 .H52 1841 .L8 c.2
The Psalms : in Hindustani.-
Princeton Theological Seminary-Speer Library
1 1012 00066 0300

LIBRARY
OF THE
Theological Seminary,
PRINCETON, N. J.

Case,.....

Shelf,.....

Book,.....

زبور

Bible. O.T. Psalms. Hindustani, 1841

THE PSALMS;

IN

HINDUSTANI.

LODIANA:

PRINTED FOR THE AMERICAN BIBLE SOCIETY,
AT THE AMERICAN PRESBYTERIAN MISSION PRESS.

1841.

THE PSALMS:

IN

HEBREW,

WITH

LOUIAN:

PRINTED FOR THE AMERICAN BIBLE SOCIETY,

BY T. AND J. SWORDS, PRINTERS TO THE SOCIETY.

1814.

زبور

پہلا زبور

۱ کیا مبارک وہ آدمی ہی جو گنہگارونکی صلاح
پر نہیں چلتا اور خطاکارون کی راہ پر کھڑا نہیں
رہتا اور ٹھٹھا کرنے والوں کی محلس میں نہیں
۲ بیٹھتا ٭ بلکہ یہوواہ کی شریعت میں عیش کرتا ہی
اور رون رات خداوند کی شریعت میں سوچ کرتا
۳ ہی ٭ سو وہ اس درخت کی مانند ہوگا جو بہتے نالون
کے کناروں پر لگایا جاوے اور اپنے وقت پر
میوے لاوے جسکے پتے مرجھاتے نہیں اور
۴ اپنے ہر ایک کام میں پھولتا پھلتا رہیگا ٭ لیکن
گنہگار ایسے نہیں بلکہ وے تو گھاس وپھوس
۵ کی مانند ہیں جسے ہوا اڑا لیجاتی ہی ٭ سو

گنہگار عدالت خانے میں اور خطاکار راست بازوں
۶ کی مجلس میں کھڑے نہ ہینگے * کیونکہ یہوواہ
راست بازوں کی راہ پہچانتا ہی پر گنہگاروں کی
راہ مٹ جایگی *

دوسرا زبور

۱ قومیں کس لئے جوش میں ہیں اور لوگ
۲ بے فایدہ خیال کرتے ہیں * زمین کے بادشاہ
صف باندھتے ہیں اور سردار یہوواہ کے اور
اُسکے مسیح کے برخلاف مشورہ باندھتے ہیں *
۳ کہ آؤ ہم اُن کی بند کھول ڈالیں اور اُنکی رسی
۴ اپنے سے توڑ پھینکیں * وہ جو آسمانوں پر
بیٹھنے والا ہی ہنستا ہی اور خداوند اُنہیں ٹھٹھوں
۵ میں اُڑاتا ہی * اور وہ غصے سے اُنہیں بولیگا اور
سخت بیزار ہو کے اُنہیں پریشانی میں ڈالیگا *
۶ یقینا میں نے اپنے بادشاہ کو پاک پہاڑ صیون
۷ پر بٹھلایا ہی * میں محکم حکم کو ظاہر کرونگا کہ یہوواہ
نے میرے حق میں فرمایا کہ تو میرا بیٹا میں نے آج

۸ تجھے جنا * مجھ سے مانگ کہ میں تجھے اُمتوں کا وارث
کرونگا اور ساری زمین تیرے قبضے میں کرونگا *
۹ تو لوہے کی جریب سے اُنھیں توڑیگا کوزہ گر کے
۱۰ کوزہ کی مانند اُنھیں چکنا چور کریگا * پس اب
ای بادشاہو ہوشیار رہو اور ای زمین کے
۱۱ اِنصاف کرنیوالو تربیت پاؤ * ڈرتے ہوئے
یہواہ کی بندگی کرو اور کانپتے ہوئے خوشی کرو *
۱۲ بیٹے کو چومو تا نہووے کہ وہ بیزار ہو اور تم بے
راہ ہو کے ہلاک ہو جب اُسکا قہر ایک ذرہ
بھی بھڑکے * سعادت مند وے سب جنھوں کا
بھروسا اُس پر ہی *

تیسرا زبور

۱ ای یہواہ وے جو مجھے دُکھ دیتے ہیں کیونکر
بڑھ گئے اور کیا ہی بہت ہیں جو میری مخالفت پر
۲ اُٹھتے ہیں * بہتیرے ہیں جو میری جان کی بابت
کہتے ہیں کہ خدا سے اب اُسکی نجات نہیں : صیلاح *
۳ پر تو ای یہواہ میرے لئے ڈھال ہی اور میری

۴ شوکت اور میرا سرفراز کرنیوالا * مین نے یہواہ
کی طرف اپنی آواز بلند کی اور اُس نے میری
وُعا اپنے شاندار پہاڑ پر سے سن لی : صیلاح *
۵ مین لیٹ لیا اور سو رہا مین جاگ اُٹھا کیونکہ یہواہ
۶ میرا نگہبان ہی * اگر دس ہزار آدمی مجھے گھیر
۷ لے مین اُن سے نہیں ڈرنیکا * اُٹھ ای یہواہ
ای میرے خدا مجھے بچا کہ تو نے میرے سارے
وُشمنون کے گالون پر طمانچے مارے تو نے گناہ
۸ گارونکے دانت توڑے * یہواہ ہی نجات دیتا
ہی تیری برکت تیرے بندون پر ہی : صیلاح *

چوتھا زبور

۱ جب مین تجھے پکارون تو تو سن ای میرے
صداقت کے خدا تنگی مین تو نے مجھے چوڑائی بخشی
مجھ پر رحم فرما اور میری مناجات سن لے ۞
۲ ای آدمی زادو تم کب تک میرے جلال کو رسوائی
گنوگے اور باطل کو دوست رکھوگے اور جھوٹ
۳ کی پیروی کروگے : صیلاح * یقین کر جانو کہ

یہوواہ نے اپنے لئے دیندار کو چن لیا ہی یہوواہ
۴ جب میں اُسے پکارونگا سن لیگا * عبرت پکڑو
اور گناہ نکرو اپنے خواب گاہوں میں اپنے ہی
دلوں سے صلاح کرو اور چپکے رہو : صیلاح *
۵ راستبازی کی قربانیاں گذرانو اور یہوواہ پر بھروسا
۶ کرو * بہت سے ہیں جو کہتے ہیں کہ کون ہی جو ہمکو
خوشی کی کوئی چیز دکھلاوے ای یہوواہ تو اپنے
۷ چہرے کی شمع ہم پر روشن کر * تو نے اِس
خوشی سے زیادہ جو اُنھیں اپنے غلے اور شراب
کی زیادتی سے ہوتی ہی میرے دل کو خوشی
۸ بخشی ہی * میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور
سو ہی رہونگا کیونکہ تو ہی یہوواہ مجھے چین سے رہنے
دیتا ہی *

پانچواں زبور

۱ ای یہوواہ میری باتوں پر کان دھر اور میرے
۲ سوچ پر دھیان رکھ * ای میرے بادشاہ اور میرے
خدا میرے نالے کی آواز کو سن کہ میں تجھی سے

٣ دعا مانگتا ہوں * ای یہوواہ توصبح کو میری آواز
سنیگا کہ میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے تیری
٤ طرف تاک رہونگا * کہ تو وہ خدا نہیں جو شرارت
سے خوش ہو شریر تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا *
٥ وے جو مورکھ ہیں تیری آنکھوں کے سامھنے
کھڑے نہیں رہ سکتے تو بدکاروں سے دشمنی
٦ رکھتا ہی * تو اُنکو جو جھوٹھ بولتے ہیں ناس کریگا
یہوواہ خونی اور دغاباز سے نفرت کرتا ہی *
٧ لیکن میں جو ہوں سو تیری رحمت کی بہتایت سے
تیرے گھر میں آؤنگا اور تجھہ سے ڈر کر تیرے
٨ مقدس ہیکل میں تجھے سجدہ کرونگا * ای یہوواہ
اپنی راستبازی میں میرا رہبر ہو میرے دشمنوں
کے سبب سے میرے سامھنے اپنی راہ کو سیدھا
٩ کر * کہ اُن کے مُنہہ میں صداقت نہیں اُن کا باطن
شرارت ہی اُن کا گلا کھلی گور ہی ہے
١٠ اپنی زبان سے خوش آمد کرتے ہیں * ای
خدا تو اُنھیں ناس کر ایسا ہووے کہ وے اپنی
تدبیروں سے آپ ہی گر جاویں اُن کو اُن کے

گناہوں کی بہتایت کے سبب وہاوے کہ اُنھوں
۱۱ نے تجھ سے سرکشی کی ہی * پر وے سب جو
تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں خوش رہیں ہمیشہ بلند
آواز سے گایا کریں کہ تو اُنکی نگہبانی کرتا ہی اور
سب تیرے نام کے دوست رکھنے والے تجھ سے
۱۲ خوشحال رہیں * اِسلیئے کہ راست باز کو ای یہواہ
تو ہی برکت دیتا ہی تو اُن کو مہربانی کی ڈھال
تلے ڈھانپ لیتا ہی *

چھتھا زبور

۱ ای یہواہ تو مجھے اپنے غصے سے تنبیہ مت دے
اور اپنے غضب کی گرمی سے مجھے ادب نہ دے *
۲ ای یہواہ مجھ پر رحم کر کہ میں کم زور ہوں ای
یہواہ مجھے چنگا کر کہ میری ہڈیوں میں تھرتھراہٹ
۳ ہی * میری جان میں بھی نہایت تھرتھراہٹ
۴ ہی پس تو ای یہواہ بھلا کہاں تک * ای یہواہ
پھر آ میری جان کو مخلصی دے اپنی رحمت کے
۵ سبب مجھے نجات بخش * اِسلیئے کہ موت کی

حالت میں تیری یاد کہاں کون تیرا شکر گور کے اندر
۶ کریگا * میں تھکندی سے نہیں بھرتے بھرتے
تھک گیا میں آنسو بہا کے ساری رات اپنا
بستر ایسا بھگوتا ہوں کہ جیسا پانی میں بھیگ جاتا
۷ ہی * غم کے سبب مجھے آنکھ سے دھندلا نظر
آتا ہی اپنے سب دشمنوں کے سبب سے میری
۸ آنکھیں بڑھیا گئیں * سارے بدکارو مجھ سے پرے
رہو کہ یہواہ نے میرے رونے کی آواز سنی *
۹ یہواہ نے میری فریاد سنی یہواہ میری دعا قبول
۱۰ کریگا * میرے سارے دشمن شرم اور نہایت
تھر تھراہٹ میں پڑینگے پھر ینگے اور ناگہانی
شرم کھینچینگے *

ساتواں زبور

۱ ای یہواہ میرے خدا میرا بھروسا تجھ پر ہی
مجھ کو اُن سب سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں
۲ بچا اور مجھے نجات دے * نہووے کہ دشمن شیر
کی طرح مجھکو پھاڑے اور جس وقت کوئی میرا

بچانیوالا نہو مجھے تکڑے تکڑے کرے ٭
۳ ای یہواہ میرے خدا اگر مجھ سے ایسا ہوا ہو اگر
۴ میرے ہاتھ سے بدی ہوئی ٭ اگر میں نے اُس سے
جس نے مجھ سے نیکی کی بدی کی ہو (ہاں میں نے
تو اُسکو جو بے سبب میرا دشمن تھا چھوڑا ہی) ٭
۵ تو دشمن پیچھے پڑ کے میرا جی لیوے اور میری
زندگی کو زمین پر لتاڑے اور میری عزت
۶ خاک میں ملاوے : صیلاح ٭ ای یہواہ تو اپنے
غضب میں اُٹھ اور میرے دشمنوں کا جو قہر ہی
اُسکے لئے اپنے تئیں بلند کر اور اسی حکم کے لئے
۷ کہ تو نے فرمایا ہی میرے واسطے جاگ ٭ اور
لوگوں کی گروہیں تیرے آس پاس اِکٹھی ہونگیں
۸ سو تو اِن کے لئے پھر بلندی پر جا ٭ یہواہ لوگوں
کی عدالت کریگا ای یہواہ جیسی میری راست
بازی اور جیسی میری بے ریائی ہی ویسی ہی میری
۹ عدالت کر ٭ بُروں کی برائی نیست نابود کر دے
اور راست بازوں کو زور آور کر کہ سچا خدا دلوں
۱۰ اور گردوں کو جانچتا ہی ٭ مجھے خدا کی پناہ ہی جو

اُنکو جنکے دل سیدھے ہیں نجات دیتی ہی *
۱۱ خدا صادق کی عدالت کرتا ہی اور خدا ہر روز بدکار پر
۱۲ جھنجھلاتا ہی * اگر وہ نہ پھرے تو خدا اپنی تلوار
تیز کریگا اُس نے تو اپنی کمان پر چلا چڑھایا ہی
۱۳ اور اُسے تیار کیا ہی * اور اُس نے اُسکے لئے
موت کا سارا سامان تیار کیا ہی اُسنے ظالموں پر
۱۴ اپنے تیر جو ڑے ہیں * دیکھو اُسے بدکاری نے
درد زہ لگے اور گناہ کا اُسے پیٹ ہوا ہی اور
۱۵ جھوٹ کو جنا ہی * اُس نے کوا کھودا اور گہرا
کیا اور اُس گڑھے میں جسے وہ بناتا تھا آپ گرا *
۱۶ اُسکا گناہ اُسی کے سر پر پڑیگا اور اُسکا ظلم اُسی کی
۱۷ کھوپڑی پر اُتریگا * میں یہواہ کی صداقت کے موافق
اُسکا شکر کرونگا اور یہواہ جو بہت اُونچا ہی اُسکا
نام گاؤنگا *

آٹھواں زبور

۱ ای یہواہ ہمارے خداوند ساری زمین پر کیا ہی
تیرا نام بہتر ہی کہ تو نے اپنی شوکت آسمانوں

۲ سے اُوپر ظاہر کی ہی * تو نے اپنے دشمنوں کے
لئے تاکہ مخالف اور بدلا لینے والے کو موقوف
کرے بچوں اور شیرواروں کے مُنہہ سے
۳ اپنی صفت کروائی * جب میں تیرے آسمانوں
پر تیری دستکاریوں پر چاند اور ستاروں پر جو
۴ تو نے تھرائے ہیں دھیان کرتا ہوں * تو آدمی
کیا ہی جو تو اُسکی یاد کرے اور آدم زاد کیا جو تو
۵ اُس پر متوجہ ہو * لیکن تو نے فرشتوں سے
اُس کو تھوڑا ہی کم بنایا اور شان و شوکت کا
۶ تاج اُسکے سر پر رکھا * تو نے اُسکو اپنے ہاتھہ
کی کاریگریوں پر حکومت بخشی تو نے سب کچھہ
۷ اُسکے قدم کے نیچے کیا * ساری بھیڑ بکریاں اور
۸ گائے بیل اور جنگلی چوپائے * اور آسمان
کے پرندے اور دریا کی مچھلیاں اور ہر ایک چیز
۹ جو دریا کی راہوں میں گذرتی ہی * ای یہواہ
میرے خداوند ساری زمین پر کیا ہی تیرا نام بہتر
ہی *

نواں زبور

۱ ای یہواہ میں اپنے سارے دل سے تیری
سراہت کرونگا میں تیرے سارے عجایب
۲ کاموں کو بیان کرونگا * میں تجھ سے خوش اور خوشوقت
رہونگا میں تیرے نام کی جو نہایت بلند ہی تعریف
۳ کرونگا * جب میرے دشمن اُلٹے پھرے تو اُنھوں
نے تیرے سامھنے ٹھوکر کھائی اور ہلاک
۴ ہوئے * کہ میرا اِنصاف اور قضیہ تو نے چکایا
تو نے تخت عدالت پر بیٹھہ کے سچا اِنصاف
۵ کیا * تو نے غیر قومون کو ملامت کی تو نے
شریروں کو فنا کیا تو نے اُن کا نام ہمیشہ تک
۶ مٹا ڈالا * ارے او دشمن تیری خرابیاں آخر ہوئیں
تو نے شہر کے شہر اُجاڑ دیئے جن کا ذکر اُن
۷ کے ساتھہ جاتا رہا * لیکن یہواہ ابد تک موجود
رہیگا وہ اپنی عدالت کا تخت تیار کرتا ہی *
۸ وہ صداقت سے جہان کا اِنصاف کریگا اور راستی
۹ سے خلق کی عدالت کریگا * یہواہ مظلومون کے

لئے پناہ ہی اور دکھ کے وقتوں کے لئے حمایت
۱۰ ہی * وے جو تیرا نام جانتے ہیں تیرا بھروسا
رکھتے ہیں کہ تو نے ای یہواہ اِن کو جو تیرے
۱۱ ڈھونڈھنے والے ہیں ترک نہیں کیا * یہواہ کی جو
صیون میں رہتا ہی تعریف گاؤ لوگوں کے درمیان
۱۲ اُسکے عجایب کاموں کو بیان کرو * جب وہ
خون کی پرسش کرتا ہی تو خونیوں کو یاد کرتا ہی
۱۳ وہ عاجزوں کی فریاد کو نہیں بھولتا * ای یہواہ مجھ
پر رحم کر اِس دکھ پر جو میں نے اپنے دشمنوں سے
کھینچا نظر کر ای کہ تو مجھکو موت کے دروازوں
۱۴ پر سے اُٹھانے والا ہی * تاکہ میں صیون کی بیٹی
کے دروازوں پر تیری سب صفتیں بیان کروں
۱۵ میں تیری نجات سے خوشی کرونگا * غیر قومیں
اِس کوئے میں جو اُنھوں نے کھودا تھا گر گئیں
اِس جال میں جو اُنھوں نے چھپایا تھا اُنھوں کے
۱۶ پاؤں پھنسے * یہواہ اپنی عدالت سے جو وہ
کیا کرتا ہی مشہور ہوا گنہگار اپنے ہاتھوں کے
کام کے پھندے میں پھنسا : ہگایون : صیلاح *

۱۷ گنہگار جہنم میں ڈالے جائینگے وے ساری قومیں
۱۸ جو خدا کو بھولتی ہیں * کہ بیہواہ کنگال کو کبھی
۱۹ نہیں بھولتا کنگال کی اُمید کبھ ضایع نہوگی * اُٹھ
ای بیہواہ تا کہ آدمی غالب نہووے قوموں کو اپنے
حضور سزا دے ای بیہواہ اُن کو ڈرا تا کہ قومیں
اپنے تئیں آدمی جانیں *

دسواں زبور

۱ ای بیہواہ تو کیوں ہم سے دور کھڑا رہتا ہی
دکھوں کے وقت تو کیوں آپ کو ہم سے چھپاتا
۲ ہی * شریر غرور سے کنگال کو ستاتے ہیں
اُن کو اُنھوں کی صلاحوں میں جو اُنھوں نے
۳ لیں پکڑوا * کہ شریر اپنے نفس کی خواہش
پر بڑائی کرتا ہی اور لالچی کو جس سے بیہواہ کو
۴ کراہیت ہی نیک بخت کہتا ہی * شریر اپنے
غرور سے فکر نہیں کرتا اور خدا اُسکے کسی ایک
۵ خیال میں نہیں * اُسکی راہیں ہمیشہ گھنونیں
ہیں تیری عدالت اُسکے نظر سے پوشیدہ بہت ہی

وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑ کرتا ہی *
۶ اپنے دل میں کہتا ہی میں نہیں تلونگا مجھ پر پشت
۷ در پشت بپت نہ پڑیگی * اُسکا مُنہہ لعنت اور
دغے اور چھل سے بھرا ہی اُسکی زبان کے نیچے
۸ نقصان اور بیہودہ گوئی ہی * وہ بستیون کے
گھاتون میں بیٹھتا ہی وہ پوشیدہ مکانون میں بے
گناہون کو قتل کرتا ہی اُسکی آنکھیں چھپکے
۹ کنگال پر لگی ہوئی ہیں * وہ چھپ کے شیر کی مانند
جو غار میں ہو گھات میں لگا ہوا ہی وہ تک رہا ہی
کہ کنگال کو پکڑے وہ کنگال کو اپنے جال میں
۱۰ لاکے پکڑتا ہی * وہ دبک بیٹھتا ہی اور عاجزی
کر جاتا ہی تاکہ کنگال اُسکے قوت داروں سے
۱۱ گر جاویں * اپنے دل میں کہتا ہی خدا بھول گیا
ہی اِس نے اپنا مُنہہ چھپایا وہ کبھی نہ دیکھیگا *
۱۲ اُٹھہ ای یہوواہ ای خدا اپنا ہاتھہ بڑھا عاجزوں کو
۱۳ بھول نجا * شریر خدا کی حقارت کیوں کرتا ہی
۱۴ اُسنے اپنے دل میں کہا تو پھر نہ پوچھیگا * تو نے
تو دیکھا ہی کہ تو شرارت اور کینے پر نظر کرتا ہی تاکہ

تو اپنے ہاتھہ سے بدلا لیوے کنگال نے آپ
کو تیرے سپرد کیا یتیم کا حمایتی تو ہی *
۱۵ شریر اور بُرے کا بازو توڑ ایسا کہ اُسکی شرارت
۱۶ پھر ڈھونڈھی نہ پائی جاوے * یہواہ ازل سے ابد
تک بادشاہی قومیں اُسکی زمین پر سے فنا ہوئیں *
۱۷ ای یہواہ تو کنگالوں کا مطلب سنتا ہی تو
اُنکے دلوں کو تیار کریگا اور کان دھر کے سنیگا *
۱۸ کہ یتیموں اور مظلوموں کا اِنصاف کرے تاکہ زمین
کا آدمی پھر ظلم نکرے *

گیارھواں زبور

۱ میرا بھروسا یہواہ پر ہی تم کیونکر میری جان کو
۲ کہتے ہو کہ چڑیا سی اپنے پہاڑ پر جاتی رہ * اِس
لئے کہ شریروں نے اپنی کمان پر چلا چڑھایا ہی
اپنا تیر چلے میں. جوڑا تاکہ وے پوشیدہ سیدھے
۳ دل والوں کو چھیدیں * جب کہ بنیاد بگڑ گئی
۴ تو راست باز کیا کر سکتا ہی * یہواہ اپنے پاک
ہیکل میں ہی یہواہ کا تخت آسمان پر ہی اُسکی

آنکھیں دیکھتی ہیں اُسکی پلکیں آدم کے فرزند کو
۵ آزماتی ہیں ۞ یہواہ راستباز کو جانچتا ہی
پر شریر اور وہ جو ظلم کو چاہتا ہی اُسکی روح
۶ اُس سے دُشمنی رکھتی ہی * وہ شریروں پر
انگارے اور آگ اور گندھک برساویگا اور
۷ لو اُنکے پیالے کا حصہ ہوگی * اِس واسطے کہ یہواہ جو
راستباز ہی راستبازوں کو چاہتا ہی اور
اُسکا مُنہہ مخلصوں کی طرف متوجہ ہی ۞

بارھواں زبور

۱ ای یہواہ مجھے نجات دے کہ پرہیزگار کم ہوگئے
اور امانت دار آدم کی اولاد میں سے گھٹ گئے ۞
۲ وے سب اپنے ہمسائے کے ساتھ نامعقول
باتیں کرتے ہیں اور چاپلوسی کے ہونٹھوں
۳ اور دودلی سے بولتے ہیں * یہواہ سب چاپلوسی
کے ہونٹھ اور وہ زبان جس سے بڑا بول نکلتا
۴ ہی کاٹ ڈالیگا * جو یوں کہتے ہیں ہم اپنی زبان
سے غالب ہونگے ہمارے ہونٹھ ہمارے ہیں

۵ کون ہی جو ہمارا خداوند ہی * کنگالوں کی سختی
اور حاجتمندوں کی ٹھنڈی سانس پر نظر کر کے
یہواہ فرماتا ہی اب میں اُٹھتا ہوں میں اُسے
۶ اُس سے جو اُسے پھانستا ہی نجات دونگا * یہواہ
کا کلام چوکھا کلام ہی جیسے روپا مٹی کی گھڑیا میں
۷ تایا گیا اور سات مرتبہ صاف کیا گیا * توہی ای
یہواہ اُن کا نگہبان ہی تو اُنھیں اِس پشت
سے ہمیشہ تک بچائیگا شریر لوگ ہر طرف
اکڑتے پھرتے ہیں جب سے کہ کمینے لوگ
سرفراز ہوئے ہیں *

تیرھواں زبور

۱ ای یہواہ کب تک تو مجھے یاد نکریگا کیا ہمیشہ
۲ تک تو کب تک اپنا مُنہہ مجھ سے چھپائیگا * کبتک
میں روز روز پریشان خاطر اور دل گھایل رہونگا
۳ اب تک میرا دُشمن مجھپر اُٹھا رہیگا * ای یہواہ
میرے خدا میرے دُکھ پر نظر کر اور میری سن
میری آنکھیں روشن کر نہو کہ مجھے موت کی نیند

۴ آجاوے * تہو کہ میرا دُشمن کہے میں اِس پر
غالب ہوا اور میرے ستانیوالے میرے جھلنے
۵ سے خوش ہوں * اور میں جو ہوں سو تیری رحمت
پر میرا بھروسا ہی میرا دل تیری نجات سے خوش
۶ وقت ہی * میں یہواہ کی صفت اور تعریف گاؤنگا
کیونکہ اُس نے مُجھ سے نیکی کی ہی *

چودھواں زبور

۱ مورکھ اپنے دل میں کہتا ہی خدا نہیں وے
خراب ہو گئے اور وے اپنے کاموں سے
گھنونے ہو گئے کوئی ایک بھی نیکوکار نہیں *
۲ یہواہ نے آسمان پر سے آدم کی اولاد پر نگاہ
کی تا دیکھے کہ اُن میں کوئی عقلمند ہی جو خدا کا
۳ طالب ہی یا نہیں * وے سب بہکاہ ہو گئے
وے سب کے سب بگڑ گئے کوئی نیکوکار
نہیں ایک بھی نہیں * کیا ان سب بدکاروں کو
سمجھ نہیں جو میرے بندوں کو یوں کھاتے
ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں اور یہواہ کا نام نہیں

۸ کو مجھے تعلیم دیتے ہیں * میری نگاہ ہمیشہ یہوواہ
پر ہی کیونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہی مجھکو کبھی
۹ پھسلنا نہوگا * سو میرا دل خوش ہی اور میری شوکت
خوشوقتی کرتی ہی میرا جسم بھی بھروسے میں چین
۱۰ کریگا * کہ تو میری جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا اور
۱۱ تو اپنے مخلص کو سڑنے نہ دیگا * تو مجھکو زندگانی
کی راہ دکھلاویگا تیرے حضور میں خوشیوں سے
بھرپوری ہی تیرے دہنے ہاتھ ہمیشہ تک
خوشیاں ہیں *

سترھوان زبور

۱ ای یہوواہ حق لوکسن اور میری فریاد پر دھیان
رکھ اور میری دعا پر جو بے ریا ہونٹھوں سے نکلتی
۲ ہی کان دھر * میرا حکم تیرے حضور سے نکلے
۳ تیری آنکھیں راستی پر نظر کریں * تو نے
میرے دل کو آزمایا رات کو مجھ پاس آکے
تو نے مجھے تایا اور مجھ میں کوئی بات نپائی میں
نے اپنے دل میں مقرر کیا ہی کہ میرے منہہ سے

۴ بیہجا نہ نکلے * اِنسان کے کاموں کو دیکھہ کر تیرے
ہونٹھوں کی بات کے سبب میں نے اپنے تئیں
۵ ہلاک کرنے والی راہوں سے نگاہ رکھا * مجھے
اپنی راہوں میں چلتے ہوئے تھامے رکھہ کہ میرے
۶ پانو نہ پھسلیں * میں نے تجھے پکارا کہ تو میری
سنیگا ای خدا میری طرف کان دھر اور میری
۷ عرض سن * اپنی عجیب مہربانی کرای اپنے
بھروسا رکھنے والوں کے مخلصی دینے والے اپنے
دہنے ہاتھہ سے مجھے میرے دشمنوں سے بچا *
۸ مجھے آنکھوں کی پتلی کی مانند حفاظت میں رکھہ مجھے
۹ اپنے پروں کے سائے تلے چھپا لے * اُن
شریروں سے جو مجھہ پر ظلم کرتے ہیں اور
میرے جانی دشمنوں سے جو مجھے گھیرے ہوئے
۱۰ ہیں * اُن کی آنکھوں پر چربی چھا گئی ہی وے
۱۱ اپنے مُنہہ سے بڑا بول بولتے ہیں * اُنھوں نے
اب ہر قدم پر ہم کو گھیرا اور تاکہ ہمکو گراویں
۱۲ اپنی انکھیں زمین پر لگائی ہوئی ہیں * اور اُنکی
مثال یہہ ہی جیسے شیر جو شکار پر جی لگائے

اور جیسے شیر کا بچہ جو چھپ کے گھات میں
۱۳ بیٹھے * اُٹھ ای یہواہ اُس کو روک اُسکو
ڈھکیل دے میری جان کو اُس شریر سے جو
۱۴ تیری تلوار ہی نجات دے * اُن لوگوں سے
ای یہواہ جو تیرے ہاتھ ہیں دُنیا کے لوگوں
سے جنکا بخرہ اِسی زندگانی میں ہی اور جنکے پیٹ
تو نے اپنی پوشیدہ چیزوں سے بھرے اُنکو
تو نے اولاد سے بھرپور کیا اور وے اپنی باقی
دولت اپنے بال بچوں کے لئے چھوڑ جاتے
۱۵ ہیں * پر میں جو ہوں راستبازی میں تیرا مُنہہ
دیکھونگا اور جب میں تیری صورت پر ہو کے جاگونگا
تو میں سیر ہوؤنگا *

اٹھارھواں زبور

۱ ای یہواہ کہ تو میری قوت ہی میں تجھ سے محبت
۲ رکھتا ہوں * یہواہ میرا چٹان میرا گڑھ میرا چھڑانیوالا
میرا خدا میرا پتھر جس پر میرا بھروسا ہی میری
ڈھال میری نجات کا سینگ میرا اونچا برج *

۳ میں یہواہ سے دعا مانگونگا جو شکر کے لایق ہی
۴ اپنے دُشمنوں سے خلاصی پاؤنگا * موت کی
سختیوں نے مُجھکو گھیرا اور شریر لوگوں کے
۵ سیلابوں نے مُجھے ڈرایا * جہنم کی طنابوں نے
مُجھے گھیر لیا موت کے پھندوں نے مُجھے
۶ اٹکایا * میں نے تنگی کے وقت یہواہ کو پکارا
اور اپنے خدا کے آگے چلایا اُس نے میری
آواز اپنی ہیکل میں سے سُنی اور میری فریاد
۷ اس تک اور اُسکے کانوں تک پہنچی * زمین کانپی
اور لرزی سارے پہاڑ جڑ اور مول سے ہل گئے
۸ اور اُسکے غصے سے تھرتھرائے * اُسکے نتھنوں
سے دُھوان اُٹھا اور اس کے مُنہہ سے آگ
۹ بھڑکی جس سے انگارے دھک اُٹھے * اُس نے
آسمانوں کو جھکایا اور نیچے اُترا اُس کے پاؤں
۱۰ تلے اندھیرا تھا * وہ کروبی پر سوار ہوا اور اُڑ گیا
۱۱ وہ ہوا کے پروں پر اُڑا * اُسنے اندھیرے کو
اپنا پردہ کیا اور اُس کے گرداگرد پانیوں کی
اندھیری اور بادلوں کی گھٹا اُسکا تنبو تھا *

۱۲ اس کی چمک سے جو اُس کے آگے تھی اُسکی اندھیری
بدلیاں پھٹ کر اُولے اور انگارے بن گئے ۞
۱۳ یہواہ آسمانوں میں گرجا اور اُس نے جو بلند ہی
اپنی آواز نکالی تو اُولے اور انگارے بن گئے ۞
۱۴ ہاں اُسنے اپنے تیر چھوڑے اور اُن کو تین
تیرہ کیا اور بجلیاں چمکائیں اور اُنھیں گھبرا
۱۵ دیا ۞ اُسوقت پانی کی نالیاں دکھائی دیں اور تیرے
گرکے سے اے یہواہ ہاں تیرے نتھنوں کے
دم کے جھوکے سے جہان کی نیویں کھل گئیں ۞
۱۶ اُس نے اُوپر سے بھیج کر مجھے پکڑ لیا گہرے
۱۷ پانیوں میں سے اُس نے مجھے کھینچ لیا ۞
میرے زبردست دشمن سے اور اُن سے جو میرا
کینہ رکھتے تھے اُسنے مجھے نجات دی اِسلیئے کہ
وے میرے حق میں سخت زور آور تھے ۞
۱۸ اُنھوں نے بپت کے دن مجھے روکا لیکن یہواہ
۱۹ میرا تکیہ تھا ۞ وہ مجھے نکال کے ایک کشادہ جگہہ
میں لے گیا اُسنے مجھے چھڑایا کیونکہ وہ مجھ سے
۲۰ خوش تھا ۞ یہواہ نے جیسی میری راستبازی تھی

مجھ کو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی
۲۱ کے موافق اُسنے مجھے بدلا دیا * اِسلئیے کہ میں
نے یہواہ کی راہیں یاد رکھیں اور شرارت
۲۲ کرکے اپنے خدا سے مُنہہ نہ پھیرا * کیونکہ
اُسکے سارے حکم میری نظر کے نیچے رہے اور
اُسکے حقوں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا *
۲۳ میں اُسکے ساتھہ پورا رہا اور میں نے آپ کو اپنی
۲۴ بدکاری سے باز رکھا * سو یہواہ نے میری
راست بازی کے مطابق اور میری پاکدامنی کے
موافق جو اُسکی آنکھوں کے سامھنے تھی مجھ کو
۲۵ بدلا دیا * رحیم کو تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ہی *
۲۶ اور پورے آدمی کو پورا پاک کو تو اپنے تئیں
پاک دکھلاتا ہی اور ٹیڑھے چلنے والوں کے ساتھہ
۲۷ تو ٹیڑھا چلتا ہی * کیونکہ تو غریبوں کو بچاتا ہی
۲۸ اور تو اُونچی آنکھوں کو نیچ کرتا ہی * تو میرا
چراغ جلاتا ہی یہواہ میرا خدا میرے اندھیرے
۲۹ کو اُجالا کرتا ہی * کہ میں تیری حمایت کے سبب
ایک فوج پر دوڑتا ہوں میں اپنے خدا کی مدد سے

۳۰ ایک دیوار پھاندتا ہوں * خدا جو ہی اُسکی راہ
پوری ہی یہواہ کی بات تائی گئی ہی وہ اپنے
سارے بھروسا رکھنے والوں کی ڈھال ہی *
۳۱ یہواہ کے سوا خدا کون ہی اور ہمارے خدا
۴۲ کے بغیر چٹان کون ہی * خدا ہی . جسنے میری
۳۳ کمر مضبوط باندھی اور میری راہ پوری کی * اُسنے
میرے پانوں ہرنیوں کے سے کئے اور مجھے میرے
۳۴ اونچے مکانوں پر کھڑا کیا * وہ میرے ہاتھوں کو
لڑائی کی تعلیم دیتا ہی یہاں تک کہ پیتل کی
۳۵ کمان میرے بازوؤں سے توڑتی ہی * تو نے
اپنی نجات کی ڈھال مجھ کو بخشی اور تیرے
دہنے ہاتھ نے مجھ کو سنبھالا اور تیری ملایمت
۳۶ نے مجھ کو بزرگ کیا * میرے قدموں کو جو میرے
تلے ہیں تو نے کشادہ کیا یہاں تک کہ میرے
۳۷ تلوئے نہ پھسلیں * میں نے اپنے دشمنوں کا
پیچھا کیا اور اُنھیں جا لیا میں پیچھے نہ پھرا جبتک
۳۸ کہ اُنھیں فنا نہ کیا * میں نے اُنھیں گھایل کیا
ایسا کہ وے اُٹھ نہیں سکتے میرے قدموں کے

۳۹ نیچے گر پڑے ہیں * کہ تو نے لڑائی کے واسطے
میری کمر مضبوط باندھی ہی تو نے اُن کو جنھوں
۴۰ نے میرا سامھنا کیا مجھے غالب کیا ہی * تو نے
میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھے دکھلائی اور میں نے
۴۱ اُن کو جو میرا کینہ رکھتے تھے نابود کیا * وے چلائے
اور کوئی بچانیوالا نہ تھا اور یہواہ کو پکارے اُس
۴۲ نے اُنھیں جواب نہ دیا * تب میں نے اُنھیں
ایسا پیسا کہ وے گرد کی مانند ہوا میں ہوتی
ہی ہو گئے میں نے اُنھیں یوں نکال پھینکا جیسے
۴۳ رستوں میں کی کیچ * تو نے مجھے لوگوں کے
جھگڑوں سے نجات دی تو نے مجھے غیر قوموں کا
سردار کیا وے لوگ جنھیں میں جانتا نہیں
۴۴ میری فرماں برداری کرینگے * میرا نام سنتے ہی
اُنھیں میری فرماں برداری کرنی پڑیگی پردیسیوں
۴۵ کی نسلیں مجھ سے دب نکلینگی * پردیسیوں کی
نسلیں مرجھا جاوینگی اور اپنے چھپنیکے مکانوں میں
۴۶ تھر تھراوینگی * یہواہ ہی زندہ ہی میرا چٹان
مبارک ہووے میرا نجات دینے والا خدا بلند

۴۷ ہووے * خدا ہی ہی جو میرا بدلہ لیتا ہی اور قوموں
۴۸ کو میرے نیچے کرتا ہی * وہ مجھے میرے دشمنوں
سے نجات دیتا ہی ہاں تو مجھے اُن پر جو میرے
مقابلے کو اُٹھتے ہیں اُونچا کرتا ہی تو نے مجھے زبر
۴۹ دستوں سے مخلصی دی * سو میں اس لئے ای
یہواہ قوموں کے درمیان تیری صفت کرونگا اور
۵۰ تیرا نام لیکے تعریف گاؤنگا * وہ اپنے بادشاہ کو
پوری نجات بخشتا ہی اور اپنے مسیح داؤد پر
اور اس کی نسل پر ہمیشہ تک رحم کرنیوالا ہی *

اُنیسوان زبور

۱ آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں اور
۲ اُنکا چوفت اُسکی دستکاری دکھلاتا ہی * ایک دن
دوسرے دن سے باتیں کرتا ہی اور ایک
رات دوسری رات کو پہچان بخشتی ہی پر اُنکا
۳ قول نہیں اُنکی باتیں نہیں * اُنکی آواز نہیں کہ سنی
۴ جاے * ساری زمین میں اُنکی چال ظاہر ہوتی ہی
اور دُنیا کے کناروں تک اُنکا کلام پہنچتا ہی اُن

میں اُسنے سورج کے لئے تنبو کھڑا کیا ہی ۞
۵ جو دولھا کی مانند خلوت خانے سے نکلتا ہی اور
پہلوان کی طرح میدان میں دوڑنے سے خوش
۶ ہوتا ہی ۞ آسمانوں کے کنارے سے اُسکا
نکاس ہی اور اُسکی گردش اُنکے دوسرے
کنارے تک ہی اُسکی گرمی سے کوئی چیز نہیں
۷ چھپی ۞ یہوواہ کی توریت پوری ہی کہ دلوں کے
پھیرنے والی ہی یہوواہ کی گواہی سچی ہی کہ
نادانوں کو تعلیم دینے والی ہی یہوواہ کی شریعتیں
سیدھی ہیں کہ دل کو خوشی بخشتی ہیں یہوواہ کا
۸ حکم صاف ہی کہ آنکھوں کو نور دیتا ہی ۞ یہوواہ
کا خوف پاک ہی کہ اُسکو ہمیشہ تک پائیداری
۹ ہی ۞ یہوواہ کے عدالتیں تمام و کمال سچی اور سیدھی
۱۰ ہیں ۞ وے سونے سے بلکہ بہت کندن سے
زیادہ پسندیدہ ہیں اور شہد اُسکے چھتے کے
۱۱ ٹپکنے والے سے زیادہ میٹھے ہیں ۞ اُسکے سوا بندہ
اُن سے تربیت پاتا ہی اُنکے یاد رکھنے میں بڑا ہی
۱۲ ثواب ہی ۞ اپنے گناہوں کو کون جانتا ہی

۱۳ تو مجھکو پوشیدہ گناہ سے پاک کر * اپنے
بندے کو قصدی گناہوں سے بھی حفاظت میں
رکھ اُنھیں مجھپر غالب ہونے مت دے تب
میں بے عیب ہونگا اور بڑے گناہ سے پاک
۱۴ جاؤنگا ۰ میرے مُنہ کی باتیں اور میرے دل کے
سوچ تیرے حضور مقبول ہوویں ای یہواہ کہ
تو میرا چٹان ہی اور تو میرا فدیہ دینے والا ہی *

بیسواں زبور

۱ مصیبت کے دن یہواہ تیری سُنے یعقوب کے
۲ خدا کا نام تجھے بلندی بخشے ۰ اپنی پاک جگہہ سے
تیری مدد بھیجے اور صیون میں سے تجھے سنبھالے *
۳ تیری نذر کی قربانیوں کو یاد فرماوے تیری جلنے
۴ والی قربانی کو راکھ کرے : صیلاح ۰ تیرے دلکی
خواہش کے موافق تجھ کو دیوے اور تیری
۵ ساری مہمیں پوری کرے * ہم تیری نجات پر
خوش ہونگے ہم اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے
کھڑے کرینگے یہواہ تیری ساری مرادیں پوری

۲ کرے * اب میں نے جانا کہ یہواہ اپنے مسیح
کے چھڑانے والا ہی وہ اپنے دہنے ہاتھہ کی
نجات کی قوتوں سے اپنے عرش پاک پر سے
۷ اُسکی سنیگا * یہہ گاڑیوں کو وہ گھوڑوں کو ہم یہواہ
۸ اپنے خدا کے نام کو یاد کرینگے * وے جھکے اور
گر پڑے لیکن ہم اُٹھے اور سیدھے کھڑے
۹ ہوئے ای یہواہ نجات دے * جس دن ہم دعا
مانگیں تو وہ جو بادشاہ ہی ہماری سنے *

اکیسواں زبور

۱ ای یہواہ تیری قوت سے بادشاہ خوشی کرتا ہی
۲ وہ تیری نجات پر کیا ہی اِتراتا ہی * تو نے
اُسکو اُسکے دل کا مطلب دیا اور اُس نے جو
کچھہ اپنے مُنہہ سے مانگا تو نے اُسکا سوال رد
۳ نہ کیا : صیلاح * نیک توفیقوں سے تو آپ ہی
اُسکے ساتھہ پیش آیا تو نے خالص سونے کا
۴ تاج اُسکے سر پر رکھا * اُس نے تجھ سے
زندگی چاہی تو نے اُسکو درازی عمر کی ہمیشہ تک

۵ بخشی * تیری نجات سے اُسکی شوکت بڑی ہی
۶ جلال اور کمال تو نے اُس پر رکھا ہی * کہ تو نے
اُسکو ابدی برکتیں بخشیں تو نے اُسکو اپنے
۷ دیدار کی خوشی بخشی * بادشاہ نے یہوواہ پر بھروسا
کیا اُس عالیشان کی رحمت سے وہ کبھی نہ
۸ ڈلیگا * تیرا ہاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ
نکالیگا تیرا دہنا ہاتھ تیرے بیریوں کو پکڑ لیگا *
۹ تو اپنے قہر کے وقت اُن کو تنور کی طرح دہکاویگا
یہوواہ اُن کو قہر سے نگل جاویگا اور آگ اُنکو
۱۰ کھا لیگی * تو زمین پر سے اُنکا پھل کھوویگا اُنکا
۱۱ بیج آدم کی اولاد میں رہنے نہ دیگا * کیونکہ اُنھوں
نے تیرے برخلاف بدی پھلائی اور ایسی
بُری فکر سوچی کہ اُسکو نہایت کو پہنچا نہ سکینگے *
۱۲ کہ تو اُنکی پیٹھ دکھلاویگا اور تو اُن کے روبرو
۱۳ اپنے چلے کو چڑھاویگا * ای یہوواہ تو اپنی ہی
قوت سے بلند ہو کہ ہم تیری بزرگی کی مدح
اور صفت گاوینگے *

بائیسواں زبور

۱ اِلٰہی اِلٰہی تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا تو میری نجات
سے اور میرے آہ بھرنے کی باتوں سے کیوں
۲ دور ہوا * ای میرے خدا میں دن کو دعا مانگتا ہوں
پر تو نہیں سنتا اور رات کو مجھے کچھ قرار نہیں *
۳ مگر تو قدوس ہی اِسرائیل جو مدح کرتے ہیں
۴ تو اُس میں رہائش کرنیوالا ہی * ہمارے باپ
دادوں نے تجھپر بھروسا کیا اُنھوں نے تجھپر
۵ بھروسا رکھا اور تو نے اُنھیں چھڑایا * اُنھوں
نے تجھ سے فریاد کی اور نجات پائی اُنھوں نے
۶ تجھپر بھروسا کیا اور شرمندہ نہوئے * پر میں
کیڑا ہوں نہ اِنسان آدمیوں کی آبرو ہوں اور
۷ قوموں کی شرم * وے سب جو مجھکو دیکھتے ہیں
مجھ پر ہنستے ہیں وے بولیاں بولتے ہیں وے
۸ سر ہلا ہلا کے کہتے ہیں * اُسنے خدا پر بھروسا
کیا کہ وہ اُسے بچاوے اگر وہ اُس سے راضی
۹ ہی تو وہی اُسے چھڑاوے * ہر طرح سے تو

ہی ہی جو مجھے پیٹ سے باہر لایا ما کی چھاتیوں پر بھی
۱۰ میرا تجھ پر اعتماد تھا * میں پیدا ہوتے ہی تجھ پر
پھینکا گیا جب میں اپنی ما کے پیٹ میں تھا تو تو میرا
۱۱ تبھی سے خدا ہی * مجھ سے دور مت رہ کہ مصیبت
۱۲ آپہنچی اور چارہ گر کوئی نہیں * بہت سے بیلوں نے
آگھیرا ہی باشان کے موٹے بیلوں نے چار
۱۳ طرف سے مجھ پر ہجوم کیا ہی * وے مجھ پر پھاڑ
نیوالے اور گرجنے والے شیر کی طرح منہ پسارے
۱۴ ہیں * میں پانی کی طرح بہا جاتا ہوں اور میرے بند
بند الگ ہو چلے ہیں میرا دل موم کی طرح میرے سینے
۱۵ میں پگھل گیا * میری قوت ٹھیکرے کی طرح
خشک ہو گئی میری زبان تالو سے لگی جاتی ہی اور
۱۶ تو نے مجھے موت کی خاک پر بٹھایا ہی * کیونکہ
کتوں نے مجھ کو گھیرا ہی شریروں کی گروہ
نے مجھے احاطہ کیا ہی اُنھوں نے میرے ہاتھ
۱۷ اور میرے پاؤں چھیدے * میں اپنی سب ہڈیوں
کو گن سکتا ہوں وے مجھے تاکتے ہیں اور گھور
۱۸ تے ہیں * وے میرے کپڑے آپس میں

باٹتے ہیں اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں *
۱۹ پر تو ای یہواہ دور مت رہ ای میری قوت جلد
۲۰ میری مدد کے لئے آ * میری جان کو تلوار سے
بچا اور میرے محبوب کو کتے کے ہاتھ سے *
۲۱ شیر کے مُنہہ سے مجھے بچا کہ تو نے مجھے گینڈوں
۲۲ کے سینگوں سے بچایا * میں اپنے بھائیوں میں
تیرا نام بیان کرونگا اور جماعت میں تیری تعریف
۲۳ کہونگا * تم جو یہواہ سے ڈرتے ہو اُس کی صفت
کرو ای یعقوب کی ساری نسل تم اُسکی سراہت
کرو ای اِسرائیل کی ساری اولاد اُس کا ڈر مانو *
۲۴ کہ اُس نے دردمند کے درد کی حقارت نہیں
کی نہ اُس سے اُسے نفرت آئی نہ اُس نے
اُس سے اپنا مُنہہ پھیر لیا بلکہ جب اُس نے اُس
۲۵ کو پکارا اُس نے جواب دیا * بڑی جماعت
میں مجھ سے تیری تعریف ہوگی میں اُن کے آگے
جو تجھ سے ڈرتے ہیں اپنی نذریں گذرانونگا *
۲۶ وے جو نرم دل ہیں کھاوینگے اور سیر ہوینگے
وے جو یہواہ کے طالب ہیں اُسکی صفت

کرینگے ان کے دل ہمیشہ تک زندہ رہینگے *
۲۷ سارا جہان سر تا سر یہوواہ کا ذکر کریگا اور اُسکی
طرف رجوع ہوویگا سب قوموں کے گھرانے
۲۸ تیرے آگے سجدہ کرینگے * کہ بادشاہت یہوواہ کی
۲۹ ہی قوموں کے درمیان وہی حاکم ہی * دنیا کے
سارے دولت مند کھاوینگے اور سجدہ کرینگے وے
سب جو خاک میں ملتے ہیں اُسکے حضور جھکینگے
۳۰ کسی کی مجال نہیں جو اپنی جان بچاوے * ایک
نسل ہوگی جو اُسکی بندگی کریگی وہ یہوواہ کے گھرانے
۳۱ میں گنی جاویگی * وہ آویگی اور اُن لوگوں کو جو
پیدا ہونگے یہہ کہکے اُس کی صداقت ظاہر کریگی کہ
اُس نے ایسا کیا *

تئیسواں زبور

۱ یہوواہ میرا چرواہا ہی مجھ کو کچھ کمی نہیں * و
۲ مجھے سبزی چراہ گاہ میں بیٹھلاتا ہی وہ چین
کے چشموں کی طرف مجھے رہبری کرتا ہی *
۳ وہ میری جان پھرلاتا ہی اور اپنے نام کے لئے

۴ مجھے صداقت کی راہوں میں لئے پھرتا ہی * اگرچہ
میں ترائی میں موت کے سائے کے تلے پھروں
مجھے کچھ خوف و خطرا نہیں کہ تو میرے ساتھہ ہی
تیری لاٹھی اور تیری لکڑی سے میرے دل کو
۵ تسلی ہی * تو نے میرے دشمنوں کے حضور
میرے آگے دسترخوان بچھایا تو نے میرے
سر پر تیل ملا میرا پیالہ بھر پور ہو کے چھلکتا
۶ ہی * لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھہ
رہیگی اور میں ہمیشہ یہوواہ کے گھر میں رہونگا *

چوبیسواں زبور

۱ زمین یہوواہ کی اور اُسکی بھر پوری بھی اُسکی
ہی جہان اور سارے رہنے والے اُسکے ہیں *
۲ اِسلیئے کہ اُسکی نیوُ پانی پر رکھی اور اُسے سیلابوں
۳ پر قایم کیا * یہوواہ کے پہاڑ پر کون چڑھہ سکتا
ہی اور اُسکے مکان پاک پر کون کھڑا رہ سکتا ہی *
۴ وہی ہی جسکے ہاتھہ صاف ہیں اور جسکا دل پاک
ہی جس کے دل میں بیہودگی نہیں سمائی جسنے

۵ مکر سے قسم نہیں کھائی * یہواہ کی برکت اُسے
پہنچیگی اور اُسکے نجات دینے والے خدا کی
۶ صداقت اُسکے ساتھہ ہی * یہہ وہ گروہ ہی. جو
اُسکی طالب اور یعقوب کے خدا کے فضل کی
۷ چاہنے والی ہی : صیلاح * ای پھاٹکو اپنے سر
اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ہوؤ کہ جلال
۸ کا بادشاہ داخل ہووے * جلال کا بادشاہ کون ہی
وہ یہواہ جو زورآور اور قادر ہی وہ یہواہ جو لڑائی
۹ میں بہلونت ہی * ای پھاٹکو اپنے سر اونچے
کرو اور ای ہمیشگی کے دروازو اونچے ہوؤ
۱۰ کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے * یہہ جلال کا
بادشاہ کون ہی لشکرون کا یہواہ وہی جلال کا بادشاہ
ہی : صیلاح *

چوبیسواں زبور

۱ ای یہواہ میں اپنی جان کو تیری طرف اُٹھاتا
۲ ہوں * ای میرے خدا میں تجھہ پر بھروسا کرتا ہوں
نہو کہ میں شرمندہ ہوؤں اور میرے دشمن مجھہ پر

۳ فتح پائے خوش ہوں * اور اُن میں سے بھی
جو تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں کوئی شرمندہ نہو
بلکہ وہ جو ناحق تجھ سے سرکشی کرتے ہیں
۴ شرمندے ہوں * اے یہواہ مجھے اپنی راہیں
۵ دکھلا مجھکو اپنے رستے بتلا * اپنی صداقت میں
مجھکو لے چل اور مجھکو تعلیم دے کہ میرا نجات
دینے والا خدا تو ہی سارے دن میں تیرا انتظار
۶ کھینچتا ہوں * اے یہواہ اپنی مہربانی کامل
اور اپنے فضل شامل کو یاد کر کہ وے قدیم سے
۷ ثابت ہیں * میری جوانی کے گناہوں اور قصوروں
کو یاد مت کر تو اپنے فضل کے موافق اپنی خوبی
۸ کے لئے اے یہواہ مجھے یاد کر * یہواہ بھلا اور
سیدھا ہی وہ اِس لئے گنہگاروں کو راہ کی
۹ بات سکھاتا ہی * وہ نرم دلوں کو عدالت کی راہ
بتاتا ہی اور کنگالوں کو اپنی راہ دکھاتا ہی *
۱۰ یہواہ کی ساری راہیں اُن کے لئے جو اُسکے
قول و قرار کو یاد رکھتے ہیں رحمت اور صداقت
۱۱ ہیں * اے یہواہ اپنے نام کے واسطے میرے گناہ

۱۲ بخش دے کہ وے بڑے ہیں * وہ کونسا
انسان ہی جو یہواہ سے ڈرتا ہی وہ اُس کو وہی
۱۳ راہ جو اُسے پسند ہی بتلاویگا * اُسکا جی چین
سے رہیگا اور اُسکی اولاد زمین کی وارث ہوگی *
۱۴ یہواہ کا بھید اُن پاس ہی جو اُس سے ڈرتے
۱۵ ہیں وہ اُن کو اپنا عہد دکھائیگا * میری آنکھیں
ہمیشہ یہواہ کی طرف لگی رہتی ہیں وہی میرے
۱۶ پانو پھندے سے نکالیگا * میری طرف پھر اور
مجھ پر رحم کر کہ میں اکیلا اور دکھی ہیں ہوں *
۱۷ میرے دل کے غم بہت بڑھ گئے تو مجھکو میرے
۱۸ دکھوں سے نکال * میری عاجزی اور دکھ پر نگاہ
۱۹ کر میرے سب گناہ بخش دے * میرے دشمنوں
کو دیکھ کہ وے بہت ہیں اور سخت بے رحمی
۲۰ سے میرا کینہ رکھتے ہیں * میری جان بچا اور مجھے
نجات دے نہو کہ میں شرمندہ ہوؤں مجھے
۲۱ تیرا ہی بھروسا ہی * ایسا کر کہ میری راستی اور
سیدھا پن میرے نگہبان ہوویں کہ مجھے تجھ

۱۲ سے اُمید ہی * ای خدا اسرئیل کی ساری
تکلیفوں سے اُسے مخلصی دے *

چھبیسواں زبور

۱ ای یہوواہ میرا اِنصاف کر کہ میں اپنی راستی
لی راہ چلا اور میں نے یہوواہ پر بھروسا کیا میں
۲ تھسل نجاؤنگا * ای یہوواہ مجھے آزما اور میرا امتحان
۳ کر میرے دل اور میرے باطن کو تالے * کہ
تیرا فضل میرے سامھنے ہی اور میں تیری صداقت
۴ کی راہ چلا ہوں * میں خود پسندوں کے ساتھہ
۵ نہیں بیٹھا اور منافقوں کے ساتھہ نہ گیا * بد
کاروں کی جماعت کا میں دُشمن ہوں ناپاکوں کے
۶ ساتھہ میں نہ بیٹھونگا * میں بے گناہی مین اپنے ہاتھہ
دھوؤنگا تب مین ای یہوواہ تیری قربان گاہ کے
۷ گرد پھرونگا * تاکہ میں تیری شکرگذاریاں کروں
۸ اور تیری عجایب قدرتیں بیان کروں * ای یہوواہ
مجھکو تیرے رہنے کا گھر بھایا وہ مکان جہاں تو رہتا
۹ ہی خوش آیا * میری جان کو گنہگاروں میں مت ملا اور

میری زندگی کو خونیوں کے ساتھ جمع مت کر ۞
۱۰ کہ اُن کے ہاتھوں میں فساد ہی اور اُنکا دہنا ہاتھ
۱۱ گھوس سے بھرا ہی ۞ میں جو ہوں اپنی راستی
سے راہ چلونگا مجھے مخلصی دے اور مجھپر رحم کر ۞
۱۲ میرا پانو برابر جگہہ پر ہی میں مجلسوں میں یہوواہ
کو مبارک کہونگا ۞

ستائیسواں زبور

۱ یہوواہ میری روشنی ہی اور میری مخلصی مجھکو کس کا
ڈر یہوواہ میری زندگی کی قوت ہی مجھکو کس کا
۲ خوف ۞ جس وقت شریر اور میرے دشمن اور میرے
بیری میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آئے
۳ تو کم زور ہو گئے اور گر گئے ۞ سو اگر ایک لشکر
میرے بر خلاف تنبو کھڑا کرے تو میرے دلکو
کچھہ خوف نہیں اور اگر وے مجھ سے لڑائی
کریں تو باوجود اُسکے بھی میرا بھروسا ثابت رہیگا ۞
۴ میں نے یہوواہ سے ایک بار سوال کیا اور میں اُسکا
طالب ہوا کہ میں عمر بھر یہوواہ کے گھر میں رہوں

اور بہواہ کی خوشی دیکھوں اور اُسکی ہیکل میں اُسے
۵ ڈھونڈھوں * کیونکہ دُکھ کے وقت وہ مُجھکو اپنے
تنبو میں چھپالیگا اپنے ڈیرے کے پردے میں
مُجھے پوشیدہ کریگا اور مُجھے چٹان پر چڑھاویگا *
۶ سو اب میں اپنے سارے دُشمنوں میں جو میرے
آس پاس ہیں سر بلند ہوں میں اُسکی ہیکل میں
خوشی سے قربانیاں کرونگا اور میں بہواہ کی تعریف
اور صفت گاؤنگا ضرور میں بہواہ کی شکر گذاریاں
۷ کرونگا * ای بہواہ جب میں پکار کے تُجھ سے
دعا مانگوں تو تو سن لے اور مُجھ پر رحم کر اور
۸ مُجھے جواب دے * جب تو نے فرمایا کہ میرے
دیدار کے طالب ہو تو میرا دل بول اُٹھا ای بہواہ
۹ میں تیرے دیدار کا طالب ہوں * مُجھ سے مت
چھپ اور اپنے بندے کو غصے سے دور مت کر
کہ تو میری مدد ہی مُجھکو ترک نہ کر اور مُجھکو چھوڑ
مت دے ای میرے نجات دینے والے
۱۰ خدا * جب میرے باپ اور میری ماں نے مُجھکو
چھوڑ دیا تو بہواہ نے میری پرورش کی *

۱۱ ای یہواہ مجھکو اپنی راہ بتا اور مجھے وہ راہ جو
سیدھی ہی میرے دشمنوں کے لئے دکھلا ٭
۱۲ میرے دشمنوں کو مجھ پر کامیاب نکر کیونکہ
جھوٹے گواہ مجھ پر برپا ہوئے ہیں اور ظلم
۱۳ کے لئے سانس لیتے ہیں ٭ اگر مجھے اعتقاد نہوتا
کہ میں حیات زمین میں یہواہ کی نعمت دیکھونگا
۱۴ تو کیا قیامت ہوتی ٭ یہواہ کو دیکھتا رہ اور دلیر
ہو وہ تیرے دل کو قوت دیگا میں پھر کہتا ہوں
کہ یہواہ کا منتظر رہ ٭

آٹھائیسواں زبور

۱ میں تجھے پکارتا ہوں ای یہواہ میرے چٹان مجھ سے
غافل مت ہو نہووے کہ اگر تو چپ ہو رہے تو
میں اُن سا ہو جاؤں جو گڑھے میں گرنے والے
۲ ہیں ٭ جب میں تیرے آگے چلاؤں اور تیری
پاک ہیکل کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤں تو تو
۳ میری عرض سن لے ٭ اُن شریروں اور بد
کاروں کے ساتھ جو اپنے ہمسایوں سے سلامتی

لی باتیں لرتے ہیں اور اُنکے دلوں میں بدی
۴ ہی مجھکو جمع کرکے مت نکال * جیسے اُنکے عمل اور
جیسے اُن کے بُرے کام ہیں اُن کو بدلے دے
جیسا اُن کے ہاتھوں نے کیا ویسا ہی اُن سے کر
۵ اُن کا بدلا اُن کو دے * کہ اُنھوں نے یہواہ کے
کاموں اور اُسکے ہاتھوں کی دستکاری کی طرف
۶ دھیان نہ کیا وہ اُنھیں ڈھاویگا اور نہ بناویگا * یہواہ
مبارک ہی کہ اُسنے میری عاجزی کی آواز سنی *
۷ یہواہ میرا زور اور میری ڈھال ہی میرے دل
نے اُسپر بھروسا کیا اور مجھے اُسکی پشتی ہوئی
سو میرا دل نہایت خوش ہوا میں گا کے اُسکی
۸ مدح کرونگا * یہواہ بھروسا کرنے والوں کی قوت
ہی اور وہ اپنے مسیح کا نجات دینے والا زور
۹ ہی * اپنے لوگوں کو نجات بخش اور اپنی
میراث میں برکت دے اُنھیں پال اور اُنھیں
ہمیشہ کے لئے بلندی دے *

اُنتیسواں زبور

۱ یہواہ لے لئے کہو ای زور والو کہو کہ یہواہ ہی
۲ کے لئے جلال اور زور ہی * یہواہ کا جلال
اُسکے نام کے لایق بیان کرو پاکیزگی کی خوبی سے
۳ یہواہ کو سجدہ کرو * یہواہ کی آواز پانیوں
پر ہی جلال والا خدا گرجتا ہی یہواہ بڑے پانیوں
۴ پر ہی * یہواہ کی آواز زورآور ہی یہواہ کی آواز
۵ جلال والی ہی * یہواہ کی آواز شمشادوں کو توڑتی
ہی بلکہ یہواہ لبنان کے شمشادوں کو بھی توڑتا
۶ ہی * وہ اُنکو بچھڑے کی مانند کداتا ہی
اور لبنان اور سریون کو گیندے کے بچے
۷ کی مانند * یہواہ کی آواز آگ کے بھبھوکوں کو
۸ چیرتی ہی * یہواہ کی آواز جنگل کو لرزاتی ہی
۹ یہواہ قادس کے جنگل کو بھی کنپاتا ہی * یہواہ
کی آواز سے ہرنیوں کے پیٹ گر جاتے ہیں
اور جنگلوں کو صاف کر دیتی ہی اُسکی ہیکل
۱۰ میں ہر ایک اُسکے جلال کی بات کہتا ہی * یہواہ

طوفان پر بیٹھا ہی یہواہ ہمیشہ کے لئے راج کے
۱۱ تخت پر بیٹھا ہی * یہواہ اپنے لوگوں کو زور
بخشتا ہی یہواہ اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت
دیتا ہی *

تیسواں زبور

۱ ای یہواہ میں تیری تعظیم کرونگا کیونکہ تو نے مجھکو
سرفراز کیا اور میرے دشمنوں کو مجھپر خوش نہ کیا *
۲ ای یہواہ میرے خدا میں نے تجھے پکارا اور تو نے
۳ مجھے چنگا کیا * ای یہواہ تو نے میری جان کو قبر
سے بچایا اور تو نے میری جان بخشی کی کہ مجھے
۴ گڑھے میں گرنے نہ دیا * ای یہواہ کے پاک
لوگو اُسکے لئے گاؤ اور اُسکی قدوسی کی یادگاری
۵ میں شکر کرو * کہ اُسکا غصہ ایک دم کا ہی اور اُسکی
خوشی میں زندگانی ہی اگر رونا شام سے رات رہتا
۶ کرے تو صبح کو خوشی ہوتی ہی * میں نے اپنے
اقبال کے وقت کہا کہ مجھکو کبھی حرکت نہوگی *
۷ ای یہواہ تو نے اپنی خوشی سے میرے پہاڑ کو

خوب قایم کیا تو نے اپنا مُنہہ چھپایا اور میں
۸ گھبرایا * میں تیرے آگے ای یہواہ چلایا اور
۹ میں نے یہواہ سے دعا مانگی * میرے خون میں
کیا فایدہ ہی جو میں گڑھے میں گروں کیا خاک تیرا
شکر کریگی کیا وہ تیری صداقت کو بیان کریگی *
۱۰ سن ای یہواہ اور مجھہ پر رحم کر ای یہواہ تو میرا
۱۱ مددگار ہو * تو نے میرے رونیکو ناچنے سے بدل دیا
تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا اور میری کمر میں خوشی
۱۲ کا پٹکا باندھا * اِتنے لئے کہ میری شوکت تیری مدح
اور صفت گاوے اور چپ نہ رہے ای یہواہ
میرے خدا میں ہمیشہ تک تیرا شکر کرتا رہونگا *

اِکتیسواں زبور

۱ یہواہ میرا بھروسا تجھہ پر ہی نہو کہ ہمیشہ تک میں
شرمندہ ہوؤں مجھے اپنی راست بازی سے نجات
۲ دے * اپنے کان میری طرف جھکا اور جھٹ پٹ
مجھے نجات دے تو میرے لئے مضبوط چٹان ہو
۳ اور محکم قلعہ تاکہ مجھے مخلصی ہوے * کہ توہی میرا

چٹان اور میرا گڑھ ہی پس تو اپنے نام کے لئے میرا
۴ رہبر اور میرا رہنما ہو ۞ مجھے اِس جال سے جو
اُنھوں نے چھپا کے میرے لئے بچھایا ہی نکال
۵ کہ تو ہی میرا زور ہی ۞ میں اپنی روح کو تیرے
ہاتھ میں سونپتا ہوں ای یہواہ صداقت کے خدا
۶ تو نے مجھے مخلصی دی ہی ۞ میں اُن سے کینہ رکھتا
ہوں. جو صرف باطل کی نگہبانی کرتے ہیں اور
۷ میں جو ہوں سو یہواہ پر میرا بھروسا ہی ۞ میں
تیری رحمت پر خوش اور باغ باغ ہوں کہ تو نے
میرے دُکھ پر نگاہ کی اور تو نے میری جان کو
۸ سختیوں کے وقت پہچانا ۞ اور مجھ کو میرے دشمن
کے ہاتھ میں قیدی نہ رہنے دیا تو نے کشادہ جگہ
۹ میں میرا پاؤں کھڑا کیا ۞ یہواہ مجھ پر رحم کر کہ مجھ پر
دُکھ ہی میری آنکھیں غم سے جاتی
۱۰ رہیں بلکہ میری جان اور میرا پیٹ بھی ۞ کہ میری
زندگانی غم میں فنا ہوئی اور میری عمر کراہنے
میں میری قوت میری بدکاری سے گھٹ چلی
۱۱ اور میری ہڈیاں خشک ہو گئے ۞ میں اپنے سب

دُشمنوں کے درمیان خصوصاً ہمسایوں کے ایک
شرم تھا اور اپنے جان پہچانوں کے باعث ڈر
۱۲ جس کسی نے مجھکو دیکھا مجھ سے دور بھاگا * میں
اُس آدمی کی مانند جو مرجاوے اور کوئی اُسے
یاد نکرے بھول گیا ہوں میں باسن کی طرح
۱۳ ٹوٹ گیا ہوں * کہ میں نے بہتوں سے ملامت
سُنی ہر طرف سے مجھ کو خوف تھا جب کہ اُنھوں نے
آپس میں میرے برخلاف ہو کے صلاح کی اور
اُنھوں نے میری جان مارنے پر منصوبہ باندھا *
۱۴ پر ای یہوواہ میں نے تجھپر بھروسا کیا میں نے کہا
۱۵ تو میرا خدا ہی * میرے وقت تیرے ہاتھ میں
ہیں مجھکو میرے دُشمنوں کے ہاتھ سے اور اُن
۱۶ سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں نجات دے *
اپنے چہرے کو اپنے بندے پر روشن کر اپنی
۱۷ رحمت کے ساتھ مجھے بچا لے * ای یہوواہ ایسا
نہو کہ میں شرمندہ ہوؤں کہ میں تجھے پکارتا ہوں
بلکہ شریر ہی شرمندے ہوں اور وے قبر
۱۸ میں چپکے پڑے رہیں * جھوٹے ہونٹوں کو بند

کر جن سے گھمنڈ کی سخت اور ڈھیٹ باتیں
۱۹ راست بازوں کے حق میں نکلتی ہیں * واہ کیا ہی
بڑی تیری مہربانی ہی جو تو نے اُنکے لئے جو
تجھ سے ڈرتے ہیں چھپا رکھی ہی اور اُن پر
جن کا بھروسا تجھ پر ہی آدمیونکے حضور میں تو نے
۲۰ کی ہی * تو ہی اُنھیں آدمیوں کے منصوبوں سے
اپنی حمایت کے پردے میں چھپاتا ہی تو ہی
اُنھیں زبانوں کے جھگڑے سے اپنے تنبو میں
۲۱ پوشیدہ کرتا ہی * بہواہ مبارک ہی کہ اُسنے
محکم شہر میں اپنی عجیب مہربانی مجھکو دکھلائی *
۲۲ میںنے گھبرا کے کہا کہ میں تیری نظروں سے دور
پھینکا گیا باوجود اُس کے جب میں تیرے آگے
۲۳ چلایا تو تو نے میری آواز سن لی * ای یہواہ
کے سارے پاک لوگو اُس سے محبت رکھو
کہ یہواہ وفاداروں کا نگہبان ہی اور غرور
۲۴ کرنیوالوں کو بے طرح سزا دیتا ہی * ای لوگو
جو تم یہواہ سے اُمید رکھتے ہو تم سب دلیری کرو
کہ وہ تمھارے دلوں کو مضبوطی بخشیگا *

بتیسواں زبور

۱ مبارک ہی وہ جس کا گناہ بخشا گیا اور خطا
۲ ڈھانپی گئی * مبارک ہی وہ مرد جسکو یہوواہ
بدکار نہیں ٹھہراتا اور جس کے دل میں دغا نہیں *
۳ جب میں دعا سے چپ رہا تو میری ہڈیاں سارے
۴ دن کراہتے کراہتے گل گئیں * کیونکہ تیرا ہاتھ
رات دن مجھ پر بھاری تھا میری تراوت گرمیوں
۵ کی خشکی سے بدل ہوگئی : صیلاح * میں تجھ
پاس اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں اور میں نے
اپنی بدکاری نہیں چھپائی میں نے کہا میں یہوواہ
کے آگے اپنے گناہ کا اِقرار کرونگا سو تو نے
۶ میرا گناہ بخش دیا : صیلاح * اِسی لئے ہر ایک
جو پاک ہی تیری قبولیت کے وقت تجھ سے
دعا مانگتا ہی یقینا بڑے پانیوں کے سیلاب
۷ اسکے گرد پھر نہ سکینگے * تو میری جائے پناہ ہی
تو مجھے دکھوں سے بچاتا ہی نجات کے گیتوں سے
۸ تو مجھے گھیرتا ہی : صیلاح * میں تجھے سمجھ بخشونگا

اور اُس راہ میں جس میں تو چلیگا تجھے رہنمائی
۹ کرونگا میری آنکھیں تیری نگہبانی کرینگی * تم
گھوڑوں اور خچروں کی مانند مت ہو جاؤ کہ اُنکو
سمجھ نہیں اور اُنکا مُنہہ لگام اور باگ سے بند
۱۰ رہتا ہی نہووے کہ وے تجھ تک آویں * شریر
پر بہت سے دُکھ ہیں پر اُسکو جسکا بھروسا خدا
۱۱ پر ہی رحمت نے گھیرا ہی * ای راستبازو
خوش ہوؤ اور یہواہ کے لئے شاداں ہو اور تم
سب جو تمھارے دل سیدھے ہیں خوشی سے
چلاؤ *

تینتیسواں زبور

۱ ای راست بازو یہواہ کے سبب خوشی سے
چلاؤ کہ صفت کرنا سیدھے لوگوں کو سجتا ہی *
۲ بربط سے یہواہ کا شکر کرو اور دس تار کا ساز بجا
۳ کے اُسکے لیے صفت اور تعریف گاؤ * اُسکے لئے
نئے گیت گاؤ سگرا اپنے سے بڑی آواز سے
۴ بجاؤ * کیونکہ یہواہ کا کلام سیدھا ہی اور اُسکے

۴ سارے کام صداقت کے ساتھہ ہیں * وہ راست
بازی اور عدالت کرنے کو دوست رکھتا ہی
۶ زمین اُسکی رحمت سے معمور ہی * یہواہ کے
کہنے سے آسمان بنے اور اُن کے سارے
۷ لشکر اُسکے مُنہہ کے دم سے * وہ دریا کا پانی
تووے کی مانند جمع کرتا ہی وہ گہرائیوں کو
۸ خزانوں میں رکھہ چھوڑتا ہی * ساری زمین یہواہ
سے ڈرتی رہے اور جہان کی ساری آبادی اُسکا
۹ خوف مانے * کہ اُسنے کہا اور ہوگیا اُسنے فرمایا
۱۰ اور برپا ہوا * یہواہ قوموں کی صلاحوں کو ناچیز
کرتا ہی وہ لوگوں کی تدبیروں کو باطل کردیتا
۱۱ ہی * یہواہ کی صلاح ہمیشہ تک ثابت رہیگی
اُسکے دل کے خیال ساری نسلوں میں رہینگے *
۱۲ خوش حال ہی وہ قوم جسکا خدا یہواہ ہی اور وے
لوگ جنھیں اُسنے پسند کرکے اپنی میراث
۱۳ کیا * یہواہ آسمان پر سے دیکھتا ہی وہ
۱۴ سارے آدم کی ساری اولاد پر نگاہ کرتا ہی * وہ
اپنی رہایش کے مقام سے زمین کی ساری خلقت

۱۵ کو تاکتا ہی * اُن کے دلوں کا تیمار کرنیوالا وہی
ہی وہ اُن کے عملوں کا ٹھیک جاننے والا
۱۶ ہی * ایسا کوئی بادشاہ نہیں جو اپنے لشکر کی
بہتایت سے مخلصی پاوے نہ کوئی ایسا بہادر
ہی. جو اپنے زور کی زیادتی سے نجات پاوے *
۱۷ بچ نکلنے کے لئے گھوڑے سے کام نہیں چلتا اور
کوئی اپنی بہت قوت سے خلاصی نہیں پاتا *
۱۸ دیکھو یہوواہ کی آنکھ اُن پر ہی. جو اُس سے ڈرتے
ہیں اور اُن پر. جو اُسکی رحمت کے اُمیدوار
۱۹ ہیں * تاکہ اُنکی جانوں کو موت سے مخلصی دیوے
اور اُنھیں کال میں جیتا رکھے ہماری جانوں کو
یہوواہ کا اِنتظار ہی وہی ہمارا چارا وہی ہماری
ڈھال ہی ہمارا دل اُسی سے خوش ہی کہ ہم نے
۲۰ اُسکے پاک نام پر بھروسا کیا ہی * ای یہوواہ
جیسے ہمیں تجھ پر بھروسا ہی ویسے ہی تیری
رحمت ہم پر ہووے *

چونتیسواں زبور

۱ میں ہر وقت یہواہ کو مبارک کہونگا اُسکی تعریف
۲ صدا میرے مُنہہ میں ہو گی ۞ میری روح یہواہ کا
دم بھرتی رہیگی غریب لوگ سنینگے اور خوش
۳ ہونگے ۞ میرے ساتھہ خدا کی بڑائی کرو ہم مل کے
۴ اُس کے نام کو بلند کریں ۞ میں نے یہواہ کو
طلب کیا اُس نے میری سنی اور مجھے میرے
۵ سارے خوفوں سے نجات دی ۞ اُنھوں نے
اُس پر نظر کی اور روشن ہو گئے اور اُنکے مُنہہ
۶ خوار نہوے ۞ یہہ کنگال چلایا اور یہواہ نے
سنا اور اُسے سارے دُکھوں سے بچایا ۞
۷ یہواہ کا فرشتہ اُن کو جو اُس سے ڈرتے ہیں
چار طرف سے گھیرنے والا ہی اور اُنھیں
۸ بچاتا رہتا ہی ۞ ارے آؤ چکھو اور دیکھو کہ یہواہ
نیک ہی خوش حال ہی وہ آدمی جسکا بھروسا اُس پر
۹ ہی ۞ ای اُسکے پاک لوگو یہواہ سے ڈرو کیونکہ
وے جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنھیں کچھہ کمی

۱۰ نہیں * اور حاجت مند بالکل بھوکے نہیں
پر وے جو یہوواہ کے طالب ہیں اُنھیں
۱۱ کسی نعمت کی کمی نہیں * اولڑکو میری سنو
۱۲ میں تمھیں یہوواہ سے ڈرنا سکھلاؤنگا * وہ کون آدمی
ہی جو زندگی کا طالب ہی اور بہتری عمر چاہتا
۱۳ ہی تاکہ عیش کرے * اپنی زبان کو بدی سے اور
۱۴ ہونٹھوں کو جھوٹھ بولنے سے باز رکھ * بدی سے
بھاگ اور بھلائی کر سلامتی کو ڈھونڈ اور اُسی
۱۵ کا پیچھا کر * یہوواہ کی آنکھیں راست بازوں پر
۱۶ ہیں اور اُسکے کان اُن کی فریاد پر ہیں * یہوواہ
کا مُنھ اُن کے برخلاف ہی جو بدکار ہیں تاکہ
۱۷ اُنکی یادگاری زمین پر سے کاٹے * راست باز
چلاتے ہیں یہوواہ سنتا ہی اور اُنھیں اُن
کے سارے دُکھوں سے نجات دیتا ہی *
۱۸ یہوواہ اُن کے نزدیک ہی جو شکستہ دل ہیں
۱۹ اور اُن کو جو دل گھایل ہیں بچاتا ہی * راست
باز پر بہت سے دُکھ ہیں پر یہوواہ اُس کو اُن سب
۲۰ سے چھڑاتا ہی * وہ اُس کی ساری ہڈیوں کا

نگہبان ہی اُن میں سے ایک تو تنے نہیں پاتی *
۲۱ بدی شریر کو ہلاک کرتی ہی اور وے جو
راست باز کے کینہ رکھنے والے ہیں پریشان
۲۲ ہونگے * یہواہ اپنے بندوں کی جانوں کو مخلصی
دیتا ہی اور کوئی اُن میں سے جنکا بھروسا اُس
پر ہی پریشان نہوگا *

پینتیسوان زبور

۱ ای یہواہ اُن سے جو مُجھ سے جھگڑتے ہیں
جھگڑ اور اُن سے جو مُجھ سے لڑتے ہیں لڑ *
۲ ڈھال اور چھری پکڑ اور میری مدد کے لئے کھڑا
۳ ہو * بھالا نکال اور اُن کے روکنے کو جا جو میرے
پیچھے پڑے ہیں میری جاں کو فرما کہ تیری نجات
۴ میں ہوں * اُن کو جو میری جان کے طالب ہیں
پریشان اور شرمندہ کر اور اُن کو جو میری
تباہی کے روادار ہیں لوٹا دے اور پشیمان کر *
۵ وے اُس بھوسی کی مانند ہو جاویں جو ہوا میں ہو
۶ یہواہ کا فرشتہ اُنھیں ہانکے * اُنکی راہ اندھیری

اور پھسلنی ہو یہواہ کا فرشتہ اُنھیں رگیدے *
۷ کہ اُنھوں نے بے سبب میرے لئے گڑھے
کھودے اور ناحق میری جان کے لئے اپنا جال
۸ چھپایا * اُس پر ناگہانی تباہی پڑے اور وہ
اپنے دام میں آپ ہی پھنسے اور اپنی ہی بلا میں
۹ گرفتار رہے * پر میرا جی یہواہ میں خوشوقت
۱۰ ہی اور اُسکی نجات سے خوش حال ہی * میری
ساری ہڈیاں کہتی ہیں یہواہ تجھ سا کون ہی جو
غریب کو بڑے زورآور کے ہاتھ سے بچاتا ہی
اور کنگال محتاج کو اُس سے جو اُنھیں لوٹتا ہی *
۱۱ جھوٹے گواہ اُٹھے ہیں وے مجھ سے وے سوال
۱۲ کرتے ہیں جنسے میں واقف نہیں * وے نیکی کے
بدلے میں مجھ سے بدی کرتے ہیں وے میری
۱۳ جان مارتے ہیں * میں نے تو جب وے بیمار
تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے رکھ رکھ
اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دعا پلٹ کے
۱۴ میرے سینے میں آتی تھی * میں نے اُن سے
سلوک کیا جو کوئی اپنے دوست اور بھائی سے

کرے میں سر جھکا کر ایسا کرتا جیسے کوئی
۱۴ اپنی ماں کے لئے غم کرے * پر وے میرے دکھ
میں خوشی سے مل کے جمع ہوئے اور سارے
خوار لوگ مجھ پر اکٹھے ہوئے اور میں بے
خبر تھا اُنھوں نے مجھکو چیرا اور دست بردار
۱۶ نہوئے * اُنھوں نے مکر آمیز ٹھٹھے بازوں
کے ساتھ مل کے مہمانیوں میں مجھ پر دانت
۱۷ کچکچائے * ای خداوند کب تک تو دیکھا کریگا
اُن کی خرابی سے میری جان کو پھرا میرے ایکلوتے
۱۸ کو شیر بچوں سے * میں بڑی جماعت میں
تیرا شکر کرونگا میں زبردست لوگوں کے درمیان
۱۹ تیری تعریف کرونگا * نہو کہ میرے دشمن مفت
مجھ پر خوشوقت ہوں اور وے جو بے سبب
۲۰ میرے بیری ہیں مجھ پر آنکھ ماریں * کیونکہ وے
سلامتی کی بات نہیں کہتے بلکہ اُن پر جو دنیا میں
آرام سے بیٹھے ہیں مکر کے منصوبے باندھتے
۲۱ ہیں * اور اُنھوں نے مجھ پر اپنا منہ پسارا
ہی اور کہتے ہیں اہا ہا ہماری آنکھوں نے

۲۲ یہہ دیکھا * ای یہواہ تو نے یہہ دیکھا چپ مت
۲۳ کر ای یہواہ مجھہ سے دور مت رہ * ای میرے
خدا ای میرے خداوند اُٹھہ اور میری عدالت
کے لئے اور میرے فیصلے کے لئے جاگ *
۲۴ ای یہواہ میرے خدا اپنی راست بازی کے
موافق میرا اِنصاف کر اور اُنھیں مجھہ پر خوشوقت
۲۵ نہونے دے * وے اپنے دلوں میں کہنے
نہ پاویں واہ واہ ہم یہی چاہتے تھے اور وے
۲۶ نکہیں کہ ہم اُسے چٹ کر گئے * اُن کو جو میری
بُرائی سے خوش ہوتے ہیں خوار اور شرمندے
کر اُن کو جو میری دُشمنی پر بھولتے ہیں خواری
۲۷ اور شرمندگی کا لباس پہنا * وے جو میری
صداقت سے خوش ہوتے ہیں خوشوقت اور
خوش ہوں اور سدا اُنکا یہہ ورد ہو کہ وہ بڑا یہواہ
ہی جو اپنے بندے کی سلامتی سے خوش
۲۸ ہوتا ہی * اور میری زبان تیری راست بازی اور
تیری شکرگذاری ہر دن کہتی رہیگی *

چھتیسواں زبور

۱ شریر کی نافرمانبرداری میرے دل کو کہتی
ہی کہ اُسکی آنکھوں کے آگے خدا کا ڈر نہیں ٭
۲ کیونکہ جب تک اُسکی بدکاری کی بُرائی ظاہر
نہو وہ اپنے دل میں اپنی تعریف آپ کرتا ہی ٭
۳ اُسکے مُنہہ کی باتیں بدی اور فریب ہیں اُسنے
۴ عقلمندی اور نیکی کو ترک کیا ٭ وہ اپنے بستر
پر پڑے پڑے بدی کے منصوبے باندھتا ہی
وہ آپ بُری راہ میں کھڑا رہتا ہی وہ بُرائی
۵ سے گھن نہیں کرتا ٭ اے یہوواہ آسمان میں
تیری رحمت ہی اور تیری صداقت بدلیوں تک
۶ پہنچی ہی ٭ تیری صداقتیں بڑے پہاڑوں کی
مانند ہیں تیری عدالتیں بھی بڑی گہری ہیں
اے یہوواہ تو اِنسان اور حیوان کا نگہبان ہی ٭
۷ خدایا تیری رحمت کیا ہی عزیز ہی اِس لئے آدم
کے فرزند تیرے پروں کے سائے تلے آ کے
۸ چھپتے ہیں ٭ وے تیرے گھر کے چکنے کھانے

۱۵ کو تاکتا ہی * اُن کے دلوں کا تیمار کرنیوالا وہی
ہی وہ اُن کے عملوں کا ٹھیک جاننے والا
۱۶ ہی * ایسا کوئی بادشاہ نہیں جو اپنے لشکر کی
بہتایت سے مخلصی پاوے نہ کوئی ایسا بہادر
ہی. جو اپنے زور کی زیادتی سے نجات پاوے *
۱۷ بچ نکلنے کے لئے گھوڑے سے کام نہیں چلتا اور
کوئی اپنی بہت قوت سے خلاصی نہیں پاتا *
۱۸ دیکھو یہوواہ کی آنکھ اُن پر ہی. جو اُس سے ڈرتے
ہیں اور اُن پر. جو اُسکی رحمت کے اُمیدوار
۱۹ ہیں * تاکہ اُنکی جانوں کو موت سے مخلصی دیوے
اور اُنھیں کال میں جیتا رکھے ہماری جانوں کو
یہوواہ کا اِنتظار ہی وہی ہمارا چارا وہی ہماری
ڈھال ہی ہمارا دل اُسی سے خوش ہی کہ ہم نے
۲۰ اُسکے پاک نام پر بھروسا کیا ہی * ای یہوواہ
جیسے ہمیں تجھ پر بھروسا ہی ویسے ہی تیری
رحمت ہم پر ہووے *

چونتیسواں زبور

۱ میں ہر وقت یہواہ کو مبارک کہونگا اُسکی تعریف
۲ صدا میرے مُنہہ میں ہوگی * میری روح یہواہ کا
دم بھرتی رہیگی غریب لوگ سنینگے اور خوش
۳ ہونگے * میرے ساتھہ خدا کی بڑائی کرو ہم مل کے
۴ اُس کے نام کو بلند کریں * میں نے یہواہ کو
طلب کیا اُس نے میری سنی اور مجھے میرے
۵ سارے خوفوں سے نجات دی * اُنھوں نے
اُس پر نظر کی اور روشن ہو گئے اور اُنکے مُنہہ
۶ خوار نہوے * یہہ کنگال چلایا اور یہواہ نے
سنا اور اُسے سارے دُکھوں سے بچایا *
۷ یہواہ کا فرشتہ اُن کو جو اُس سے ڈرتے ہیں
چار طرف سے گھیرنے والا ہی اور اُنھیں
۸ بچاتا رہتا ہی * ارے آؤ چکھو اور دیکھو کہ یہواہ
نیک ہی خوش حال ہی وہ آدمی جسکا بھروسا اُس پر
۹ ہی * ای اُسکے پاک لوگو یہواہ سے ڈرو کیونکہ
وے جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنھیں کچھہ کمی

۱۰ نہیں * اور حاجت مند بالکل بھوکے ہیں
پر وے جو یہواہ کے طالب ہیں اُنھیں
۱۱ کسی نعمت کی کمی نہیں * اولڑکو میری سنو
۱۲ میں تمھیں یہواہ سے ڈرنا سکھلاؤنگا * وہ کون آدمی
ہی. جو زندگی کا طالب ہی اور بہتری عمر چاہتا
۱۳ ہی تاکہ عیش کرے * اپنی زبان کو بدی سے اور
۱۴ ہونٹوں کو جھوٹھ بولنے سے باز رکھ * بدی سے
بھاگ اور بھلائی کر سلامتی کو ڈھوند اور اُسی
۱۵ کا پیچھا کر * یہواہ کی آنکھیں راست بازوں پر
۱۶ ہیں اور اُسکے کان اُن کی فریاد پر ہیں * یہواہ
کا مُنہہ اُن کے برخلاف ہی جو بدکار ہیں تاکہ
۱۷ اُنکی یادگاری زمین پر سے کاٹے * راست باز
چلاتے ہیں یہواہ سنتا ہی اور اُنھیں اُن
کے سارے دُکھوں سے نجات دیتا ہی *
۱۸ یہواہ اُن کے نزدیک ہی جو شکستہ دل ہیں
۱۹ اور اُن کو جو دل گھایل ہیں بچاتا ہی * راست
باز پر بہت سے دُکھ ہیں پر یہواہ اُس کو اُن سب
۲۰ سے چھڑاتا ہی * وہ اُس کی ساری ہڈیوں کا

نکہبان ہی اُن میں سے ایک تو تنے نہیں پاتی *
۲۱ بدی شریر کو ہلاک کرتی ہی اور وے جو
راست باز کے کینہ رکھنے والے ہیں پریشان
۲۲ ہونگے * یہواہ اپنے بندوں کی جانوں کو مخلصی
دیتا ہی اور کوئی اُن میں سے جنکا بھروسا اُس
پر ہی پریشان نہو گا *

پینتیسواں زبور

۱ ای یہواہ اُن سے جو مجھ سے جھگڑتے ہیں
جھگڑ اور اُن سے جو مجھ سے لڑتے ہیں لڑ *
۲ ڈھال اور چھری پکڑ اور میری مدد کے لئے کھڑا
۳ ہو * بھالا نکال اور اُن کے روکنے کو جا جو میرے
پیچھے پڑے ہیں میری جان کو فرما کہ تیری نجات
۴ میں ہوں * اُن کو جو میری جان کے طالب ہیں
پریشان اور شرمندہ کر اور اُن کو جو میری
تباہی کے روادار ہیں لوٹا دے اور پشیمان کر *
۵ وے اُس بھوسی کی مانند ہو جاویں جو ہوا میں ہو
۶ یہواہ کا فرشتہ اُنھیں ہانکے * اُنکی راہ اندھیری

اور پھسلنی ہو یہوواہ کا فرشتہ اُنھیں رگیدے *
۷ کہ اُنھوں نے بے سبب میرے لئے گڑھے
کھودے اور ناحق میری جان کے لئے اپنا جال
۸ چھپایا * اُس پر ناگہانی تباہی پڑے اور وہ
اپنے دام میں آپ ہی پھنسے اور اپنی ہی بلا میں
۹ گرفتار رہے * پر میرا جی یہوواہ میں خوشوقت
۱۰ ہی اور اُسکی نجات سے خوش حال ہی * میری
ساری ہڈیاں کہتی ہیں یہوواہ تجھ سا کون ہی جو
غریب کو بڑے زورآور کے ہاتھ سے بچاتا ہی
اور کنگال محتاج کو اُس سے جو اُنھیں لوٹتا ہی *
۱۱ جھوٹے گواہ اُٹھے ہیں وے مجھ سے وے سوال
۱۲ کرتے ہیں جنسے میں واقف نہیں * وے نیکی کے
بدلے میں مجھ سے بدی کرتے ہیں وے میری
۱۳ جان مارتے ہیں * میں نے تو جب وے بیمار
تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے رکھ رکھ
اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دعا پلٹ کے
۱۴ میرے سینے میں آتی تھی * میں نے اُن سے
سلوک کیا جو کوئی اپنے دوست اور بھائی سے

کرے میں سر جھکا کر ایسا کرتا جیسے کوئی
۱۴ اپنی ما کے لئے غم کرے * پر وے میرے دکھ
میں خوشی سے مل کے جمع ہوئے اور سارے
خوار لوگ مجھ پر اکٹھے ہوئے اور میں بے
خبر تھا اُنھوں نے مجھکو چیرا اور دست بردار
۱۶ نہوئے * اُنھوں نے مکر آمیز ٹھٹھے بازوں
کے ساتھ مل کے مہمانیوں میں مجھ پر دانت
۱۷ کچکچائے * ای خداوند کب تک تو دیکھا کریگا
اُن کی خرابی سے میری جان کو پھرا میرے ایکلوتے
۱۸ کو شیر بچوں سے * میں بڑی جماعت میں
تیرا شکر کرونگا میں زبردست لوگوں کے درمیان
۱۹ تیری تعریف کرونگا * نہو کہ میرے دشمن مفت
مجھ پر خوشوقت ہوں اور وے جو بے سبب
۲۰ میرے بیری ہیں مجھ پر آنکھ ماریں * کیونکہ وے
سلامتی کی بات نہیں کہتے بلکہ اُن پر جو دنیا میں
آرام سے بیٹھے ہیں مکر کے منصوبے باندھتے
۲۱ ہیں * اور اُنھوں نے مجھ پر اپنا منہ پسارا
ہی اور کہتے ہیں اہا ہا ہا ہماری آنکھوں نے

۲۲ یہہ دیکھا * ای یہواہ تو نے یہہ دیکھا چپ مت
۲۳ کر ای یہواہ مجھہ سے دور مت رہ * ای میرے
خدا ای میرے خداوند اُٹھہ اور میری عدالت
کے لئے اور میرے فیصلے کے لئے جاگ *
۲۴ ای یہواہ میرے خدا اپنی راست بازی کے
موافق میرا اِنصاف کر اور اُنھیں مجھہ پر خوشوقت
۲۵ نہونے دے * وے اپنے دلوں میں کہنے
نہ پاویں واہ واہ ہم یہی چاہتے تھے اور وے
۲۶ نکہیں کہ ہم اُسے چٹ کر گئے * اُن کو جو میری
بُرائی سے خوش ہوتے ہیں خوار اور شرمندے
کر اُن کو جو میری دُشمنی پر بھولتے ہیں خواری
۲۷ اور شرمندگی کا لباس پہنا * وے جو میری
صداقت سے خوش ہوتے ہیں خوشوقت اور
خوش ہوں اور صدا اُنکا یہہ ورد ہو کہ وہ بڑا یہواہ
ہی جو اپنے بندے کی سلامتی سے خوش
۲۸ ہوتا ہی * اور میری زبان تیری راست بازی اور
تیری شکرگذاری ہر دن کہتی رہیگی *

چھتیسواں زبور

۱ شریر کی نافرماں برداری میرے دل کو کہتی
ہی کہ اُسکی آنکھوں کے آگے خدا کا ڈر نہیں *
۲ کیونکہ جب تک اُسکی بدکاری کی بُرائی ظاہر
نہو وہ اپنے دل میں اپنی تعریف آپ کرتا ہی *
۳ اُسکے مُنہہ کی باتیں بدی اور فریب ہیں اُسنے
۴ عقلمندی اور نیکی کو ترک کیا * وہ اپنے بستر
پر پڑے پڑے بدی کے منصوبے باندھتا ہی
وہ آپ بُری راہ میں کھڑا رہتا ہی وہ بُرائی
۵ سے گھن نہیں کرتا * ای یہواہ آسمان میں
تیری رحمت ہی اور تیری صداقت بدلیوں تک
۶ پہنچی ہی * تیری صداقتیں بڑے پہاڑوں کی
مانند ہیں تیری عدالتیں بھی بڑی گہری ہیں
ای یہواہ تو اِنسان اور حیوان کا نگہبان ہی *
۷ خدایا تیری رحمت کیا ہی عزیز ہی اِس لئے آدم
کے فرزند تیرے پیروں کے سائے تلے آکے
۸ چھپتے ہیں * وے تیرے گھر کے چکنے کھانے

سے سیر ہوینگے اور تو اپنی نعمتوں کے دریا
۹ سے اُنھیں پلاویگا ٭ کہ زندگی کا چشمہ تیرے کنے
۱۰ ہی ہم تیری روشنی سے روشنی دیکھینگے ٭ تو
اپنے پہچاننیوالوں پر اپنی رحمت بڑھا اور اُن پر
۱۱ جنکے دل سیدھے ہیں اپنی صداقت ٭ نہو کہ گھمنڈ
کرنیوالوں کا پاؤں مجھ پر پڑے اور نہو کہ شریر کا
ہاتھ مجھے تھیل دے بدکار وہاں گرے ہوئے
ہیں وے دھکیلے گئے ہیں وے کبھی اُٹھ
نہ سکینگے ٭

سینتیسواں زبور

۱ بدکاروں کے سبب تو مت کڑھ اور خطاکاروں کی
۲ بہت ہی تو حسد نکر ٭ کہ وے جلدی گھاس کی
مانند کاٹ ڈالے جائینگے اور ہرے سبزے
۳ کی طرح مرجھاوینگے ٭ یہواہ پر بھروسا رکھ اور
بھلا کر تو زمین میں زندگانی بسر کر اور امانت
۴ سے پھل لے ٭ یہواہ سے لذت ڈھونڈھ کہ
وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا ٭

۵ اپنی راہ یہواہ پر چھوڑ دے اُس پر بھروسا کر
۶ وہ سب بنالیگا * وہ تیری راستبازی کو نور کی
طرح ظاہر کریگا اور تیری عدالت کو دوپہر کی سی
۷ روشنی بخشیگا * یہواہ کی یاد میں آسودہ ہو
اور صبر سے اُسکا اِنتظار کر اُس شخص کے
سبب سے جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا ہی اور
۸ بُرے منصوبے باندھتا ہی مت کڑھ * غصے کو
دھیما کر اور غضب کو ترک کر اور ایسا نکڑھ
۹ کہ تو شرارت میں گرے * کہ بدکار کاٹ ڈالے
جائینگے لیکن وے جو یہواہ سے اُمیدوار ہیں
۱۰ زمین کو وے ہی میراث لینگے * کہ ایک آن
کی آن میں شریر نہوگا تو غور کرکے اُسکا
۱۱ مکان ڈھونڈھیگا اور وہ نہوگا * لیکن وے حلیم
حلیم ہیں زمین کے وارث ہونگے اور بہت
۱۲ سلامتی سے خوش دل ہونگے * شریر
راستباز کے دُکھ دینے پر منصوبے باندھتا
۱۳ ہی اور اُس پر دانت کچکچاتا ہی * یہواہ اُس
پر ہنستا ہی کیونکہ وہ دیکھتا ہی کہ اُسکا دن آتا

۱۴ ہی * شریروں نے تلوار نکالی اور اپنی کمان کھینچی
تاکہ کنگال اور محتاج کو گراویں اور اُن کو جنکی
۱۵ راہیں سیدھی ہیں جان سے ماریں * اُن کی
تلواریں اُن ہی کے دلوں میں پیٹھینگی اُن کی
۱۶ کمانیں ٹوٹ جاوینگی * تھوڑا سا جو راست باز کا
ہی بہت ہے شریروں کے مالوں سے بہتر
۱۷ ہی * کہ شریروں کے بازو توڑے جائینگے پر
۱۸ یہواہ راستبازوں کا تھامنے والا ہی * یہواہ کاملوں
کے دلوں کو پہچانتا ہی اور اُن کی میراث ہمیشہ
۱۹ ہوگی * وے بُرے وقت خوار نہوویںگے اور
۲۰ قحط کے دنوں میں سیر رہینگے * لیکن وے
جو شریر ہیں ہلاک ہونگے اور یہواہ کے دُشمن
لیلوں کی چربی کی مانند فنا ہونگے وے دُھواں
۲۱ ہوکے نیست ہو جائینگے * شریر اُدھار لیتا
ہی اور پھر ادا نہیں کرتا پر راست باز رحم کرتا
۲۲ ہی اور دیتا ہی * کہ اُسکے مبارک کہنے والے
زمین کے وارث ہونگے اور اُسکے لعنت کرنیوالے
۲۳ کٹ جائینگے * نیک آدمی کے قدم یہواہ ثابت

رکھتا ہی اور اُسکی راہ کو دوست رکھتا ہی *
۲۴ اگرچہ وہ گر جاوے پر لتاڑا نجائیگا کیونکہ یہواہ
۲۵ اُسکا ہاتھہ تھا نبھتا ہی * میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا
پر میں نے راست باز کو ہرگز آوارہ نہ دیکھا اور
اُسکی نسل میں سے کسیکو ٹکڑے مانگتے نہ پایا *
۲۶ وہ ہردن رحم کرتا رہتا ہی اور قرض دیا کرتا ہی
۲۷ اُسکی نسل مبارک ہی * بدی سے بھاگ
۲۸ اور بھلا کر اور ہمیشہ تک آباد رہ * کہ یہواہ
عدالت کا دوستدار ہی اور اپنے پاک لوگوں کو
ترک نہیں کرتا وے ہمیشہ تک بے خطر ہیں
۲۹ پر شریروں کی نسل کاٹی جائیگی * راست باز
زمین کے وارث ہونگے اور ہمیشہ تک اُس
۳۰ پر بسینگے * راست باز کا مُنہہ دانائی کی بات
کرتا ہی اس کی زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا
۳۱ ہی * اُسکے خدا کی شریعت اُسکے دل میں ہی
۳۲ اُسکا پانو کبھی نہ رپٹیگا * شریر راستباز کی
گھات میں نگاہی اور اُسکے قتل کی تلاش میں
۳۳ رہتا ہی * یہواہ اُسپر اُسکا قابو پر نے نہ دیگا

اور عدالت کے وقت اُسے گنہگار نہ ٹھہرائیگا *
۳۴ یہواہ سے اُمید وار رہ اور اُسکی راہ کو یاد رکھہ
کہ وہ تُجھہ کو اپنی زمین کا وارث کر کے سرفرازی
بخشیگا اور جب شریر کاٹے جائینگے تو تو دیکھیگا *
۳۵ میں نے شریر بہت شاندار دیکھا جو آپ کو
اس ہرے درخت کی مانند جو اپنے کھیت میں
۳۶ اُگے پھیلاتا تھا * پر وہ گذر گیا گویا کہ تھا ہی نہیں
۳۷ میں نے اُسے ڈھونڈھا وہ کہیں نہ ملا * کامل
کو تاک اور سیدھے کو دیکھہ رکھہ کہ ایسے
۳۸ آدمی کا انجام سلامتی ہی * پر خطاکار سب
کے سب ہلاک ہو جائینگے شریر کا انجام نیستی
۳۹ ہی * راست بازوں کی نجات یہواہ سے ہی
۴۰ دکھہ کے وقت وہ اُن کا زور ہی * یہواہ اُن کی
مدد کریگا اور اُنھیں نجات دیگا وہ اُن کو شریروں
سے چھوڑا دیگا اور بچاویگا اِس لئے کہ اُن کا
بھروسا اُس پر ہی *

اڑتیسواں زبور

۱ ای یہوواہ اپنے غصے سے مجھکو مت جھڑک
۲ اور نہ اپنے قہر سے مجھے ادب دے * کہ تیرے
تیر مجھے چبھتے ہیں اور تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہی *
۳ تیرے غصے کے آگے میرے جسم کو صحت
نہیں اور میرے گناہوں کے سبب میری ہڈیوں کو
۴ آرام نہیں * کہ میرے گناہ میرے سر سے
گذر گئے اور بھاری بوجھ کی مانند مجھ پر بھاری
۵ ہو گئے * میرے گھاؤ بدبو دیتے ہیں اور سڑ
۶ گئے میری بیوقوفی کے سبب سے * میں دکھ
بھرتا ہوں اور کمان ہو گیا ہوں میں دن بھر رویا
۷ کرتا ہوں * کیونکہ میری کمر میں مکروہ بیماری
بھر گئی اور میرے جسم میں صحت نہیں *
۸ میں سست ہو گیا ہوں اور نہایت پس گیا ہوں
۹ اور دل کی گھبراہٹ سے چلاتا ہوں * ای یہوواہ
میرا سارا شوق تیرے حضور ہی اور میری تھنڈی
۱۰ سانس بھرنا تجھ سے چھپا نہیں * میرا دل گھبراتا

ہی میری طاقت مجھ سے جاتی رہی اور میری
۱۱ آنکھوں کی بینائی بھی جاتی رہی * میرے عزیز
اور میرے دوست میرے دکھ کے سبب
مجھ سے الگ کھڑے رہے اور میرے
رشتہ دار مجھ سے دور جا کھڑے ہوئے *
۱۲ اُنھوں نے جو میری جان کو مارا چاہتے ہیں میرے
پھسانے کو پھندے مارے ہیں اور وے جو
میرے دکھ کے روادار ہیں میرے حق میں
ایسی باتیں کہتے ہیں جن میں میرا زیان ہی
اور سارے دن مکر کے منصوبے باندھتے ہیں *
۱۳ پر میں بہرے کی مانند ہو گیا جو کچھ سنتا نہیں
۱۴ اور گونگے کی مانند جو اپنا منہ نہیں کھولتا * میں
اُس شخص کی مانند ہوا جو بہرا ہو اور اُسکی
۱۵ مانند جس کے منہ میں ملامت نہو * کہ یہواہ
مجھے تجھ سے اُمید ہی تو سنیگا ای میرے
۱۶ خداوند میرے خدا * کیونکہ میں کہتا ہوں نہووے
کہ وے مجھ پر خوشی کریں اور جب میرا پانو
۱۷ پھسلے تو وے دیکھ کے پھولیں * میں پھسلنے پر ہوں

۱۸ اور میرا غم سدا میرے سامھنے ہی * اور
میں اپنا گناہ آپ کھول کے کہتا ہوں اور اپنی
۱۹ تقصیر کے لئے غمگین ہوں * میرے دشمن خوشی
کرتے ہیں اور زور آور ہیں اور میرے بیری
۲۰ ناحق بہت ہو گئے * وے جو نیکی کے عوض
میں بدی کرتے ہیں میرے دشمن بنے ہیں کیونکہ
۲۱ میں نیکی کی پیروی کرتا ہوں * ای یہوواہ مجھکو
ترک مت کر ای میرے خدا مجھ سے دور
۲۲ مت رہ * میری مدد کے لئے جلدی کر ای
میرے نجات دینے والے خدا *

اُنتالیس زبور

۱ میں نے کہا میں اپنی راہوں کی خبرداری
کرونگا کہ میری زبان سے گناہ نہو اور جس
وقت شریر میرے سامھنے ہو گا تو میں اپنے
۶ مُنہہ کو لگاموں * میں گونگا اور چپ ہو رہا اور نیک
۳ کہنے سے بھی رہ گیا اور میرا غم تازہ ہوا * سینے
کے بیچ میرے دل میں طپش ہوئی میرے سوچنے

میں آگ بھڑکی تب میں نے اپنی زبان سے
۴ کہا * ای یہوواہ مجھے بتا کہ میرا انجام کیا ہی اور
میری عمر کتنی ہی تا کہ میں جانوں کہ میری عمر
۵ کس قدر چھوٹی ہی * دیکھہ تو نے میری عمر بلانہ
بھر کی اور میری زندگی تیرے آگے ناچیز ہی
یقینا ہر ایک شخص اگرچہ برقرار ہو لیکن صرف
۶ بے ثبات ہی : صیلاح * بے شک ہر ایک
انسان وہم اور خیال سا چلتا پھرتا ہی بے شبہ
وے عبث بے آرام ہوتے ہیں وہ ذخیرہ کرتا
۷ ہی اور نہیں جانتا کہ اُسے کون لیگا * اب
ای یہواہ کس کی اُمید ہی مجھے تیری ہی اُمید ہی *
۸ مجھے اپنے سارے گناہوں سے نجات دے
۹ مجھے جاہلوں کی آبرو مت کر * میں گونگا رہا
میں نے اپنا مُنہہ نکھولا کیونکہ تو نے ہی یون کیا
۱۰ ہی * مجھ سے اپنا دُکھہ دور کر میں تو تیرے ہاتھہ
۱۱ کے زور سے فنا ہوا جاتا ہوں * جب تو آدمی کو
اُسکے گناہ کے سبب خصے سے ادب دیتا ہی تو
اُس کے جس کو پتنگے کی مانند کھو دیتا ہی یقینا

۱۴ ہر ایک انسان بے ثبات ہی : صیلاح * ای
یہوواہ میری دعا سن اور میری فریاد پر کان دھر
میرے آنسوؤں سے غافل مت ہو کیونکہ میں اپنے
سارے باپ دادوں کی مانند ایک غریب
۱۳ مسافر ہوں * مجھ سے اپنا ہاتھ دور کر تاکہ دم
لے لوں اُس سے آگے کہ میں یہاں سے جاؤں
اور پھر نہ رہوں *

چالیسواں زبور

۱ میں نے صبر سے یہوواہ کا انتظار کیا وہ میری
طرف رجوع ہوا اور اُسنے میری فریاد سنی *
۲ وہ مجھے ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچ سے
باہر نکال لایا اور میرے پانو اُس نے پہاڑ پر
۳ رکھے اور میرے قدموں کو ثابت کیا * اور
اُس نے میرے مُنہہ میں ایک نیا گیت ڈالا
جس سے میں اپنے خدا کی تعریف کرتا ہوں
بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور یہوواہ پر بھروسا
۴ کرینگے * خوش حال ہی وہ انسان جو یہوواہ پر بھروسا

بھروسا رکھتا ہی اور مغروروں کو اور اُن کو جو
۵ جھوٹھ کی طرف جھکے ہیں نہیں مانتا * ای یہوواہ
میرے خدا تیری عجایب قدرتیں جو تو نے دکھلائیں
بہت سی ہیں اور تیری تدبیریں جو ہمارے
لئے ہیں ممکن نہیں کہ گنی جاویں میں تو اُنھیں
کھول کے تیرے آگے بیان کرتا لیکن وے
۶ تو شمار سے باہر ہیں * ذبح اور نذر کی قربانی
کو تو نہیں چاہتا تو نے میرے کان کھولے ہوو
جلنے والی قربانی اور خطا کی قربانی کا طالب نہیں *
۷ تب میں نے کہا دیکھو میں آتا ہوں کتاب کے ورقوں
۸ میں میرے حق میں یہہ لکھا ہی * ای میرے خدا
میں تیری رضامندی بجالانے پر خوش ہوں تیری
۹ شریعت تو میرے دل کے بیچ ہی * میں نے بڑی
جماعت میں راستبازی کی خوشخبری دی دیکھ ای
یہوواہ میں نے اپنا مُنہہ بند نہیں کیا اور تو جانتا ہی *
۱۰ میں نے تیری راست بازی کی بات اپنے دل میں
چھپا نہ رکھی میں نے تیری امانت داری اور
تیری نجات کی بات کہی میں نے تیری محبت

عام اور تیری راستبازی کو بڑی جماعتوں میں
۱۱ پوشیدہ نہیں رکھا * ای یہواہ اپنی رحمتوں کو
مجھ سے دریغ نکر تیری عام رحمتیں اور تیری
صداقتیں ہردم میری نگہبان رہیں کہ بے شمار
۱۲ بُرائیوں نے مجھے گھیر لیا * میرے گناہوں
نے مجھے پکڑا ایسا کہ میں آنکھ اُوپر نہیں کرسکتا
وے میرے سر کے بالوں سے شمار میں زیادہ
۱۳ ہیں سو میں نے دل چھوڑ دیا * ای یہواہ
مہربانی کرکے مجھے نجات دے ای یہواہ جلد
۱۴ میری مدد کو پہنچ * وے جو مل کے میری جان
مارنیکو چاہتے ہیں شرمندہ اور خوار ہوں وے
جو میرے دُشمن ہیں پیچھے ہٹیں اور شرمندہ
۱۵ ہوں * سب جو مجھ پر آہا آہا کہتے ہیں اپنی اس
۱۶ بُرائی کے بدلے پریشان ہوں * اور وے جو
تیرے طالب ہیں خوش اور خوش وقت ہوویں اور
وے جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا
۱۷ کہا کریں کہ یہواہ بڑا ہو * میں تو کنگال اور
محتاج ہوں لیکن یہواہ میری فکر میں رہتا ہے

میرا چارا میرا چھڑانیوالا تو ہی ہی ٭ ای میرے
۱۸ خداوند دیر مت کر ٭

اکتالیسواں زبور

۱ مبارک ہی وہ جو کنگال پر مہر کرتا ہی یہواہ
۲ بیت کے وقت اُسیکو نجات دیگا ٭ یہواہ اُسکا
نگہبان رہیگا اور اُسے سلامت رکھیگا اور وہ
زمین پر مبارک ہوگا اور تو اُسے اُسکے دُشمنوں
۳ کے قابو میں نکر دیگا ٭ یہواہ اُسکو بیماری کے
بستر پر سنبھالیگا تو اُسکی بیماریکا بستر لوٹ
۴ کے بچھا دیگا میں کہتا ہوں ٭ ای یہواہ مجھ پر
رحم کر میری جان کو شفا دے کہ میں تیرا گنہگار
۵ ہوں ٭ میرے دُشمن مجھے بُرا کہتے ہیں کہ وہ
۶ کب مریگا اور اُسکا نام کب مٹ جائیگا ٭ جب وہ
دیکھنے کو آتا ہی تب بیہودہ باتیں کرتا ہی اُسکے
دل میں بُرائی بھری ہوئی ہی باہر جاتا ہی اور
۷ اُسے بیان کرتا ہی ٭ سب جتنے میرا کینہ رکھتے
ہیں میرے برخلاف پُھس پُھساہٹ کرتے

ہیں میرے ستانیکے منصوبے باندھتے ہیں ٭
۸ اور کہتے ہیں ایک بُرا آزار اُسے لگا ہی اب
۹ جو وہ پڑا ہی پھر نہ اُٹھیگا ٭ میرے اُس جان
پہچان نے بھی جس پر مجھے بھروسا تھا اور جو میری
۱۰ روٹی کھاتا تھا مجھ پر لات اُٹھائی ٭ پر تو ای
یہواہ مجھ پر رحم کر اور مجھ کو کھڑا کر تاکہ میں اُنسے
۱۱ بدلا لوں ٭ تیری مہربانی کا مجھکو اس سے یقین ہی
۱۲ کہ میرے دُشمن نے مجھ پر فتح نہیں پائی ٭ تو میری
راستی کے سبب مجھ کو سنبھالتا ہی اور
مجھ کو اپنے حضور میں ہمیشہ تک ثابت رکھیگا ٭
۱۳ یہواہ اسرائیل کا خدا ازل سے ہمیشہ تک مبارک
ہی آمین آمین ٭

بیالیسواں زبور

۱ جس طرح سے کہ ہرنی پانی کے چشموں کی نہایت
پیاسی ہوتی ہی ویسے ہی میری روح ای خداوند
۲ تیری نہایت پیاسی ہی ٭ میری روح خدا کے
لئے جو زندہ ہی ترستی ہی ایسا کونسا دن ہوگا

۳ کہ میں جاؤں اور خدا کے آگے ہوؤں * میرا
تو شہ رات دن آنسو ہیں وے ہر روز مجھے
۴ پوچھتے ہیں تیرا خدا کہاں ہی * میں یہہ یاد کرتا
۳ ہوں اور اپنے جی میں فکر کرتا ہوں کہ میں گروہ
کے ساتھہ ہو کے وہ گروہ جو عید کے دن کو مانتی
ہی خوشی سے الاپتا ہوا اور شکر کرتا ہوا خدا
۵ کے گھر میں جاتا تھا * ای میرے جی تو کیوں
گرا جاتا ہی اور تو کیوں بے آرام ہی خدا پر
بھروسا کر کہ میں یقینا اُس کی تعریف کرونگا
۶ جو میرے چہریکی خیر وعافیت ہی * ای میرے
خدا میرا جی گرا جاتا ہی سو میں اور دن کی زمین
میں اور حرامون میں اور پہاڑ میزہار پر تُجھے یاد
۷ کرونگا * گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہی تیرے پانی
کی لہروں کی آواز سے تیری ساری موجیں اور
۸ تیرے دھیو میرے سر سے گذر گئے * یہواہ
صبح کے وقت اپنی مہربانی خاص کو حکم کریگا
اور رات کو میں اُسکا گیت گاؤنگا میری دعا
۹ میرے حیات کے خدا کی طرف ہو گی * میں

خدا کو جو میرا پہاڑ ہی کہونگا تو مجھے کیوں بھول
گیا ہی میں کیوں دُشمن کے ظلم سے تیرے
۱۰ آگے غم کرتا چلا جاتا ہوں * میرے دُشمن اس
تلوار کی مانند جو میری ہڈیوں سے گذر جاوے
مجھے ملامت کر کے دُکھ دیتے ہیں اور روز روز
۱۱ مجھ کو کہتے ہیں تیرا خدا کہاں ہی * ای میرے
جی تو کیوں گرا جاتا ہی اور تو کیوں بے آرام
ہی خدا پر بھروسا کر یقیناً میں اُسکی صفت کرونگا
جو میرے چہرہ کی خیر وعافیت اور میرا خدا
ہی *

تینتالیسواں زبور

۱ ای خدا میرا انصاف کر اور ظالم قوم سے میرے
ظلم کا بدلا لے مجھے مکار ظالم آدمی سے نجات
۲ دے * کہ میرا قوت بخشنے والا خدا تو ہی
کیوں تو مجھے دور کرتا ہی میں دُشمن کے ظلم
۳ سے کیوں روتا چلا جاؤں * ہاں اپنے نور اور اپنی
صداقت کو ظاہر کر اُنھیں میرا رہبر کر ایسا کہ

دے مجھ کو تیرے پاک پہاڑ پر اور تیرے
۴ تنبوؤں میں لیجاوین * تب میں خدا کے قربانگاہ
پر خدا کے حضور جو میری نہایت خوشی ہی جاؤنگا
اور میں بربط بجاکے تیری صفت کرونگا ای خدا
۵ میرے خدا * ای میرے جی تو کیوں دھیما جاتا
ہی اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہی خدا پر بھروسا
رکھ میں یقینا اُسکی تعریف کرونگا کہ وہ میرے
چہرے کی خیر و عافیت اور میرا خدا ہی *

چونتالیسواں زبور

۱ ای خدا ہم نے اپنے کانون سنا اور ہمارے
باپ دادوں نے اِن کامونکی جو تو نے اُن کے
وقت میں اگلے زمانے میں کئے ہیں خبر دی *
۲ کہ تو نے قوموں کو اپنے ہاتھ سے نکال دیا اور
اُنھیں جمایا اور تو نے اُن لوگوں کو دُکھ دیا
اور اُنکی جڑ خوب بیٹھائی کہ وے اپنی تلوار
سے اُس زمین کے مالک نہ ہوے نہ اُنھوں نے
۳ اپنے بازو سے نجات پائی * بلکہ تیرے دہنے

ہاتھ سے اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے
کے نور سے اس لئے کہ تیری مہربانی اُن پر تھی *
۴ اور ای خدا تو میرا بادشاہ ہی یعقوب کے لئے
۵ نجات تو نکا حکم ہو * تیری مدد سے ہم اپنے دُشمنوں
کو سینگ مارینگے تیرے نام سے ہم اُن کو
۶ جو ہم پر چڑھتے ہیں لتاڑینگے * کہ میرا تکیہ اپنی
کمان پر نہیں نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی ہی *
۷ پر تو ہی ہی جس نے ہمکو ہمارے دُشمنوں سے
بچایا اور اُن کو جو ہمارا کینہ رکھتے ہمیں خوار کیا *
۸ ہم تمام دن خدا پر بڑائی کرتے ہیں اور تیرے
۹ نام کی ہمیشہ تک تعریف کرینگے : صیلاح * لیکن
اب تو نے ہمکو دور کیا اور خوار کیا اور ہمارے
۱۰ لشکرونکے ساتھ نہیں چلتا * تو دُشمن کے آگے
سے ہمکو بھگا دیتا ہی اور وے جو ہمارا کینہ
۱۱ رکھتے ہیں ہمکو لوٹ لیتے ہیں * تو نے ہمکو
بھیڑوں کی مانند ان کی خوراک کیا اور ہم کو غیر
۱۲ قوموں کے درمیان خراب کیا * تو اپنے لوگوں
کو مفت بیچ ڈالتا ہی اور اُن کی قیمت بہت

۱۳ نہیں بڑھائی * تو نے ہمکو ہمارے ہمسایوں کی
شرم کا سبب کیا اُن کے نزدیک جو ہمارے
۱۴ آس پاس ہیں ہمکو ہلکا اور ناچیز کیا * تو نے
ہمکو غیر قوموں کے درمیان ضرب المثل کیا اور
۱۵ لوگوں کے درمیان سر دُھننے کا سبب * میرا
گھبراہٹ ہمیشہ میرے سامھنے ہی اور
میری صورت کی شرمندگی نے مُجھکو
۱۶ ڈھانپ لیا * حقارت اور اہانت کرنیوالے
کی آواز کے سبب دُشمن اور بدلا لینے والے
۱۷ کے آگے * یہہ سب کچھ ہم پر بیتا پر ہم تُجھ
کو نہیں بھولے اور تیرے قول و قرار میں عذر
۱۸ نہیں کیا * نہ ہمارے دل تُجھ سے پھرے اور
۱۹ نہ ہمارے پاؤں تیری راہ سے باہر گئے * پر تو نے
اژدہوں کے مکان میں ہمکو کچلا اور موت کے
۲۰ سائے تلے ہمکو چھپا دیا * اگر ہم اپنے خدا کا
نام بھول گئے یا ہم نے کسی اور معبود کی طرف
اپنے ہاتھہ پھیلائے تو کیا خدا اُسکی تحقیقات
۲۱ نکریگا * وہ تو دلوں کے بھیدوں سے بھی

۲۲ واقف ہی * کہ تیرے ہی لئے سارے دن
۲۳ ہم قتل کئے گئے اور قربانی کی بھیڑ بنے * بیدار
ہو کیوں سو رہا تو ای خداوند جاگ ہمکو ہمیشہ
۲۴ تک دور مت کر * تو کیوں اپنا مُنہہ چھپاتا ہی
اور ہماری محنت اور مصیبت کو کیوں بُھلائی
۲۵ دیتا ہی * کہ ہماری جانیں خاک کی طرف
۲۶ جھکیں ہمارے پیٹ زمیں سے چپٹے * ہماری
مدد کے لئے اُٹھہ اور اپنی رحمتوں کے واسطے
ہم کو بچالے *

پینتالیسوان زبور

۱ میرے دل میں اچھا مضمون جوش مارتا ہی
میں اُن کاموں کو جو میں نے بادشاہ کے حق میں
کئے بیان کرتا ہوں میری زبان ہوشیار لکھنے والے
۲ کاتب کا قلم ہی * تو حسن میں اُدم کی اولاد سے
کہیں زیادہ ہی تیرے ہونٹھوں میں نعمت
بٹھائی گئی اِسی لئے خدا نے تُجھکو ہمیشہ تک
۳ مبارک کیا * ای پہلوان تو جاہ وجلال سے

۴ اپنی تلوار حمایل کر کے اپنی ران پر لٹکا * راست
بازی اور حلم اور عدالت پر اپنی بزرگواری اور
اقبال مندی سے سوار ہو کہ تیرا دہنا ہاتھ تجھے
۵ خوف ناک کام دکھائیگا * بادشاہ کے دشمنوں
کے دلوں میں تیرے تیر تیزی کرتے ہیں
۶ لوگ تیرے سامھنے گر جاتے ہیں * ای خدا
تیرا تخت سدا ہی تیرے راج کا عصا راستی
۷ کا عصا ہی * تو نے راستبازی سے دوستی
اور شرارت سے دشمنی کی ہی اِسی لئے خدا
نے جو تیرا خدا ہی خوشی کے تیل سے تیرے
۸ مصاحبوں سے زیادہ تجھے معطر کیا * ہاتھی دانت
کے محلوں میں تیرے لباس سے بول اور
عود اور تج کی مہک آتی ہی جن سے تجھکو خوش
۹ کیا * بادشاہوں کی بیٹیاں تیری عزت والی
عورتوں میں ہیں بیگم اوفیر کے سونے سے
آراستہ ہو کے تیرے دہنے ہاتھ کھڑی ہی *
۱۰ او بیٹی سن لے اور سوچ اور اپنے کان
اِدھر دھر اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ

۱۱ کے گھر کو بھول جا * کہ بادشاہ تیرے جمال کو
نہایت چاہتا ہی کہ وہ تیرا خداوند ہی تو اُسے
۱۲ سجدہ کر * اور صور کی بیٹی تُجھ پاس تحفے
لاویگی قوم کے دولت مند تحفہ لیکے تُجھ پاس
۱۳ حاضر ہوویُنگے * بادشاہ کی بیٹی دل میں جلال
سے بھری ہوئی ہی اُسکا لباس تمام تاش کا
۱۴ ہی * اُسے سوزنی کے کپڑے پہنا کے بادشاہ
کے حضور پہنچاویُنگے کنواری صورتیں جو اُسکی
لونڈیاں ہیں اُسکے پیچھے پیچھے تُجھ پاس حاضر کی
۱۵ جائینگی * خوشی اور شادمانی سے وے پہنچائی
جاوینگی وے بادشاہ کے محل میں داخل ہوئینگی *
۱۶ تیرے فرزند تیرے باپ دادوں کے قایم مقام
ہوویُنگے جنھیں تو ساری زمین کے اُمرا کریگا *
۱۷ میں ساری پشتوں کو تیرا نام یاد دلاؤنگا پس
سارے لوگ سدا تیری تعریف کرینگے *

چھیالیسواں زبور

۱ خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہی اور سختیوں

۲ ہیں ہمارا ہمیشہ مددگار رہی * اِس لئے ہمیں
کچھ خوف نہیں اگرچہ زمین کانپے اور پہاڑ اپنی
۳ جگہہ سے ہل کے سمندر میں گر جاویں * اگرچہ
اُس کے پانیوں کا شور اور اُنھیں بیقراری
ہو اگرچہ پہاڑ اُن کے پھولنے سے ہل جاویں :
۴ صیلاح * ایک ندی ہی جسکی دھاریں خدا کے
شہر کو یعنے حق تعالیٰ کے پاک گھروں کو
۵ خوش وقت کرتی ہیں * خدا اُسکے بیچوں بیچ
ہی وہ ہرگز نہ ہلیگا خدا صبح صادق کے وقت اُسکی
۶ مدد کریگا * قوموں نے غصہ کیا بادشاہتیں ہل گئیں
۷ اُسنے اپنی آواز نکالی زمین گل گئی * یہواہ
لشکروں کا خدا ہمارے ساتھہ ہی یعقوب کا خدا
۸ ہماری پناہ ہی : صیلاح * آؤ یہواہ کے
عجایب کاموں کو دیکھو اِس زمین پر کیسی کیسی
۹ ویرانیاں کیں * وہ زمین کی ساری طرفوں سے
لڑائیاں موقوف کرتا ہی وہ کمان توڑتا ہی نیزے
دو ٹکڑے کرتا ہی گاڑیوں کو آگ سے جلاتا
۱۰ ہی * دھیمے ہوؤ اور یقین کرو کہ میں خدا ہوں میں

بلند قوموں میں ہوؤنگا میں زمین پر بڑا ہوؤنگا *
۱۱ یہواہ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہی
یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہی : صیلاح *

سینتالیسواں زبور

۱ ہاں ای لوگو تم سب تالیاں بجاؤ شہانہ گاتے
۲ ہوئے اللہ کی مدح کرو * کہ یہواہ بلند اور خوف
ناک ہی وہ ساری زمین پر بادشاہ بڑا ہی *
۳ وہ قوموں کو ہمارا زیردست اور گبروہوں کو
۴ ہمارے پانوؤں کے نیچے ڈالیگا * وہ ہماری میراث
ہمارے لئے پسند کریگا یعنے یعقوب کے اِس
۵ جلال کو جو اُسکا پیارا تھا : صیلاح * خدا شہانہ
گاتے ہوئے اوپر چڑھا یعنے یہواہ تُرہی کی
۶ آواز کے ساتھہ * خدا کی تعریف کرو صفت کرو
۷ ہمارے بادشاہ کی تعریف کرو صفت کرو * کہ خدا
سارے جہان کا پادشاہ ہی سوچ سمجھہ کے اُسکی
۸ تعریف کرو * خدا قومونکا پادشاہ ہی خدا اپنے
۹ پاک تخت پر بیٹھا ہی * لوگوں کے سارے

امیر اکٹھے ہوئے ہیں وے ۔ جو اِبراہیم کے خدا
کے لوگ ہیں کہ جہان کی ڈھالیں خدا کے اِختیار
میں ہیں وہ نہایت بلند ہی *

اٹھتالیسواں زبور

۱ یہواہ بُزرگ ہی ہمارے خدا کے شہر میں
اُسکے پاک پہاڑ پر نہایت مناسب ہی کہ اُسکی
۲ صفت کی جاوے * وہ پہاڑ نہایت خوش وضع
ہی ساری دنیا کی خوشی پہاڑ صیون ہی جسکی
۳ اُتر طرف بڑے بادشاہ کا شہر ہی * اس
کے محلوں میں مشہور ہی کہ یہواہ اُس کی پناہ
۴ ہی * کیونکہ دیکھ کہ بادشاہ اکٹھے ہوئے اور جمع
۵ ہو کے پار اُترے * اُنھوں نے آنکھ اُٹھائی
تو دنگ ہوئے گھبرائے اور بھاگ نکلے *
۶ خوف نے اُنھیں پکڑا اور درد نے اُس
۷ عورت کی مانند جو جنتی ہی * تو ترسیس کے
۸ جہاز پوربی ہوا سے توڑتا ہی * جیسا ہم نے
سنا تھا ویسا ہی یہواہ کے لشکروں کے شہر

میں ہم نے اپنے خدا کے شہر میں دیکھا خدا
۹ اُسے ہمیشہ تک برقرار رکھیگا: صیلاح ۞ ای
خدا ہم تیری ہیکل کے درمیان تیری مہربانی
۱۰ کامل کی آرزو رکھتے ہیں * ای خدا جیسا تیرا
نام ہی ویسی ہی تیری مدح ہی زمین کے
سروں تک تیرا دہنا ہاتھ راست بازی سے
۱۱ بھرا ہوا ہی * پہاڑ صیون خوش ہووے
یہودا کی بیٹیاں خوشی کریں تیری عدالتوں کے
۱۲ سبب ای یہواہ * صیون کو گھیرو اور اُسکے
بُرجوں کے آس پاس پھر کے اُنمیں گنو تم اُسکی
شہرپناہ سے اپنے دل لگاؤ اور سوچکے اُسکے محلوں
۱۳ کو دیکھو * تاکہ تم آنے والی پشتوں کو اُسکی
۱۴ خبر دو * کہ یہہ خدا ہمارا اول سے ہمیشہ تک
خدا ہی اور مرنے کے وقت تک وہی ہمارا
رہنما رہیگا ۞

اُنچاسواں زبور

۱ ای لوگو تم سب کان دھرو تم سب جو دنیا میں

۲ بستے ہو * چھوتے اور بڑے دولتمند اور محتاج *
۳ میرے مُنہہ سے حکمت کے کلمے نکلتے ہیں اور
۴ میرے دل کا دھیان عقل پر ہی * میں ایک
تمثیل کی طرف اپنا کان دھرونگا میں اپنا معما
مرچنگ بجاتے ہوئے کھول کے کہونگا *
۵ میں دُکھ کے دنوں میں جو میرے پیچھا کرنیوالوں
۶ کی بُرائی مجھے گھیرے کس لئے ڈروں * وے
جو اپنی دولت پر اعتماد کرتے ہیں اور اپنے مال
۷ کی بہتایت پر بھولتے ہیں * اُن میں سے ہرگز
کسی کی مجال نہیں کہ اپنے بھائی کا فدیہ یا اُسکا
۸ کفارہ خدا کو دیوے * کہ اُن جانوں کا فدیہ بھاری
۹ ہی یہہ ہمیشہ تک ادا نہیں ہو سکیگا * اور وہ ہمیشہ
۱۰ تک جیتا رہے اور ہرگز موت نہ دیکھے * کہ وہ
دیکھتا ہی کہ عقلمند لوگ مرتے ہیں اور اسی
طرح سے بیوقوف اور چارپائے فنا ہوتے ہیں
اور اپنی دولت اوروں کے لیئے چھوڑ جاتے
۱۱ ہیں * ان کے دل میں خیال تھا کہ ہمارے گھر
سدا قایم رہینگے سو انھوں نے اپنی زمینوں

۱۲ پر اپنا نام رکھا ۞ پر حشمت والا آدمی باقی نہیں
رہتا وہ چارپایوں کی مانند نیست ہو جاتا ہی ۞
۱۳ یہہ اُن کی چال اُنکی بیوقوفی ہی اور اُن کے
پچھلے لوگ اُن کا کلام پسند کرتے ہیں ۞
۱۴ بھیڑوں کی مانند گڑھوں میں ڈالے جاتے ہیں
موت اُنھیں چر جائیگی اور وے جو راستباز ہیں
صبح کو اُن پر حکومت کرینگے گور میں پڑے
۱۵ پڑے اُنکا جمال جاتا رہیگا ۞ لیکن خدا گور سے
بچانے کے لئے میری جان کا فدیہ دیگا اور وہ مجھے
۱۶ اپنے پاس رکھیگا: صیلاح ۞ جب کوئی دولتمند
ہو جاوے یا اُسکے گھر کی حشمت بڑھتی پاوے
۱۷ تو تو خوفناک مت ہو ۞ کیونکہ وہ مرینگے وقت
کچھ ساتھہ نہ لے جائیگا اور اُسکی شوکت اُسکے
پیچھے نہ اُتریگی اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان
کو مبارک دیتا تھا پر جب تو اپنے ساتھہ نیکی
۱۸ کریگا لوگ تیری تعریف کرینگے ۞ وہ اپنے
باپ دادوں کی نسل میں شامل ہو جائیگا وے
ہرگز اُجالا نہ دیکھینگے آدمی جو حشمت میں ہی اور سمجھتا

نہیں چارپایوں کی مانند ہیں جو فنا ہو جاتے
ہیں *

پچاسواں زبور

۱ یہواہ معبودوں کے خدا نے فرمایا اور زمین
۲ کو پورب سے لیکے پچھم تک بلایا * اور صیون
۳ میں سے کامل جمال والا خدا چمکا * ہمارا خدا آویگا
اور چپ چاپ نہ ہیگا ایک آگ اُسکے آگے آگے
فنا کرتی جائیگی اور اُسکے گرداگرد نہایت سے
۴ لہر مارنے والی ہوگی * وہ اوپر سے آسمان کو
پکاریگا اور زمین کو تاکہ اپنے لوگوں کی عدالت
۵ کرے * میرے پاک بندوں کو میرے پاس
اکٹھے کرو وہی بندے جنھوں نے میرے
۶ ساتھ قربانی کا قرار کیا * آسمان اُسکی راستبازی
کو ظاہر کرینگے کہ خدا ہی عدالت کرنے والا ہے:
۷ صیلاح * ای میری قوم سن میں کہتا ہوں ای
اِسرائیل میں تجھ پر گواہی دیتا ہوں میں خدا
۸ تیرا خدا ہوں * میں تجھ کو تیرے ذبح کی ہوئیں

اور جلنے والی قربانیوں کی بابت جو ہمیشہ میرے
۹ سامھنے ہوتی ہیں گنہگار نہ ٹھہراؤنگا ۞ میں تیرے
گھر کا بیل اور تیرے باڑے کا بکرا نہیں
۱۰ لیؤنگا ۞ کہ جنگل کے سارے چارپائے اور
۱۱ ہزار پہاڑ پر میرے چارپائے ہیں ۞ میں پہاڑ
کے سارے پرندوں سے واقف ہوں اور
جنگلی چرندے جو میدان میں ہیں میرے
۱۲ ہیں ۞ اگر میں بھوکھا ہوؤنگا تو تجھ سے نہ
کہونگا کہ ساری دنیا اور اُسکی آبادی میری
۱۳ ہی ۞ کیا میں بچھڑوں کا گوشت کھاتا ہوں یا
۱۴ بکروں کا لہو پیتا ہوں ۞ تو شکرگذاری کی قربانیاں
خدا کے آگے گذران اور خدا تعالیٰ کے حضور
۱۵ اپنی نظریں چڑھا ۞ اور دُکھ کے دن مجھ سے
فریاد کر میں تجھے خلاصی دونگا اور تو میرا جلال ظاہر
۱۶ کریگا ۞ پر خدا شریر کو یوں کہتا ہی کہ تجھے
میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا کام تو
کیوں اپنے مُنہہ سے میرے قول کا مذکور
۱۷ کرتا ہی ۞ اِسلیئے کہ تو تعلیم سے دشمنی رکھتا

ہی اور میرے کلام کو اپنے پیچھے پھینکتا
۱۸ ہی * جب تو چور کو دیکھتا ہی تو اُس سے راضی
ہوتا ہی اور زانیوں کا شریک ہوتا ہی *
۱۹ اپنے مُنہہ سے شرارت کی باتیں کرتا ہی اور
۲۰ زبان سے دغے کا منصوبہ باندھتا ہی * تو بیٹھکے
اپنے بھائی کی چغلی کھاتا ہی تو اپنی ہی ماں کے
۲۱ بیٹے پر تہمت کرتا ہی * تو نے یہہ کام کیا اور
میں چپ ہو رہا تو نے گمان کیا کہ میں تجھی سا
ہوں پر میں تجھے سزا دونگا اور تیرے کاموں کو
۲۲ ایک ایک کر کے تجھے دکھاؤنگا * اب ای خدا کو
بھولنے والو سوچو نہو کہ میں تمھیں ٹکڑے ٹکڑے
۲۳ کروں اور کوئی چھڑانیوالا نہو * جو کوئی مجھے
شکر گذاری کی قربانی دیتا ہی وہ میرا جلال ظاہر
کرتا ہی اور اُسکو جو اپنی بول چال درست
رکھتا ہی میں خدا کی نجات دکھلاؤنگا *

اکاؤنواں زبور

۱ ای خدا اپنے کامل کرم سے مجھ پر رحم کر اور

اپنے رحموں کی بہتایت سے میرے گناہ مٹاوے *
۲ مجھے میری برائی سے خوب دھو اور مجھے میرے
۳ گناہ سے پاک کر * کہ میں اپنے گناہوں کو
پہچانتا ہوں اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامھنے
۴ ہی * میں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہی اور تیرے
ہی حضور بدی کی ہی تاکہ تو اپنی باتوں میں راست
کار ٹھہرے اور جو تو حکومت کرے تو تو پاک
۵ ظاہر ہو * دیکھ میں نے برائی میں صورت پکڑی
اور گناہ کے ساتھہ میری مانے مجھے پیٹ میں
۶ لیا * دیکھ تو باطن کی صداقت چاہتا ہی تو مجھے
۷ دانائی کے بھیدوں سے واقف کریگا * زوفے
سے میرا تنقیہ کر کہ میں پاک ہو جاؤں مجھکو دھو
۸ کہ میں برف سے زیادہ سفید ہوں * مجھے
خوشی اور شادمانی کی خبر سنا کہ میری ہڈیاں
۹ جنھیں تو نے توڑ ڈالا چین میں ہوں * میرے
گناہ سے آنکھہ چھپالے اور میری ساری
۱۰ برائیاں مٹا ڈال * ای خدا میرے بیچ ایک
پاک دل پیدا کر اور ایک سیدھ روح

۱۱ میرے باطن میں بھر دال * مجھکو اپنے حضور سے
مت ہانک اور اپنی روح پاک مجھ میں سے
۱۲ نہ نکال * اپنی نجات کی خوشی مجھکو پھر بخش
۱۳ اور آزاد روح سے مجھکو تھامنیہ * کہ میں خطا
کاروں کو تیری راہیں سکھاؤنگا اور گنہگار تیری
۱۴ طرف رجوع کرینگے * ای خدا میرے نجات
دینے والے خدا مجھے خون کے گناہ سے خلاصی
دے کہ میں اپنی زبان سے تیری صداقت کے
۱۵ گیت گاؤنگا * ای خداوند میرے ہونٹھوں کو
کھول تو میرا منہہ تیری تعریف بیان کریگا *
۱۶ کہ تو ذبح کی ہوئی سے خوش نہیں نہیں تو میں دیتا
۱۷ جلنے والی قربانی میں تیری خوشی نہیں * خدا کی
قربانیاں تو ٹوٹی ہوئی جان ہیں دل توٹے ہوئے
۱۸ اور پسے ہوئے کو خدا حقیر نجانیگا * اپنی خوشی
سے صیون پر احسان کر اور اور شلیم کی
۱۹ دیوارونکو بنا * تب تو راستبازی کی ذبح کی
ہوئی اور جلنے والی قربانی اور کامل قربانیون

سے خوش ہوگا اور اُس دم وے تیری قربانگاہ پر
بچھڑے چڑھاوینگے *

باونواں زبور

۱ ای زبردست آدمی تو زیان کاری پر کیوں بڑائی
۲ کرتا ہی خدا کا احسان "ہر روز ہی" * تیری زبان
وغا بازیاں کر کے تیز اُسترے کی مانند
۳ خرابیاں پیدا کرتی ہی * تو بدی کو خیر سے
زیادہ اور جھوٹھ بولنے کو سچ کہنے سے بہت
۴ دوست رکھتا ہی : صیلاح * ای وغا باز زبان تو
۵ نگلنے والی باتوں کو بہت چاہتی ہی * اسی طرح
خدا تجھے سدا نیست کریگا اور تجھے ڈھا دیگا اور
تجھے تیرے تنبو سے جھاڑ پھینکیگا اور زندگی
۶ کی زمین سے تجھے اُکھاڑ ڈالیگا : صیلاح * اور
راست باز دیکھینگے اور ڈرینگے اور اس پر ہنسینگے *
۷ دیکھ یہہ وہ شخص ہی کہ جسنے خدا کو پناہ نہ بنایا
اور اپنے مال کی زیادتی کو معتمد جانا اور اپنی
۸ شرارت سے زور اور ہوا * لیکن میں خدا کے

گھر میں زیتون کے ایک درخت کی مانند ہوں
میرا بھروسا ہمیشہ تک خدا کی رحمت پر ہی *
۹ سو میں سدا تیرا شکر کرونگا کہ تو نے ایسا کیا
اور تیرے نام کے ظاہر ہونیکا انتظار کرونگا کہ
تیرے پاک لوگوں کے نزدیک خوب ہی *

ترپنوان زبور

۱ احمق اپنے دل میں کہتا ہی کہ خدا نہیں وے
فسادی ہیں اور اُنھوں نے پلید گناہ کیا ہی
۲ اور کوئی نیکو کار نہیں * خدا نے آسمان پر سے
آدم کی اولاد پر نظر کی تا دیکھے کہ کوئی دانا یا کوئی
۳ خدا کا طالب ہی * ہر ایک اُن میں سے پیچھے پھر گیا
وے سب کے سب ناپاک ہیں کوئی نیکو کار
۴ نہیں ایک بھی نہیں * کیا اُن کو جو بدکاری کرنے
والے ہیں سمجھ نہیں جو وے میرے بندوں کو
ایسے کھاتے ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں
۵ وے خدا کا نام نہیں لیتے * وے وہاں نہایت
ڈرے جہاں خوف کا مقام نتھا کہ خدا اُن کی

۵ زبان جو تیرے سامھنے تنبو لگانیوالے ہیں کھندا
دیتا ہی تو نے اُنھیں شرمندہ کیا کہ خدا نے
۶ اُنھیں حقیر کیا ہی * کاشکے اسرائیل کو
صیون سے نجات ہو تو جب کہ خدا اپنی قوم کے
قیدیوں کو پھیر لاویگا تو یعقوب خوش ہوویگا اور
اسرائیل خوش وقت *

چونوان زبور

۱ ای خدا اپنے نام کے لئے مجھکو بچا اور اپنی قوت
۲ سے میرا اِنصاف کر * ای خدا میری دعا قبول کر اور
۳ میرے مُنھہ کی باتیں کان دھر کے سن * کہ بیگانوں
نے مجھ پر بلوا کیا ہی اور ظلم کرنے والے
میری جان کے پیچھے پڑے ہیں یہہ خدا کو روبرو
۴ نہیں رکھتے : صیلاح * دیکھو خدا میرا مددگار ہی خدا
اُنمیں سے ہی جو میری جان کو آسرا دیتے
۵ ہیں * وہی میرے دشمنوں کو سزا دیگا اپنی
۶ راستی سے اُنھیں فنا کر * ای یہوواہ میں دل
کھول کے تیرے لئے قربانی کرونگا میں تیرے

۷ نام کی صفت کرونگا کہ یہی بھلا ہی ٭ تو نے سارے
دکھوں سے مجھے بچایا اور میری آنکھوں نے
میرے دشمنوں پر نظر کی ٭

پچپنواں زبور

۱ ای خدا میری دعا قبول کر اور میری مناجات سے
۲ مُنہہ مت پھیر ٭ میری طرف کان دھر اور میری دعا
قبول کر میں فریاد کرکے روتا ہوں اور چلاتا
۳ ہوں ٭ دشمن کی آواز سے اور شریر کے ظلم سے
کہ وے مجھ پر ظلم کیا چاہتے ہیں اور غضب کے
۴ ساتھ میرا کینہ رکھتے ہیں ٭ میرا دل مجھ میں نہایت
دکھتا ہی اور میں موت کے ہولوں میں پڑا ہوں ٭
۵ ڈرنا اور کانپنا مجھ پر آپڑا تھرتھرانے نے مجھے
۶ دبا ڈالا ٭ میں نے کہا کاشکے کبوتر کے سے
میرے پنکھہ ہوتے تو میں اڑتا اور آرام
۷ کرتا ٭ ہاں میں تب تو بڑی سیر کرتا اور جنگلوں
۸ میں رہتا: صیلاح ٭ کہ میں شدت کی آندھی اور
۹ جھکڑ سے جلدی پناہ کے لئے بہ نکلتا ٭ ای

خداوند اُنھیں ننگل جا اور اُنکی زبانیں کاٹ کہ میں
۱۰ شہر میں ظلم اور جھگڑا دیکھتا ہوں * دن
اور رات وے اِسکی دیواروں پر اِحاطہ کرتے
پھرتے ہیں گناہ اور بدکاری اُسکے بیچ ہوتی
۱۱ رہتی ہی * بدی اُسکے درمیان ہی دغا اور
فریب اُسکے رستوں سے جاتا نہیں رہتا *
۱۲ کوئی دشمن نہیں جس نے مجھے ملامت کی کہ تو
میں اُسکی برداشت کرتا اور نہ کوئی میرا کینہ رکھنے
والا جسنے مجھ پر زبردستی کی کہ تو میں اُس سے
۱۳ چھپ رہتا * بلکہ تو نے جو میرے برابر کا آدمی
ہی اور میرا رہبر اور میرا جان پہچان ہی *
۱۴ وہ جو میرے ساتھ مل کے اچھی مصلحتیں کرتا
اور مجمع میں داخل ہو کے خدا کے گھر میں چلتا پھرتا
۱۵ رہا * ناگہاں اُن پر موت آپڑے وے جلد
قبر میں جاویں اُن کے گھروں میں اور اُن کے
۱۶ بیچ میں شرارت ہی * میں تو خدا کا نام لیتا
۱۷ ہوں یہواہ مجھے بچا لیگا * شام کو اور فجر کو اور
دوپہر کو میں دعا مانگتا ہوں اور فریاد کرتا ہوں

۱۸ سو وہ میری آواز سن لیگا * اُس نے اُس
لڑائی میں جو اُنھوں نے مجھ سے کی میری
جان سلامت بچائی جب کہ وہاں میرے ساتھ
۱۹ بہت سے تھے * خدا سنیگا اور اُنھیں تکلیف
دیگا کہ وہ ازل سے برقرار ہی : صیلاح از بسکہ
اُنھوں نے گردش نہیں دیکھی اِسلیئے وے
۲۰ خدا سے نہیں ڈرتے * اُسنے اُن پر جو اُسکے
ساتھ ملے ہوئے ہیں اپنا ہاتھ بڑھایا اُسنے
۲۱ بیوفائی کی * اُسکے مُنہ کی باتیں مکھن سے
زیادہ چکنی ہیں پر دل میں اُسکے لڑائی ہی اور
اُسکی باتیں تیل سے زیادہ ملایم ہیں پر ننگی
۲۲ تلواریں ہیں * اپنا بوجھ یہواہ پر ڈال کہ وہ تجھے
تھامنیگا وہ کبھی راستباز کو پھسلنے نہ دیگا *
۲۳ پر ای خدا تو اُن کو ہلاکت کے کوئے میں
گراویگا خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدھی عمر
تک نہ پہنچینگے پر میرا تجھ ہی پر بھروسا ہی *

چھپنواں زبور

۱ ای خدا مجھ پر رحم فرما کہ آدمی مجھے نگلا چاہتا ہی
۲ وہ لڑائی کر کے ہر روز مجھے ستاتا ہی * میرے
دشمن ہر روز مجھکو نگلتے ہیں کہ بہت ہیں جو مجھسے
۳ لڑتے ہیں ای خدا تعالی * جب میں ڈرتا ہوں
۴ تو میں تجھپر بھروسا کرتا ہوں * میں خدا کی تعظیم اُسکے
کلام سے کرونگا میرا بھروسا خدا پر ہی میں ڈرونگا
۵ نہیں کہ آدمی میرا کیا کرسکتا ہی * وے ہر روز
میری باتیں کاٹتے ہیں اور سدا میرے
۶ ستانے کی فکر میں ہیں * وے جمع ہو کے
گھات میں بیٹھے ہیں وے میرے پیچھے
جاسوسی کرتے ہیں جب کہ وے میری جان
۷ لیا چاہتے ہیں * کیا وے بدکاری کر کے نکل
جائینگے ای خدا اپنے قہر سے اُن لوگوں کو
۸ ڈھکیل دے * تو نے میری آوارگی کو گن لیا
تو نے میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں
رکھ چھوڑا کیا یہہ تیرے دفتر میں مذکور نہیں *

۹ جب میں فریاد کرونگا تو میرے دُشمن شکست
کھاوینگے مجھے یہہ یقین ہی کہ خدا میرے ساتھہ
۱۰ ہی * خدا کی تعظیم اُسکے کلام سے کرونگا ہاں میں
۱۱ یہوواہ کی تعظیم اُسکے کلام سے کرونگا * میرا
بھروسا خدا پر ہی میں ڈرنے کا نہیں آدمی میرا
۱۲ کیا کر سکتا ہی * ای خدا تیری نظریں مجھہ پر
ہیں میں تیرا شکر ادا کرونگا کہ تو نے میری جان
کو موت سے بچایا اور کیا میرے پانوٗ پھسلنے
سے ہرگز نہ روکا تاکہ میں خدا کے آگے زندے
لوگوں کی روشنی میں چلوں پھروں *

ستاونواں زبور

۱ مجھہ پر رحم کر ای خدا مجھہ پر رحم کر میری جان کو
تیرا ہی بھروسا ہی ہاں میں تیرے پروں کے
سائے تلے پناہ لیجاؤنگا جب تک کہ یہہ آفتیں ٹل
۲ جاویں * میں خدا سے جو عالی جناب ہی فریاد
کرونگا وہ جو میری ساری مرادیں پوری کرتا ہی *
۳ وہ آسمان پر سے بھیجیگا تاکہ مجھکو اُن کی ملامت

سے جو مجھے نگلا چاہتے ہیں پہچاوے : صیلاح *
خدا اپنی رحمت اور اپنی صداقت کو بھیجیگا *
۴ میری جان شیروں کے بیچ میں ہی میں اُنکے
درمیان لیٹتا ہوں جو آتشیں ہیں جنکے دانت
برچھیاں اور پیکان ہیں اور جنکی زبان تلوار
۵ کاٹنے والی ہی * ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز
ہو اور ساری زمین پر تیری بُزرگی ہووے *
۶ اُنھوں نے میرے پانوٗ کے لئے جال تیار کیا ہی
میری جان بے حال ہی اُنھوں نے میرے
آگے گڑھا کھودا ہی . جسکے بیچ وے آپ
۷ گرے ہیں : صیلاح * میرا دل تیار ہی ای
خدا میرا دل مستعد ہی میں گاؤنگا میں تسبیح
۸ کرونگا * جاگ ای میری حشمت ای بین اور
۹ بربط جاگ میں سویرے اُٹھونگا * ای خداوند
میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا میں خلق
۱۰ کے بیچ تیری مدح گاؤنگا * کہ تیری رحمت آسمانوں
تک بلند ہی اور تیری صداقت بدلیوں تک *

۱۱ ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو ساری زمین
پر تیری بڑائی ہو *

اٹھاونواں زبور

۱ ای اہل مجلس تم کیا حقیقت میں سچی باتیں بولتے
۲ ہو ای آدم کی اولاد کیا تم عدالت کرتی ہو * بلکہ
تمھاری دلوں میں بدکاریاں ہیں تم اپنے ہاتھوں
۳ کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو * شریر لوگ رحم
سے بیگانہ ہوئے وے پیدا ہوتے ہوئے بھٹک
۴ گئے اور جھوٹھ بولے * اُنکا زہر سانپ کا سا زہر
ہی وے اُس بہرے ناگ کی مانند ہیں جو اپنے
۵ کان بند رکھتا ہی * اور منتر پڑھنے والوں کی
آواز نہیں سنتا بڑے سے بڑے منتر کی
۶ اُس میں تاثیر نہیں * ای خدا اُن کے دانت
اُن کے مُنھ میں توڑ ای یہوواہ شیر کے بچونکی
۷ داڑھیں توڑ ڈال * اُنھیں پانی کی طرح جو سدا
بہتا ہی بہا وے جب وے تیر چلے میں جوڑیں
۸ تو اُنکے تیر کاٹ ڈال * وے گھونگے کی طرح

گل جاویں وے عورت کے گرے ہوئے
۹ حمل کی مانند سورج کو نہ دیکھیں ۞ اُس سے پیشتر
کہ اُنکی دیگیں کانٹوں سے گرم ہوں وہ بگولے
کی طرح اُنھیں جیتے جی قہر سے اُڑا دیگا ۞
۱۰ راستباز جب بدلے کو دیکھیگا تو خوش ہوگا وہ
۱۱ شریر کے لہو سے اپنے پانوٗ دھویگا ۞ ایسا
کہ آدمی کہیگا یقیناً راستباز کے لئے جزا ہی
ہے بے شک ایک خدا ہی جو زمین کی عدالت
کرتا ہی ۞

اُنسٹھواں زبور

۱ ای میرے خدا مجھے میرے دُشمنوں سے بچا
مجھے اُن سے جو مجھ پر چڑھے ہیں پناہ میں
۲ رکھ ۞ مجھے بدکاروں سے خلاصی دے اور
۳ خونیوں سے نجات بخش ۞ دیکھ کہ وے میری
جان کی گھات میں لگے ہیں سارے زورآور
میری دُشمنی پر جمع ہوے ہیں ای یہوواہ میرا
۴ کچھ گناہ اور تقصیر نہیں ۞ وے مجھ بیگناہ پر

حملہ کرتے ہیں اور تیار ہوتے ہیں تو میری
۵ مدد کے لئے جاگ اور دیکھ * پس ای یہوواہ
لشکروں کے خدا تو جو اِسرائیل کا خدا ہی اُٹھ کے
ساری گروہوں پر مہربانی نکر کسی شریر گناہ گار
۶ پر رحم مت کر : صیلاح * وے شام کو پھر جاتے
ہیں وے کتے کی مانند بھونکتے ہیں اور شہر
۷ میں ہر طرف پھرتے ہیں * دیکھ وے مُنہہ سے
جوش کھاتے ہیں اور اُن کے لبوں کے اندر
۸ تلواریں ہیں کہ کون سنتا ہی * پر تو ای
یہوواہ اُن پر ہنستا ہی تو ساری غیر گروہوں
۹ کو مسخرا بناویگا * ہر چند وے زورآور ہوں پر
۱۰ میری نظر تُجھی پر ہی کہ خدا میری پناہ ہی * میرا
خدا جو ہی اُسکی رحمت میرے آگے آگے چلیگی
خدا مُجھ کو دُشمنوں پر کامیاب کر دکھلائیگا *
۱۱ اُنھیں جان سے مت مار نہو کہ میرے لوگ
بھول جائیں اُنھیں اپنی قدرت سے تتر بتر
۱۲ اور نیچے کر ای خداوند ہماری ڈھال * کہ اُن کے
مُنہہ میں گناہ اور اُن کے ہونٹھوں میں بُری

باتیں ہمیں اُنھیں اُن کے گھمنڈ میں گرفتار
کر لے کہ وے لعنتی اور جھوٹھی باتیں کہتے
۱۳ ہیں ۞ قہر سے اُن کو فنا کر تا کہ وے نہ رہیں
اور وے یقین جانیں کہ خدا زمین کی سب طرفوں
۱۴ میں یعقوب کا راج کرتا ہی : صیلاح ۞ شام کو
وے پھرتے ہیں اور کتے کی مانند بھونکتے
۱۵ ہیں اور بستی کی ہر طرف پھرتے ہیں ۞ وے
کھانے کے لیے اُوپر نیچے بھٹکتے پھریں اور
۱۶ جب سیر نہوویں تو بچھتاویں ۞ میں تو تیری
قدرت کی صفتیں پڑھونگا ہاں میں صبح کو پکار کے
تیری رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو بپت کے دن
۱۷ میری پشت و پناہ ہوا ۞ اور ای میرے زور
میں تیری مدح کرونگا کہ خدا میری پناہ اور میرا رحیم
خدا ہی ۞

ساتھواں زبور

۱ ای خدا تو نے ہم کو ہانک دیا تو نے ہم کو
تین تیرہ کیا تو ہم سے ناخوش ہی ہائے پھر کے

۲ ہماری طرف پھر * تو نے زمین کو لرزایا
تو نے اُسے توڑا اِس کے چھید ملا دے کہ وہ
۳ کانپتی ہی * تو نے اپنے بندوں کو سختیاں
دکھلائیں تو نے ہمکو گھبراہٹ کی شراب
۴ پلائی * تو نے اُن کو جو تجھ سے ڈرتے ہیں
ایک جھنڈا دیا تاکہ وہ صداقت کے سبب سے
۵ نمود کیا جاوے : سیلاح * تاکہ تیرا محبوب
نجات پاوے تو اپنے دہنے ہاتھ سے بچا لے
۶ اور میری سن * خدا نے اپنی پاکیزگی میں
فرمایا ہی کہ میں خوش ہونگا میں شخیم کو بانٹونگا اور
۷ سخوت کے ترائی کو ماپونگا * جلعاد میرا ہی منسا
میرا افرایم بھی میرے سر کا زور ہی یہودا
۸ میرا حاکم ہی * موآب میرے دھونے
دھانے کا لگن ہی میں اُدوم پر جوتی چلاؤنگا
۹ ای فلسطی میرے واسطے شہانہ بجا * مجھکو
زورآور شہر میں کون لیجاویگا اُدوم تک مجھکو
۱۰ کون پہنچاویگا * ای خدا تو نے جو ہمیں ہانک
دیا کیا تو یہہ نکریگا ای خدا کیا تو ہمارے لشکروں

۱۱ کے ساتھہ نہ چلیگا * مصیبت میں ہماری مدد کر کہ
۱۲ آدمی کی طرف سے مخلصی بیفایدہ ہی * خدا کی
مدد سے ہم بہادری کرینگے کیونکہ وہی ہمارے
دُشمنوں کو لتاڑیگا *

اکسٹھواں زبور

۱ ای خدا میری فریاد سن اور میری دعا قبول کر *
۲ جب میرے دل پر غم کا جوش خروش آویگا تو
میں زمین کی انتہا سے تیرے آگے فریاد کرونگا
تو مجھے اُس چٹان تک جو مجھسے اُونچا ہی لے
۳ پہنچا * کیونکہ تو میرے لئے ایک پناہ ہوا ہی
اور دشمنوں سے بچ رہنے کو محکم برج ہی *
۴ میں تیرے گھر میں سدا رہا کرونگا میں تیرے
پروں کے سائے تلے پناہ لیجاؤنگا : صیلاح *
۵ کہ ای خدا تو نے میری نذریں قبول کیں تو نے
مجھکو اُن لوگوں کی جو تیرے نام سے ڈرتے
۶ ہیں میراث دی * تو بادشاہ کی زندگانی بڑھائیگا
۷ اور اُسکی عمر پشت در پشت لنبی کریگا * وہ خدا

کے حضور سدا ثابت رہیگا تو اپنی رحمت اور
۸ راستی سے اُسکی نگہبانی کر * سو میں ہمیشہ
تیرے نام کی تعریف کرونگا اور ہر روز اپنی
نذریں گذرانونگا *

باسٹھواں زبور

۱ سچ ہی کہ میری جان چپکے چپکے خدا کے اِنتظار
۲ میں ہی کہ میری نجات اُس سے ہی * وہی
اکیلا میری چٹان اور میری خلاصی ہی وہی میری
پناہ ہی مجھ کو سختی سے حرکت کبھی نہوگی *
۳ تم کب تک ایک مرد پر حملہ کیا کروگے تم سب
آپ ہی قتل کئے جاؤ گے جیسے جھکی ہوئی دیوار
۴ اور جیسے ڈگمگاتی باڑ * وے خالی منصوبہ باندھتے
ہیں کہ اُسے اُس کی شوکت سے اُتار دیں اور
جھوٹھی باتیں بولنے سے خوش ہوتے ہیں
وے اپنے مُنہ سے تو برکت بھیجتے ہیں پر اپنے
۵ باطن میں لعنت کرتے ہیں : صیلاہ * میری جان
چپکے چپکے خدا کے انتظار میں ہی کہ میری اُمید

۶ اُسی سے ہی * وہی اکیلا میری چٹان اور میری
خلاصی اور میری پناہ ہی سو مجھکو حرکت نہو گی *
۷ میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے
ہی میرے زور کی چٹان اور میری پناہ خدا
۸ ہی * ای لوگو ہر وقت اُس پر بھروسا کرو اور
اپنے دل اُس کے حضور اُوندیل دو کہ خدا
۹ ہماری پناہ ہی : صیلاح * یقینا کم قدر
لوگ بیہودہ ہیں اور عزت دار آدمی جھوٹے
ہیں سو وے سب کے سب بیہودگی سے
۱۰ ترازو میں بہت ہلکے ہیں * ظلم پر تکیہ نکرو اور
لوٹنے میں بیہودہ نہ بنو اگر مال زیادہ ہوتا
۱۱ جاوے تو اُس پر دل نہ دھرو * خدا نے ایک
بار فرمایا اور میں نے دو مرتبہ یہہ سنا کہ زور خدا کا
۱۲ ہی * اور رحمت بھی تجھی سے ہی ای خداوند
کہ تو ہر شخص کو اُس کے عمل کے موافق بدلا
دیتا ہی *

ترسٹھواں زبور

۱ ای خدا تو میرا خدا ہی میں تڑکے تجھ کو ڈھونڈھونگا
کہ میری جان تیری پیاسی ہی اور میرا جسم
خشک اور سوکھی زمین میں جہاں پانی کی بوند
۲ نہیں تیرا ہی شوق رکھتا ہی * تاکہ تیری قدرت
اور تیری حشمت کو دیکھے جیسا کہ میں نے بیت
۳ قدس میں دیکھا ہی * اِس لئے کہ تیری رحمت
زندگی سے بہتر ہی سو میرے ہونٹھ تیرا
۴ شکر کرتے رہینگے * جب تک کہ میں جیتا ہوں
تیری صفت کرونگا اور تیرا نام لے لیکے اپنے
۵ ہاتھ اُٹھاؤنگا * میری جان یوں سیر ہوگی جیسے
گودا اور چربی کھاکے ہوتے ہیں اور میرا
مُنہ خوش ہونٹھوں سے تیری تعریف کریگا *
۶ جب کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد کرتا ہوں اور
رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا ہوں *
۷ کیونکہ تو میرا چارہ ہی اور اِسی لئے تیرے
پروں کی چھاؤں تلے خوشی کرتا ہوں *

۸ میری جان تیرے پیچھے لگی ہی تیرا دہنا ہاتھ
۹ مجھ کو تھامتا ہی * سو وے جو میری جان کے
لینے والے ہیں تاکہ مجھے ہلاک کریں زمین
۱۰ کی تہ میں جاتے رہینگے * وے تلوار سے
ہیت آوینگے وے لومڑیوں کا لقمہ ہوینگے *
۱۱ لیکن بادشاہ خدا سے خوش ہوگا ہر ایک شخص جو
اُس کی قسم کھاتا ہی وہ شوکت پیدا کریگا
پر اُن کا مُنہ جو جھوٹھ بولتے ہیں بند ہو جائیگا *

چونسٹھواں زبور

۱ ای خدا میری دعا کی آواز سن اور دشمنوں کے
۲ ڈر سے میری جان بچا * اور شریروں کی گپتی
صلاح اور بدکاروں کے ظلم کی سختی سے مجھے
۳ چھپا * جو اپنی زبان کو تلوار کی طرح تیز کرتے
ہیں اور کمان کھینچتے ہیں تاکہ کڑوی باتوں کے
۴ تیر چلاویں * تاکہ چھپ کے کامل آدمی کو ماریں
وے ناگہانی تیر لگاتے ہیں اور ڈرتے نہیں *
۵ وے بُرے کاموں میں اپنے آپ کو دلاور

جانتے ہیں وے چھپا کے پھندے مارنے کی
بات چیت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمکو
۶ کون دیکھیگا ۞ وے بدکاری کی تلاش میں ہیں
وے پوری تلاش کرتے ہیں اُن میں سے ہر
۷ ایک کا باطن اور دل گہرا ہی ۞ پر خدا تیر تیر
۸ جلاویگا وے بے خبر گھایل ہو جاوینگے ۞ سو
اُنکی زبان اُنھیں پر پڑیگی وے سب جو اُنکو
۹ دیکھینگے بھاگینگے ۞ اور ہر ایک شخص ڈریگا
اور خدا کے کام کو بیان کریگا اور وے اُسکے
۱۰ فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے ۞ اُس وقت راستباز
خدا کے سبب خوش ہونگے اور اُس پر بھروسا
کرینگے اور سارے راست دل صفت کرینگے ۞

پینسٹھوان زبور

۱ ای خدا صیون میں تسبیح تیرا اِنتظار کرتی ہی اور
۲ تجھے نذر گذرنی جائیگی ۞ تو جو دعا کا سننے
۳ والا ہی ہر آدمی تجھ پاس آویگا ۞ عیبوں نے
مجھے جیتا ہی ہمارے گناہوں کا کفارہ تو ہی

۴ کریگا * مبارک ہی وہ کہ جسے تو نے چن
لیا اور اپنا نزدیکی کیا تاکہ وہ تیرے درباروں
میں بسے کہ وہ تیرے گھر کی خوبی سے یعنے تیری
۵ پاک ہیکل سے سیر ہوگا * تو راستبازی
سے ہمکو عجایب دیکھا کے ہولناک جواب
دیتا ہی ای ہمارے نجات دینے والے خدا
زمین کے سارے کناروں کا اور اُنکا بھی جو
دور دریا کے بیچ میں ہیں بھروسا تو ہی *
۶ تو نے اپنی قدرت سے پہاڑوں کو مضبوط کیا
۷ اور تو اپنی کمر قوت سے باندھنے والا ہی * تو
دریاؤں کے شور کو قرار بخشتا ہی اور اُنکی
لہروں کے غل کو اور لوگوں کے غلغلے کو بیٹھاتا
۸ ہی * وے جو زمین کی اِنتہا میں بستے ہیں
تیری آیتوں سے خوف کھاتے ہیں کہ تو صبح
شام کے نکلنے کی جگہوں کو خوش و خرم کرتا ہی
۹ تو توجہ کرکے زمین کو تراوت بخشتا ہی * اور تو
اُسے خوش کرتا ہی کہ خدا کا دریا پانی سے بھرا
ہی تو تیار کرکے اُن کے لئے ناج موجود کرتا

۱۰ ہی * تو اُسکی ریگھاریوں پر برساتا ہی کہ اُسکے
ڈھیلوں میں داخل ہوتا ہی سو تو مینہوں سے اُسے
نرم کرتا ہی تو اُسکی انگوری میں برکت بخشتا
۱۱ ہی * تو اپنی مہربانی سے سال کو تاج دیتا ہی
۱۲ تیری بدلیوں سے چکنائی ٹپکتی ہی * اُجاڑوں میں
چراگاہوں پر بوندیں ٹپکتی ہیں چھوٹی پہاڑیاں ہر
۱۳ طرف خوش ہوتی ہیں * چراگاہوں نے گلوں کا
لباس پہنا ہی اور ترائیاں اناج سے ڈھپ گئی
ہیں وے خوشی سے اُچھلتی کودتی ہیں اور
چہچہاتی ہیں *

چھاسٹھواں زبور

۱ ای ساری سرزمینوں خوشی سے چلا کے
۲ خدا کا نام لو * پکار کے اُسکے حمد گیت گاؤ
۳ پاکیزگی سے اُسکا شکر کرو * خدا سے کہو تیرے
کام کیا ہی خوفناک ہیں تیری قدرت کی بزرگی
سے تیرے سارے دشمن تجھ سے مغلوب
۴ ہوینگے * ساری زمین تجھے سجدہ کریگی اور تیری

مدح پڑھیگی وے تیرے نام کا گیت گاوینگے ٭
۵ آؤ خدا کے کام دیکھو کہ آدم کی اولاد کے حق میں
۶ اُسکے کام عجایب ہیں ٭ اُسنے دریا کو سکھا
دیا وے پانی میں پانو دھر کے پار چلے گئے
۷ وہاں ہم اُسکے سبب سے خوش ہوے ٭ وہ
اپنی قدرت سے سدا راج کرتا ہی اُسکی
آنکھیں قوموں کو دیکھتی ہیں کہ نہو کہ وبنگیت
۸ سر اُٹھاویں : صیلاح ٭ ای لوگو ہمارے خدا
کو مبارک کہو اور اُسکی شکر گذاری کر کے
۹ آواز سناؤ ٭ جو ہمکو جیتی جان دیتا ہی اور
۱۰ ہمارے پاؤں پھسلنے نہیں دیتا ٭ ای خدا تو نے
ہم کو آزمایا تو نے ہمکو یوں تایا جیسے چاندی تائی
۱۱ جاوے تو نے ہمکو جال میں ڈالا تو نے ہماری
۱۲ کمروں پر دُکھ باندھا ہی ٭ تو نے لوگوں کو
ہمارے سروں پر چڑھایا ہم آگ اور پانی
میں پڑے پر تو ہمکو چوڑے مکان میں پہنچاتا
۱۳ ہی ٭ میں جلنے والی قربانیاں لیکے تیرے گھر میں
جاؤنگا میں تیرے لئے اپنی نذریں پوری کرونگا ٭

۱۴ وہ جو بپت کے وقت میں نے اپنے ہونٹھوں
سے مقرر کیں اور اپنے مُنہہ سے مانیں ٭
۱۵ میں مغز والی جلنے والی قربانیاں میندھوں کی
خوشبوئیوں سمیت تیرے لئے گذرانونگا میں
بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا : صیلاح ٭
۱۶ ای خدا سے ڈرنے والو تم سب آؤ سنو کہ
میں کھول کے بیان کرتا ہوں کہ اُسنے میری
۱۷ جان سے یہہ یہہ کچھہ کیا ٭ میں اپنے مُنہہ سے اُس
پاس چلایا اُسنے میری زبان نے سراہیا ٭
۱۸ اگر میرا دل بدکاری کی خواہش کرے تو خداوند
۱۹ میری نہ سنیگا ٭ پر خدا نے تو یقینا سنا اُس
۲۰ نے میری دعا کی آواز پر کان دھرا ٭ مبارک
ہی خدا کہ جس نے میری دعا کو نہ پھیرا اور نہ اپنی
رحمت لو مُجھہ سے ٭

ست ستھواں زبور

۱ خدا ہم پر رحم کرے اور ہمکو برکت دیوے اور
اپنے چہرے کو ہم پر روشن فرماوے :

۲ صیلاح * تاکہ تیری راہ زمین میں جانی جاوے اور
۳ تیری نجات ساری قوموں میں ۰ ای خداوند
لوگ تیری شکر گذاری کریں سب لوگ تیری
۴ مدح پڑھیں ۰ اُمتیں خوش ہوویں اور خوشی
سے گاویں کہ تو لوگوں کے حق میں سچی عدالت
کریگا اور زمین پر اُمتوں کو ہدایت کریگا :
۵ صیلاح * خدایا لوگ تیرا شکر کریں سارے
۶ لوگ تیری مدح کریں * زمین اپنی برھتی پیدا
۷ کریگی ہمارا خدا ہم کو برکت دیگا * خدا ہم کو
برکت دیگا اور زمین کے سارے کنارے
ڈر مانینگے ۰

آٹھ ستھواں زبور

۱ خدا اُٹھے اُس کے دُشمن تین تیرہ ہوویں وے
جو اُس کا کینہ رکھتے ہیں اُس کی حضوری سے
۲ بھاگیں * جس طرح دھواں ہانکنے سے پھٹ جاتا ہی
اُسی طرح وے پھٹ جاویں جسطرح کہ موم آگ پر
پگھلتا ہی شریر خدا کے حضور میں فنا ہوویں *

۳ پر راست باز خوش ہوں اور خدا کے سامھنے خوشی
کریں ہاں خوشی کے مارے پھولے نسماویں ۔*
۴ خدا کی مدح کرو اُسکے نام کی تعریف کرو اُسکی
صفت پڑھو جو اپنے نام کے مرتبے سے آسمانوں
پر چڑھا ہی اور اُس کے حضور خوشی کرو *
۵ یتیموں کا باپ اور راندوں کا مالک اپنے پاک
۶ مکان میں خدا ہی * خدا ایک کو گھرانے والا
کرتا ہی وہی اُن کو جو زنجیروں سے بندے
ہیں چھڑاتا ہی پر دنگیت خشک زمین میں رہتے
۷ ہیں * خدایا جسدم تو اپنے بندوں کے آگے
آگے باہر نکلا اور جب تو اُجاڑ کی طرف سے گذرا :
۸ صیلاح * زمین کانپی اور آسمان ٹپکے خدا کے
حضور یعنے یہہ سینا خدا کے حضور جو اِسرائیل کا خدا
۹ ہی * ای خدا تو نے زور کا مینہہ برسا کے اپنی
۱۰ کمزور میراث کو قایم کیا * تیری جماعت اُسمیں بسی
ای خدا تو نے اپنی مہربانی سے غریبوں کے لئے
۱۱ تیار یلی * خداوند نے حکم دیا اور خوشخبری دینے والی
۱۲ تیری جماعت تھی * لشکر والے بادشاہ بھاگ

بھاگ گئے اور اُس عورت نے جو گھر میں رہی
۱۳ لوٹ کا مال بانٹا * اگرچہ تم دیگوں کے درمیان
پڑے ہوئے ہو پر تم ایسے ہوگے جیسے کبوتر
جسکے بازو روپے سے مڑھے ہوں اور جسکے
۱۴ پر خالص سونے سے * جس وقت اُس قادر نے
بادشاہوں کو اُس میں تتر بتر کیا وہ صلمون کے
۱۵ برف کی مانند سپید تھی * خدا کا پہاڑ باسان کا سا
پہاڑ ہی باسان کے پہاڑ کی مانند ایک اُونچا پہاڑ
۱۶ ہی * تم کیوں کودتے ہو تم ای اُونچے پہاڑو
یہہ وہ پہاڑ ہی جس میں خدا نے چاہا کہ بسے ہاں
۱۷ بیشک خداوند اُس میں ہمیشہ بسیگا * خدا کی گاڑیاں بیس
ہزار ہیں بلکہ ہزاراں ہزار ہیں خداوند سینا میں
۱۸ جو مکان پاک ہی اُنکے درمیان ہی * تو اُونچے
پر چڑھا تو نے قیدیوں کو قید کیا تو نے لوگوں
کو دینگیتوں تک اِنعام دیے تاکہ خداوند خدا اُن
۱۹ میں بسے * خداوند جو ہر روز ہم پر نعمت کا بوجھ
رکھتا ہی مبارک ہی وہی ہمارا نجات دینے
۲۰ والا خدا ہی : صیلاح * ہمارا خدا ہمارا نجات دینے

والا خدا ہی اور مرگ سے خلاصی بخشنا یہوواہ ہی
۲۱ کا کام ہی * خدا دشمنوں کے سر اور اُس شخص کی
کھوپری کے بالوں کو جو گناہ کرتا جاتا ہی چور کردیگا *
۲۲ خداوند نے فرمایا میں باسان سے اُنھیں پھیر لاؤنگا
ہاں میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنھیں پھیر لاؤنگا *
۲۳ تاکہ تیرے پانوٗ اور تیرے کتوں کی جیبیں
۲۴ تیرے دشمنوں کے لہو سے سرخ ہوں * اُنھوں
نے ای خدا تیری چالیں دیکھیں میرے خدا
۲۵ میرے بادشاہ کی چالیں پاک میں دیکھیں * گانے
والے آگے آگے چلے بجانے والے پیچھے
پیچھے اور کواریاں اُنکے درمیان بجاتی جاتی
۲۶ تھیں * ای لوگو مجلسوں میں خدا کو بدھائی کہو
تم جو اِسرائیل کے چشمے سے ہو خداوند کو *
۲۷ چھوٹا بنیامین جو اُنکا حاکم ہی اور یہوداہ کے امرا
اور اُن کے صلاحکار اور زابلون کے اشراف اور
۲۸ نفتالی کے سردار وہاں ہیں * تیرے خدا نے
تیری مضبوطی کا حکم کیا ای خدا اُسکو جو تونے
۲۹ ہمارے لئے موجود کیا مضبوطی بخش * کیونکہ

تیری ہیکل ، سے بادشاہ اور شلیم میں تیرے
۳۰ لئے ہدیے لائینگے * تو نیستان کے جنگلی چارپایوں
اور بیلوں کی جماعت کو لوگوں کے بچھڑوں
سمیت دھمکا تو جو روپے کے ٹکڑوں کو پامال
کرتا ہی اور اُن قوموں کو جو لڑائی سے خوش
۳۱ ہوتیاں ہیں تتر بتر کر * شہزادے مصر
سے آوینگے حبش کے لوگ جلدی اپنے ہاتھ
۳۲ خدا کی طرف بڑھاوینگے * ای زمین کی راجو خدا
کے گیت گاؤ اور خداوند کو سراہو : صیلاح *
۳۳ وہ خداوند جو آسمانوں کے آسمان پر ہمیشہ سے
موجود ہی دیکھ وہ اپنی آواز سناتا ہی جو بلند
۳۴ آواز ہی * تم قوت کی نسبت خدا ہی کی طرف
کرو کہ اُسکو اِسرائیل پر فضیلت ہی اور اُسکا
۳۵ زور بدلیوں میں ہی * ای خدا تو اپنے پاک
مکانوں میں خوفناک ہی اِسرائیل کا خدا وہ ہی
جو زور آور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہی خدا
مبارک ہی : صیلاح *

اُنھترواں زبور

۱ ای خدا تو مُجھ کو بچا لے کہ پانی میری جان تک
۲ پہنچے * میں گہری کیچ میں دھس چلا جہاں گھرا
رہا نہیں جاتا میں گہرے پانی میں پڑا ڈھیوٗ میرے
۳ اُوپر سے گذرتے ہیں * میں چلاتے چلاتے
تھکا میرا حلق خشک ہوا اپنے خدا کی انتظاری
۴ کرتے کرتے میری نظر گھٹ گئی * وے
جو بے سبب میرا کینہ رکھتے ہیں شمار میں
میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں وہ جو مجھے
قتل کیا چاہتے ہیں اور ناحق میرے دشمن ہیں
زبردست ہیں جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا
۵ سو میں نے پھیر دیا * ای خدا تو میری نادانی
سے واقف ہی اور میرے گناہ مُجھ سے چھپے
۶ نہیں * خداوند ای لشکروں کے یہواہ اُن کو جو
تیرے اُمیدوار ہیں میرے لئے محروم نکر اُنکو
جو تیرے جویاں ہیں ای اِسرائیل کے خدا
۷ میرے لئے نااُمید مت کر * کیونکہ تیرے لئے

میں نے ملامت اُٹھائی اور شرمندگی نے
۸ میرے مُنہہ کو ڈھانپا * میں اپنے بھائیوں میں
ایک پردیسی بنا اور اپنی ماں کے فرزندوں میں
۹ ایک بیگانہ ہوا * کہ تیرے گھر کی غیرت نے
مُجھہ کو کھا لیا اور اُن کی ملامت جو تُجھہ کو ملامت
۱۰ کرتے ہیں مُجھہ پر پڑی * اور جب میں رویا اور
میں نے روزہ رکھکے آپ کو تنبیہ دی تو میں
۱۱ خوار ہوا * اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا
۱۲ تو اُنھوں نے مجھے ضرب المثل کیا * وے جو
آستانے پر بیٹھے ہیں میری بابت کہتے ہیں
اور شرابی میرے حق میں گاتے ہیں *
۱۳ لیکن اے یہوواہ میں جو ہوں تُجھہ سے دعا مانگتا ہوں
تو کسی خوشی کے وقت اے خدا اپنی رحمت
کی بہتایت سے اپنی نجات بخشنے والی
۱۴ صداقت سے میری سن لے * مجھے کیچ سے
نکال کہ میں نہ ڈوبوں مجھے اُن سے جو میرا کینہ
رکھتے ہیں اور پانیوں کی گہرائی سے نجات
۱۵ بخش * پانی کی لہروں کو مجھہ پر سے گذرنے

ندے دریا مجھے نگلنے نہ پائے قبر مجھکو مُنہ میں
۱۶ لیکے اپنا مُنہ بند کرنے نہ پائے * ای یہواہ
میری سن لے کہ تیری رحمت خوب ہی اپنی
نہایت رحمتوں کی بہتایت کے موافق میری طرف
۱۷ دیکھ * اپنے بندے سے اپنا مُنہ نہ پھیر کہ مجھ
۱۸ پر تنگی ہی جلد ہو میری سن * میری جان کے
پاس آ اُسکو چھڑا میرے دشمنوں کے سبب
۱۹ مجھے بچا * تو میری خرابی اور میری خواری اور میری
بیحرمتی سے واقف ہی میرے سارے بیری
۲۰ تیرے آگے ہیں * ملامت نے میرا دل توڑا
میں اُداسی سے بھرا ہوں میں تاکا کیا کہ کوئی
مجھے دلاسا دے پر کوئی نہیں اور کوئی مجھے تسلی
۲۱ دیوے پر نہ ملا * اُنھوں نے مجھے کھانے کی
جگہہ زہر دیا اور پانی کے بدلے پیاس کے لئے
۲۲ سرکہ پینے کو دیا * ایسا کر کہ اُنکا دسترخوان
اُن کے لئے پھندا ہو اور جو کچھ اُنکی بہتری
کے لئے ہی اُن لے پھنسنے کا جال ہووے *
۲۳ اُنکی آنکھیں اندھی کر کہ نہ دیکھیں اور اُنکی کمریں

۲۴ خدا جھکی رہیں * اپنا سخت غصہ اُنپر اُنڈیل دے
۲۵ اور سخت غصے سے اُنھیں پکڑ لے * اُنکا محل
اُجاڑ دے اُن کے تنبوؤں میں رہنے والا کوئی
۲۶ نرہے * کیونکہ وہ اُس پر جو تیرا مارا ہوا ہی پیچھا
کرتے ہیں اور تیرے گھایلوں کی تکلیف
۲۷ باتوں سے بڑھاتے ہی * گناہ پر گناہ زیادہ
کر اور اُنھیں اپنی عدالت میں داخل ہونے
۲۸ نہ دے * اُنھیں جیتوں کے دفتر سے میٹ دے
۲۹ اور راستبازوں کے درمیان اُنکو مت لکھ * پر
میں غریب ہوں اور غمگین ای خدا اپنی نجات
۳۰ سے مجھے اُونچا کر * میں خدا کے نام کا راگ
گاؤنگا اور شکر گذاری کر کے اُسکی بڑائی کرونگا *
۳۱ بہواہ کو بیل اور بچھڑے کی نسبت جنکے سینگھ
۳۲ اور کھر ہوتے ہیں یہہ زیادہ خوش ہوگا * غریبی
کرنے والو دیکھو گے اور خوش ہوگے کہ تم جو
خدا کے طالب ہو تمھارے دل خوش وقت
۳۳ ہوینگے * کیونکہ بہواہ غریبوں کی سنتا ہی
۳۴ اور اپنے قیدیوں کی نندا نہیں کرتا * آسمان

اور زمین اُسکی صفت کریں اسی طرح سارے دریا
۳۵ اور ہر ایک چیز جو اُن میں رینگتی ہیں * کہ خدا
صیون کو بچاویگا اور یہوداہ کی بستیوں کی
مرمت کریگا تاکہ وے اُن میں بسیں اور اُنکے
۳۶ مالک ہوویں * اُسکے بندوں کی اولاد بھی اُسکی
۳۷ وارث ہوگی * اور وے جو اُسکے نام پر عاشق
ہیں اُس میں رہائش کرینگے *

ستروان زبور

۱ ای خدا مجھے جلد نجات دے ای خداوند جلد ہو
۲ اور میری مدد کر * اُن کو جو میری جان کے پیچھے
پڑے ہیں شرمان اور خوار کر اُنھیں اُلٹا
پھرا دے اور اُنھیں جو مجھے ستایا چاہتے ہیں
۳ شرمندے کر * اُنکو جو کہتے ہیں آہا آہا اُنکی
۴ بُرائی کے بدلے اُلٹا پھرا * وے سب جو تیرے
ڈھونڈھاؤ ہیں تجھ سے شاد اور خوش ہوں اور
ایسا ہو کہ وے جو تیری نجات کے عاشق
۵ ہیں سدا کہا کریں کہ خدا بڑا ہو * میں کنگال ہوں

اور محتاج ای خدا میری جلد مدد کر تو ہی میرا علاج ہی
اور میرا نجات دینیوالا سوای یہواہ دیر نکر *

اکہترواں زبور

۱ ای یہواہ میرا بھروسا تجھ پر ہی تو مجھے شرمندہ
۲ مت کر * اپنی راستبازی سے مجھے نجات
دے اور مجھے مخلصی بخش میری طرف کان کر
۳ اور مجھے خلاصی دے * تو میرا ایسا محکم قلعہ ہو کہ
میں وہاں ہمیشہ جاؤں تو ہی نے میری نجات
کا حکم کیا ہی کہ تو میرا پہاڑ اور میرا گڑھ
۴ ہی * ای میرے خدا شریر کے ہاتھ سے
اور بدکار اور ظالم آدمی کے پنجے سے مجھے
۵ چھڑا * کیونکہ یہواہ میرے خداوند تو میری
جائے اُمید ہی اور میرا بھروسا لڑکائی سے
۶ آج تک تجھی پر ہی * میں تجھ پر یقین رکھتا ہوں
اُسدم سے کہ پیٹ سے نکلا تو وہی جس نے
مجھے میری ماں کے رحم میں سے نکالا میں سدا تیرا
۷ صفت کرنے والا ہوں * میں بہتوں کے لئے ایک

۸ اچنبھا ہوں پر تو میری پناہ ہی * میرا مُنہہ اپنی
تعریف اور اپنے شکر سے سارے دن بھرا
۹ ہوا رکھہ * بڑھاپے میں مجھے پھینک ندے
۱۰ میری مکزوری کے وقت مجھے مت چھوڑ * کہ
میرے دُشمن میری چغلی کھاتے ہیں اور
وے جو میری جان کی گھات میں ہیں منصوبے
۱۱ باندھتے ہیں * اور اُیس میں کہتے ہیں کہ خدا نے
اُسے چھوڑ دیا ہی سو اُس کا پیچھا کرو اور اُسے
۱۲ پکڑو کہ اُس کا چھوڑانیوالا کوئی نہیں * ای خدا
مجھ سے دور نہو ای میرے خدا جلد میری مدد
۱۳ کر * وے جو میرے جانی دُشمن ہیں شرمندے
اور فنا ہو ویں اور وے جو مجھے ستایا چاہتے
ہیں شرم اور خواری میں ڈھانپے جاویں *
۱۴ پر میں ہر دم اُمیدوار ہونگا اور تیری سب مدح
۱۵ میں زیادتی کرتا چلا جاؤنگا * میرا مُنہہ تیری
صداقت اور سارے دن تیری نجات بیان کریگا
اِس لئے کہ میں اُن کا حساب نہیں جانتا *
۱۶ میں بہواہ خداوند کی قوت سے آگے آگے جاؤنگا

میں تجھ اکیلے ہی کی راستبازی کا ذکر کرونگا ٭
۱۷ کہ ای خدا تو نے مجھے لڑکائی سے سکھلایا اور
اب تک میں تیری عجایب قدرتیں بیان کرتا
۱۸ رہا ٭ اب میں بوڑھا اور سر سفید ہوں سو
ای خدا تو اب بھی مجھے نہ چھوڑ یہاں تک کہ میں
تیری قوت اِس پشت پر اور تیرے زور کو
ہر ایک شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کروں ٭
۱۹ ای خدا تیری سچائی بہت بلند ہی کہ تو نے
بڑے بڑے کام کئے ای خدا تیری مانند کون
۲۰ ہی ٭ تو ہی جس نے مجھے بڑے سخت دُکھ
دکھلائے اور تو مجھ کو پھر جلائیگا اور زمین کی
۲۱ گہرائیوں سے مجھے پھر اُوپر لے آئیگا ٭ تو میری
بُزرگی زیادہ کریگا اور پھر مجھے ہر ایک طرف
۲۲ سے تسلی بخشیگا ٭ اور میں بھی بین کا ساز بجا
بجا کے ای میرے خدا تیری سچائی کی سراہت
کرونگا ای اِسرائیل کے قدوس میں بربط
۲۳ بجا کے تیرے گیت گاؤنگا ٭ میرے ہونٹ
جس وقت کہ میں تیری تعریف کرونگا نہایت

کھلینگے اور ایسے ہی میرا جی جسے تو نے
۲۴ خلاصی بخشی * اور اپنی زبان سے بھی سارے
دن تیری راست بازی کی باتیں کہتا رہونگا کہ
وے جو میرا رنج چاہتے ہیں خوار ہوئے اور
اُنھوں نے پشیمانی پائی *

بہتر واں زبور

۱ ای خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں بخش اور بادشاہ
۲ کے بیٹے کو اپنی راستبازی دے * وہ تیرے
بندوں میں سچائی سے حکم کریگا اور تیرے
۳ کنگالوں میں راستبازی سے * پہاڑ تیرے قوم کے
لئے سلامتی ظاہر کرینگے اور ٹیلے راستبازی *
۴ وہ راستبازی سے خلقت کے کنگالوں کا اِنصاف
کریگا اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچاویگا اور
۵ ظالموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا * جب تک کہ
سورج اور چاند باقی رہینگے ساری پیڑھیوں کے
۶ لوگ تجھ سے ڈرا کرینگے * وہ مینھہ کی مانند کاٹی
ہوئی گھاس پر اُتریگا اور پھوہار کے مینھہ کی

۷ طرح جو زمین کو بھگاتا ہی * اُسکے زمانے میں
جب تک کہ چاند باقی رہیگا راستباز پھیلینگے اور
۸ سلامتی پوری ہوگی * سمندر سے سمندر تک اور
دریا سے زمین کے اِنتہا تک اُسکا حکم ہوگا *
۹ وے جو اُجاڑ میں رہنے والے ہیں اُسکے سامھنہ
۱۰ جھکینگے اور اُسکے دشمن متی چاٹینگے * ترسیس
اور جزیروں کے سلاطین تحفے لاوینگے اور شیبا
۱۱ اور صیبا کے بادشاہ ہدیے گذرانینگے * ہاں
سارے بادشاہ اُسکے حضور سر جھکاوینگے ساری
۱۲ گروہیں اُسکی خدمت گذاری کرینگی * کیونکہ وہ
فریاد کرنے والے محتاج اور کنگال کو اور اُسکو جو
۱۳ بیکس ہی بچاویگا * وہ دل ٹوٹے اور محتاج سے
۱۴ نرمی کریگا اور محتاجوں کی جان بچالیگا * وہ اُنکی
جانیں چھل اور ظلم سے چھڑاویگا اُنکا خون اُسکی
۱۵ نظر میں بھاری قیمت ہوگا * وہ جیویگا اور شیبا
کا سونا اُسے دیا جائیگا اُسکے حق میں سدا دعا
ہوگی ہر روز اُسکی مبارک بادی کہی جائیگی *
۱۶ اُس وقت ایک مٹھی بھر دانے جو زمین میں

یا پہاڑوں کی چوٹیوں پر گرینگے تو اُنکے پھل لبنان
کے درخت کی طرح جھر جھراوینگے اور شہر
کے لوگ زمین کی گھاس کی مانند لہلہاوینگے ۞
۱۷ اُسکا نام سدا باقی رہیگا جب تک کہ سورج رہیگا
اُسکے نام کا رواج ہوگا لوگ اُسکے سبب مبارک
۱۸ ہووینگے ساری قوم اُسے مبارک کہینگی ۞ بہواہ
اِسرائیل کا خدا مبارک ہی جو اکیلا ہی عجایب
۱۹ کام کرتا ہی ۞ اُس کا پاک نام ہمیشہ مبارک
ہی سارا جہان اُس کی حشمت سے بھرپور ہووے
۲۰ آمین اور پھر آمین ۞ یسی کے بیٹے داؤد کی
دعائیں یہاں تمام ہوئیں ۞

تہتر واں زبور

۱ یقینا اسرائیل کا خدا اُن کے لئے جو صاف
۲ دل ہیں کیا ہی خوب ہی ۞ لیکن میں جو ہوں
سو میرے پانوٗ نزدیک تھا کہ پھسلتے اور میرے
۳ قدم قریب تھا کہ رپٹ جاتے ۞ کہ میں جاہلوں پر
حسد کرتا تھا جبکہ میں نے شریروں کی سلامتی

۴ دیکھی * کہ اُن کے حق میں کوئی گرہ نہیں اور
۵ اُن کی قوت کامل اور تازہ ہی * نہ اوروں کی
طرح اُن پر بپت پڑی اور نہ لوگوں کی طرح
۶ اُن پر آفت آئی * اِسی لئے گھمنڈ کے طوق نے
اُن کو گھیر لیا اور ظلم نے اُن کو پوشاک
۷ کی مانند چھپا دیا * اُن کی آنکھیں چربی کے
سبب اُبھری ہوئی ہیں اور اُن کے حاصل دل
۸ کی خواہش سے کہیں زیادہ ہیں * وے نا
کارے ہیں اور شرارت سے ظلم کی باتیں
کرتے ہیں مگرائی سے بولتے ہیں *
۹ اُنھوں نے اپنے مُنہ آسمانوں پر کئے ہیں اور
۱۰ اُنکی زبانیں زمین کی سیر کرتی ہیں * سو اُس
کے لوگ ایدھر رجوع لاتے ہیں اور بھرے
۱۱ پیالے کا پانی اُن پر نچوڑا گیا ہی * وے کہتے
ہیں خدا کیونکر جانتا ہی اُس عالی جناب کو کیا
۱۲ خبر ہی * دیکھو یے منافق ہیں جو دُنیا میں اقبال
۱۳ مند ہیں اُن کی دولت بڑھتی جاتی ہی * یقینا
میں نے اپنے دل کو ناحق صاف کیا اور بے

۱۴ آلنا ہی سے اپنے ہاتھ دھوئے ٭ کہ میں سارے
دن بیمار رہتا ہوں اور ہر صبح کو تنبیہ پاتا ہوں ٭
۱۵ اگر میں کہتا کہ یوں بیان کرونگا تو دیکھ کہ میں تیری
۱۶ اولاد کی گروہ کا گناہ کرتا ٭ اگر میں چاہتا کہ اُس
کی مجھے سمجھ ہو تو میرے نزدیک یہہ بڑا مشکل
۱۷ تھا ٭ پر جب کہ میں خدا کے بیت مقدس میں
۱۸ داخل ہوا تب میں اُنکا انجام سمجھا ٭ کہ یقینا تو نے
اُنکو پھسلنے کے مکانوں میں بیٹھایا اور تو اُنکو ہلاکت
۱۹ میں ڈھکیل دیگا ٭ وے ایک دم میں کیا ہی ویران
ہو گئے اپنی سخت دہشت سے کیسے صاف
۲۰ برباد ہو گئے ٭ جاگنے والے کے خواب کی مانند
ای خداوند تو اُنکے احوال کی صورت کو خوار
۲۱ کریگا ٭ میرا دل فکر کے سبب گھٹتا تھا اور میرے
۲۲ گُردون میں چسک تھی ٭ سو میں جاہل تھا اور
ناوان میں تیرے حضور چارپائے کی مانند تھا ٭
۲۳ تہیں تو میں ہمیشہ تیرے ہی ساتھہ ہوں اور
۲۴ تو نے میرا دہنا ہاتھہ پکڑا ٭ تو اپنی مصلحت سے
مجھے ہدایت کریگا بعد اُس کے مجھے جلال دیگا۔

۲۵ لے لیگا * آسمان پر کون ہی جو میرا ہی مگر تو
اور زمین پر کوئی نہیں. جس کا میں مشتاق ہوں
۲۶ مگر تو * اور میرا بدن اور میرا دل گھٹتا جاتا ہی
پر خدا میرے دل کا زور اور میرا ابدی حصہ ہی *
۲۷ دیکھو وے جو تجھ سے دور ہیں فنا ہونگے تو نے
اُن سب کو. جو تیری طرف سے پھر کے زانی ہوے
۲۸ ہلاک کیا ہی * اور میں جو ہوں سو میری بھلائی
اِسی میں ہی کہ خدا سے نزدیک ہوؤں میں نے
یہواہ خداوند پر بھروسا کیا ہی تاکہ میں اُس
کے سارے کاموں کا بیان کروں *

چوہتر واں زبور

۱ ای خدا تو نے کیوں ہمکو ابدی مردود کیا تیرے
چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرے غصے کا دھواں کیوں
۲ اُٹھا * اپنی اُس جماعت کو. جسکی تو نے قدیم
سے خریداری کی اور اپنے میراثی فرقے کو. جسے
تو نے خلاصی بخشی اور اُس پہاڑ صیون کو جس
۳ میں تو نے رہایش کی یاد فرما * قدیمی اُجاڑوں پر

اپنے پانوٗ اُٹھا کہ سارے دشمنوں نے پاک گھر
۴ میں کیا کیا شرارتیں کیں * تیرے دشمن تیری
مجلس کے درمیان غوغا مچا رہے ہیں *
۵ اپنے جھنڈوں کو نشان بناتے ہیں * وہ شخص
مشہور تھا جسنے گھنے درختوں پر تیر چلائے
۶ تھے * پر اب وے اُسکی نقاشیوں کو ایکبارگی
کلھاڑیوں اور ہتھوڑوں سے توڑتے ہیں *
۷ اُنھوں نے تیرے پاکیزہ گھر میں آگ لگائی
ہی اُنھوں نے تیرے نام کے گھر کو زمین تک
۸ ناپاک کیا * اُنھوں نے اپنے دل میں کہا آؤ
اُن سب کو برباد کریں اُنھوں نے زمین پر خدا کی
۹ ساری عبادت گاہوں کو جلا دیا ہی * ہم اپنی
کرامتیں کچھ نہیں دیکھتے کوئی نبی بھی نہیں اور
ہمارے درمیان کوئی نہیں جو جانے کہ یہہ کب
۱۰ تک ہوگا * ای خدا دشمن کب تک ہمکو ملامت
کریگا کیا دشمن سدا تیرے نام پر کفر بکیگا *
۱۱ تو نے کیوں اپنا دہنا ہاتھہ کھینچ لیا ہی اُسے
۱۲ اپنی بغل سے نکال * خدا میرا قدیمی بادشاہ ہی

۱۳ جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہی * تو نے اپنی
قوت سے دریا کو چیرا تو نے پانیوں میں اژدھوں
۱۴ کے سر کچلے * تو نے مگر مچھوں کے سر ونکے
ٹکڑے کئے اور اُنھیں اُجاڑ کے لیے والوں
۱۵ کی خوراک کیا * تو نے چشموں کو اور لہروں کو
چیرا تو نے بڑے گہرے دریاؤں کو خشک کیا *
۱۶ دن تیرا ہی اور رات تیری نور اور سورج تو ہی نے
۱۷ بنائے * زمین کے سارے سوانے تو نے مقرر کئے
اور تو نے ہی گرمی اور تو نے ہی جاڑا بنایا *
۱۸ ای خداوند اُسے یاد رکھ کہ دشمن ملامت کرتا ہی
اور جاہل بندے تیرے نام پر کفر بکتے ہیں *
۱۹ اپنی فاختہ کی جان شریروں کی جماعت کے
قابو میں نکر اور اپنے کنگالوں کی گروہ کو کبھی
۲۰ نہ بھول * اپنے وعدے کی طرف متوجہ ہو کہ زمین
کے سارے اندھیرے مکان ظلم کے گھر ہو گئے *
۲۱ مظلوم کو اپنا سا منہ لیکے مت پھرا بلکہ کنگال اور
۲۲ محتاج تیرے نام کی تعریف کریں * اُٹھ ای خدا
اپنی وکالت کر اور اپنی ہر روز کی ملامت احمق

۲۳ قوم سے یاد کر * اپنے دشمنوں کی آواز کو بھول
نجا کہ اُن کا فساد جو تیرا مقابلہ کرتے ہیں نت
بڑھتی کرتا ہی *

پچھترواں زبور

۱ ای خدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں ہم سلہ کرتے
ہیں کہ تیری عجایب قدرتیں تیرے نام کی نزدیکی
۲ کو ظاہر کرتی ہیں * جب میں جماعت پر مختار
۳ ہوؤنگا تو میں عدالت سے حکم کرونگا * زمین
اور اُس پر کے سارے بسنے والے پگھل گئے
اور میں اسکے ستون سنبھالتا ہوں : صیلاح *
۴ میں نے جاہلوں سے کہا مورکھ پن کے کام نکرو
اور شریروں سے اپنے سینگھ نہ اُٹھاؤ *
۵ اپنا سینگھ اُونچا نہ کرو اور غرور سے مت
۶ بولو * کہ اقبال نہ پورب سے آتا ہی اور نہ پچھم
۷ سے اور نہ کھن سے * بلکہ خدا عادل ہی وہ ایک کو
۸ گراتا ہی اور دوسرے کو اُٹھاتا ہی * کہ یہوواہ
کے ہاتھہ میں پیالہ ہی جس میں صرخ شراب

ہی اور ملاوت سے بھرا ہی. جسے وہ بتاتا ہی
اور اُسکی تل چھت کو. بھی زمین کے سارے شریر
۹ نچوڑینگے اور پیئینگے * پر میں جو ہون ہمیشہ تک
بیان لرونگا اور یعقوب کے خدا کی صفت کرونگا *
۱۰ اور میں سب شریروں کے سینگھ کاٹ
ڈالونگا پر راست بازوں کے سینگھ بلند رہینگے *

چھہتروان زبور

۱ خدا یہوداہ میں مشہور ہی اُسکا نام اِسرائیلیوں
۲ میں بُزرگ ہی * سالم میں اُسکا تنبو ہی اور
۳ صیون میں اُسکا گھر * وہاں اُسنے کمانون کے
تیر اور ڈھالیں اور تلواریں اور لڑائیاں
۴ شکشت کیں ہمیں * تو شکاری پہاڑون سے
۵ زیادہ شاندار ہی * سارے مظبوط دل والے لیٹ
گئے اور اپنی نیند سو رہے اور زبردستون میں
۶ سے کسی نے اپنا ہاتھ نہپایا * تیری ڈپٹ سے ای
یعقوب کے خدا گاڑیاں اور گھوڑے سو گئے *
۸ تجھ ہی سے ڈرا چاہئے اور جب تو ایک دفعہ

قہر کرے تو کون تیرے حضور کھڑا رہ سکتا ہی *
۸ تو نے آسمان پر سے حکم سنایا اور زمین ڈری
۹ اور تھم گئی * جس وقت کہ خدا عدالت کرنے
اُٹھا تاکہ زمین کے سارے نرم دلوں کو بچاوے :
۱۰ صیلاح * یقینا آدمی کا غصہ تیری تعریف کریگا اور
۱۱ تو باقی کے قہر کو روک لیگا * تم سب جو اُسکے
آس پاس ہو اپنے خدا یہوواہ کی نذریں ادا کرو
اور سب لوگ اُس کے حضور جس سے ڈرنا
۱۲ لایق ہی قربانیاں گذرانیں * وہ شہزادوں
کے دلوں کو روکتا ہی اور وہ زمین کے بادشاہوں
کے لئے خوفناک ہی *

ستہترواں زبور

۱ میں خدا کے آگے زور زور سے چلایا اور میں نے
خدا کے آگے پکار پکار کے فریاد کی سو اُس نے
۲ میری طرف کان رکھا * بپت کے دن میں نے
خداوند کی تلاش کی اور میرے ہاتھ رات کو اُٹھے
رہے اور موقوف نہوے اور میری جان نے

۳ تسلی پانے سے اِنکار کیا * میں نے خدا کو یاد
کیا اور گھبرایا میں نے فریاد کی اور میرا جی
۴ شرم سے پانی پانی ہو گیا : صیلاح * تو نے میری
آنکھیں کھلیں رکھیں اور مجھ پر ایسی بپت ہی
۵ کہ میں بول نہیں سکتا * میں اگلے دنوں کو اور اگلے
۶ برسوں کو جو گذر گئے سوچتا تھا * میں راتوں
کے گیتوں کو یاد کرتا تھا اور میں اپنے ہی دل
سے بتیاتا تھا اور میری روح بہت ہی تلاش کرتی
۷ تھی * کیا خداوند مجھکو ابدی مردود کریگا اور پھر
۸ کبھی مجھ پر مہربانی نفرمائیگا * کیا اُسکی رحمت
صاف ہمیشہ تک کنارہ کرگئی اور کیا اُسکا وعدہ
۹ پشت در پشت کٹ گیا * کیا خدا اپنی رحیمی
بھول گیا کیا اُسنے قہر سے اپنی عام رحمتوں
۱۰ کو کاٹ ڈالا * سو میں نے کہا میری کم زوری تو
یہ ہی ہے میں اُس بڑی جناب کے دہنے ہاتھ
۱۱ کے برسوں کو یاد کیا کرونگا * میں یہواہ کے
کاموں کا ذکر کرونگا مقرر میں تیری قدیمی قدرتوں کو
۱۲ یاد رکھونگا * میں تیرے سب کاموں کو بہت

۱۳ سو چونگا اور تیری قدرتون کا ذکر کرونگا ۞ ای خدا
تیری راہ قدس میں ہی کون ایسا بڑا خدا ہی
۱۴ جیسا ہمارا خدا * تو وہ خدا ہی جو عجایب کام کرتا
ہی تو نے اپنے زور کو لوگون پر ظاہر کیا *
۱۵ تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگون کو بنی
یعقوب اور بنی یوسف کو مخلصی بخشی : صیلاح ۞
۱۶ ای خدا پانیون نے ای خدا پانیون نے تجھ کو
دیکھا اور ڈر گئے اور گہراؤ بھی بے قرار ہوے *
۱۷ بدلیون نے پانی دیا اور آسمانون پر آواز ہوئی
۱۸ اور تیرے تیر چارون طرف سے اڑے ۞ تیرا
بادل بگولے کے ساتھ گرجا بجلیون نے دنیا کو
روشن کر دیا زمین تھر تھرائی اور کانپی ۞
۱۹ تیری راہ دریا مین ہی اور تیرا رستا بڑے
پانیون میں تیرے قدم کے نقش کا نشان معلوم
۲۰ نہیں ۞ تو نے اپنے لوگون کو موسی اور
ہارون کی معرفت سے گلے کی مانند راہ دکھائی ۞

اٹھہترواں زبور

۱ ای میری گروہ میری شریعت پر کان رکھہ اور
۲ میرے مُنہہ کی باتیں کان دھر کے سن * میں اپنا
مُنہہ کھول کے ایک تمثیل کہونگا اور میں قدیمی
۳ پوشیدہ بھیدوں کو ظاہر کرونگا * جنھیں ہم نے
سنا ہی اور جانا اور ہمارے باپ دادوں نے
۴ ہم سے بیان کیا * ہم اُنکی اولاد سے نہ چھپاوینگے
اور آنے والی نسل پر یہوواہ کی صفت اور اُسکی
قوتیں اور اُسکے عجایب کام جو اُس نے کئے
۵ ظاہر کرینگے * کیونکہ اُسنے یعقوب میں ایک
گواہی قایم کی اور اِسرائیل میں ایک شریعت
رکھی جس کی بابت اُس نے ہمارے باپ
دادوں کو حکم کیا کہ وے اُسے ہماری اولاد کو
۶ سکھلاویں * تاکہ آنے والی پیڑھی اُس نسل
کو جو پیدا ہوگی سکھلاوے اور وہ نسل اپنی
۷ اولاد کو * اور وے خدا پر بھروسا کریں اور خدا
کے کاموں کو بھلا ندیں بلکہ اُسکے حکموں کو نوک

۸ زبان کریں * اور اپنے باپ دادوں کی طرح
ایک شریر اور ونگیت نسل نہوں ایسی
نسل کہ جس نے اپنا دل ثابت نہ کیا اور اُنکی
۹ روح کا خدا پر پورا یقین نہ تھا * بنی آفرایم ہتھیار
لگاکے اور کمانیں پکڑ کے لڑائی کے دن لوٹے *
۱۰ اُنھوں نے خدا کے عہد کو یاد نہ رکھا اور نہ چاہا کہ
۱۱ اُسکی شریعت پر چلیں * اور اُسکے کاموں کو اور اُسکی
عجایب قدرتوں کو جو اُسنے اُن پر ظاہر کیں بھول گئے *
۱۲ اُسنے اُن کے باپ دادوں کے سامھنے مصر
کی زمین میں اور صاعان کے میدان میں عجایب
۱۳ کام کئے * اُسنے دریا کے دو حصے کئے اور اُنھیں
پار پہنچایا اور اُسنے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کر
۱۴ دیا * دن کو اُسنے بدلی کے ستُون اُنکا اگوان
کیا اور ساری رات آگ کے بھبھوکے کو *
۱۵ اُسنے اُجاڑ میں پتھروں کو پھاڑا اور اُن میں
۱۶ سے اُن کے پینے کو دریا دریا پانی بخشا * اُسنے
پتھر میں سے نہریں نکالیں اور ندیوں کا سا پانی
۱۷ بہایا * پر اُنھوں نے اُس بڑی جناب کو اُجاڑ میں

۱۸ پھر گناہ کر کے غصہ دلایا * اور اُنھوں نے اپنے
لئے کھانا مانگ کے اپنے دلوں میں خدا کو
۱۹ آزمایا * ہاں اُنھوں نے خدا کی چغلی کھائی اور
۲۰ کہا کیا خدا اُجاڑ میں کھانا دے سکتا ہی * دیکھو
اُسنے پتھر کو مارا ایسا کہ پانی بہہ نکلا اور دھاریں
خوب چلیں کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہی اور
اپنے لوگوں کے لئے گوشت موجود کر سکتا ہی *
۲۱ سو خداوند نے سنا اور نہایت غصے ہو کے
یعقوب میں ایک آگ بھڑکائی اِسرائیل
۲۲ پر بھی قہر اُتھا * کیونکہ اُنھوں نے خدا پر یقین
۲۳ نہ کیا اور اُسکی نجات پر بھروسا نہ رکھا * اور اُسنے
اُوپر سے بدلیوں کو حکم کیا اور آسمان کے
۲۴ دروازے کھولے * اور اُن پر من برسایا کہ
۲۵ کھاویں اور اُن کو آسمانی ناج بخشا * آدمیوں
نے فرشتوں کی خوراک کھائی اُس نے
۲۶ اُنھیں شکار کھلایا اور دے چکھ گئے * اُس
نے پوربی ہوا چلائی اور اُسکے زور سے اُتری
۲۷ ہوا بھی * اور اُسنے اُن پر خاک کی مانند

گوشت اور دریا کے ریت کی مانند پر دار مرغ
۲۸ برسائے * اور اُسنے اُنھیں اُن کے تنبوؤں
کے بیچ میں اور اُنکے گھروں کے اُس پاس گرایا *
۲۹ سو اُنھوں نے کھایا اور خوب سیر ہوئے
۳۰ اُس نے اُنکا چاؤ اُنھیں بخشا * وے اپنے
چاؤ سے کنارے نہ ہوے بلکہ جب کہ اُن کا کھانا
۳۱ اُن کے مونہوں میں تھا * تب خدا کا قہر اُن پر تھا
اور اُن کے موٹے قتل ہوئے اور اِسرائیل
۳۲ کے جوان مارے پڑے * باوجود اُس سب کے
پھر اُنھوں نے گناہ کئے اور اُسکی عجایب قدرتوں
۳۳ کا یقین نہ کیا * تب اُس نے اُن کے دنوں کو
بیہودگی میں اور اُن کے برسوں کو دہشت میں تمام
۳۴ کیا * اور جب کہ اُسنے اُنھیں قتل کیا تب اُنھوں
نے اُسے ڈھونڈھا اور باز آئے اور سویرے
۳۵ خدا کے ڈھونڈھاؤ ہوئے * اور یاد کیا کہ خدا اُنکا
پہاڑ اور حق تعالیٰ اُن کا نجات دینے والا تھا *
۳۶ لیکن اُنھوں نے اُسے اپنے مونہوں سے بھلایا
۳۷ اور اپنی زبانوں سے اُس سے جھوٹ بولے *

۳۷ کیونکہ اُن کے دل اُسکے ساتھہ درست نہ تھے
اور وے اُسکے عہد پر ایمان نہ لائے تھے *
۳۸ پر اُسنے اپنی رحمت کے بڑھاؤ سے اُن کی
بدکاریاں بخشیں اور اُنھیں ہلاک نہ کیا ہاں
بہت بار اُسنے اپنے قہر کو روکا اور اُسنے اپنے
۳۹ سارے غضب کو نہ ہلایا * کیونکہ اُسنے یاد کیا
کہ وے آدمی ہیں جیسے ایک ہوا جو چلتی ہی
۴۰ اور پھر نہیں آتی * کیاہی بہت لوگوں نے بن
میں اُسے غصہ دلایا اور اُجاڑ میں اُسے بیزار کیا *
۴۱ ہاں وے پھر پھرے اور خدا کو آزمایا اور
اِسرائیل کے قدوس کی قدرت کو اندازہ
۴۲ رکھا * اُنھوں نے اُسکے ہاتھہ کو یاد نہ کیا
اور نہ اُس دن کو کہ جب اُسنے اُن کو دشمنوں
۴۳ سے چھڑایا * کہ اُسنے مصر میں کیونکر اپنی
قدرتیں دکھلائی اور صاعان کے بن میں عجایب
۴۴ کام کئے * اور اُن کے چشموں کو لہو کر ڈالا کہ
۴۵ وے اپنی نہروں سے پی نہ سکے * اُس نے
اُن میں طرح طرح کی مکھیاں بھیجیں جو اُنھیں

نکل گئیں اور میندک پیدا کئے جنھوں نے
۴۶ اُنھیں خراب کیا * اُس نے اُن کے میوے
کیڑوں کو اور اُنکے کھیت ٹڈیوں کو کھلائے *
۴۷ اُسنے اُن کے انگور اولوں سے برباد کئے اور
اُن کے انجیروں کے درخت پالے سے مارے *
۴۸ اُس نے اُن کے چارپاؤں کو اولوں کے سپرد
۴۹ کیا اور اُن کے گلوں کو بجلی کے * اُسنے بدی
کے فرشتے بھیج کے اُن پر اپنا قہر اور اپنا
غضب اور اپنی جھنجلاہٹ اور اپنا غصہ اُتارا *
۵۰ اُسنے اپنے قہر کو راہ دی اُن کی جان کو موت
سے پناہ نہ دی اور اُن کی جانیں مری کے حوالے
۵۱ کیں * اُسنے مصر میں سارے پہلوٹھے مارے
حام کے گھروں میں اُن کی قوتوں کے پہلے پھل *
۵۲ پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانند روانہ کیا اور
۵۳ اُن کو گلے کی طرح اُجاڑ میں راہ دکھائی * اور
اُنھیں آرام سے لے گیا ایسا کہ وے نہ ڈرے اور
۵۴ اُن کے دُشمن دریا میں غرق ہوئے * اُسنے
اُنھیں اپنی پاک حدوں پر پہنچایا یعنے اُس پہاڑ پر

کہ جسے اُس کے دہنے ہاتھ نے مول لیا ۞
۵۵ اُسنے قوموں کو اُن کے سامھنے سے ہانکا اور
قرعہ ڈال کے رسی سے اُنھیں میراث بانٹی
اور بنی اِسرائیل کے فرقوں کو اُن کے تنبوؤں
۵۶ میں بسایا ۞ تس پر بھی اُنھوں نے امتحان
کیا اور خدا یتعالیٰ کو خصہ دلایا اور اُس کی گواہیوں
۵۷ کو یاد نہ کیا ۞ بلکہ پھر گئے اور اپنے باپ دادوں
کی مانند سرکشی کی اور ٹیڑھی کمانکی طرح ایک
۵۸ طرف پھر گئے ۞ اور اُنھوں نے اپنے اُونچے
مکانوں کے سبب اُسے خصہ دلایا اور اپنی کھودی
۵۹ ہوئی مورتوں سے اُسکو غیرت دلائی ۞ خدا یہہ
سنکے غصے ہوا اور اِسرائیل سے بیت بیزار
۶۰ ہوا ۞ اور اُس نے شیلو کے ڈیرے کو یعنے
وہ تنبو جو اُس نے لوگوں کے درمیان کھڑا
۶۱ کیا تھا چھوڑ دیا ۞ اور اُس نے اپنے زور کو
قیدی کروایا اور اپنی دولت کو دُشمنوں کے
۶۲ ہاتھ میں کر دیا ۞ اُسنے اپنے لوگوں کو تلوار
کی سپرد کیا اور اپنی میراث پر اُسکا غصہ

۶۳ بھڑکا * آگ نے اُن کے جوانوں کو فنا کیا اور
اُن کی کنواریوں کی شادی کے گیت نگائے
۶۴ گئے * اُن کے کاہن تلوار سے مارے پڑے
۶۵ اور اُن کی راندیں اُن پر روئیں * تب خداوند
اُس شخص کی طرح جو نیند سے چونکے اور اُس
۶۶ پہلوان کی مانند جسکا نشہ اُتر جائے جاگا * اور
اُس نے اپنے دُشمنوں کی پیچھاڑی ماری اور
۶۷ اُس نے اُنھیں ہمیشہ تک شرم گنا * اور
اُس نے یوسف کے تنبو کو خوار جانا اور
۶۸ بنی افرایم کے فرقے کو نہ چن لیا * پر اُسنے
بنی یہوداہ کے فرقے کو اور صیون پہاڑ کو جو
۶۹ اُسکا محبوب تھا پسند کر لیا * اور اُس نے
اپنا پاک گھر بہت بلند بنایا اور زمین کی مانند
۷۰ ہمیشہ کے لئے اُسکی نیو رکھی * اور اُس نے
اپنے بندے داؤد کو چنا اور گلونکے بھیڑسالوں
۷۱ میں سے اُسے نکال لیا * اُس نے اُسے بیچے
والی بھیڑوں کے پیچھے سے لیلیا تاکہ اپنے
لوگوں بنی یعقوب کو اور بنی اِسرائیل کو جو

۷۲ اُسکی میراث ہیں چراوے * سو اُس نے
اپنے دل کے صفائی سے اُنھیں چرایا اور اپنے
ہاتھوں کی سمجھ سے اُن کی رہنمائی کی *

اُناسیواں زبور

۱ ای خدا غیر گروہوں نے تیری میراث میں
دخل کیا تیری پاک ہیکل کو اُنھوں نے ناپاک کیا
۲ اور شلیم کو ڈھیر کر دیا * تیرے بندوں کی لاشوں
کو اُنھوں نے آسمانی پنکھیروؤں کے اور
تیرے پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے
۳ جنگلی چارپاؤں کی خوراک کیا * اُنھوں نے
اُن کے لہو کو اور شلیم کے گرداگرد پانی کی مانند
۴ بہر کا کہ اُنکا گاڑنیوالا کوئی نہوا * ہم تو اپنے
ہمسایوں کے لئے ایک شرم اور اُن کے لئے
جو ہمارے آس پاس ہیں ٹھٹھولی اور مسخری
۵ کی جگہہ ہوے * ای یہواہ تو کب تک بیزار
رہیگا کیا ہمیشہ تک تیرا غصہ کیا آگ کی مانند
۶ بھڑکا ہی رہیگا * اپنا غصہ اُن قوموں پر بتا جنھوں

سنے تجھ کو نہ پہچانا اور اُن بادشاہوں پر کہ جنھوں
۷ نے تیرا نام نہ لیا * کہ اُنھوں نے یعقوب کو
۸ نگل لیا اور اُسکے گھر کو اُجاڑ دیا * ہماری اگلی
بدکاریوں کو یاد مت کر اپنی عام رحمتوں کو جلد
ہمارے لئے آڑے کر کہ ہم بہت خوار ہو گئے *
۹ ای ہمارے نجات دینے والے خدا اپنے نام کی
بُزرگی کے لئے ہماری مدد کر اور ہمکو بچالے اور
اپنے نام کے لئے ہمیں ہمارے گناہوں سے
۱۰ پاک کر * اور اُمتیں کس لئے کہیں کہ اُنکا خدا کہاں ہی
ہماری نظر کے آگے اپنے بندوں کے اُس خون کا بدلا
لیکے جو بہایا گیا غیر قوموں کے درمیان اپنے
۱۱ تئیں ظاہر کر * قیدیوں کی سانسونکو آپ تک پہنچنے
دے اپنی بڑی قدرت کے موافق اور اُنکو
۱۲ جو موت کے لایق ہیں بچالے * ہمارے
ہمسایونکی ہر ایک نندا کی سزا جس جس طرح
کہ اُنھوں نے ای خداوند تیری نندا کی سات
۱۳ سات گنے اُنکی گود میں رکھ دے * سو ہم
تیرے بندے اور تیری چراگاہ کے مینڈھے

ہمیشہ تک تیری شکر گذاری کرینگے ہم ہر ایک
پیڑھی کے آگے تیری صفت بیان کرینگے ۞

اسیواں زبور

۱ ای اِسرائیل کے گذریے جو تو یوسف کو
بھیڑوں کی مانند راہ لگاتا ہی اور دو کروبیوں کے
۲ درمیان رہتا ہی ۞ افرایم اور بنیامین اور
منا شا کے آگے جلوہ گر ہو اپنی قوت کو ہلا
۳ اور آ کے ہم کو بچا ۞ ای خدا ہمکو پھرا اپنے
چہرے کی روشنی دکھلا کہ ہم بچ جائینگے ۞
۴ ای یہواہ لشکروں کے خدا تو کب تک اپنے
بندوں کی دعا سے خفگی کا دھواں اُٹھاتا رہیگا ۞
۵ تو اُنھیں آنسوؤں کا کھانا کھلاتا ہی اور اُنھیں مٹکے
۶ بھر بھر کے آنسو پلاتا ہی ۞ تو نے ہمکو ہمسایوں کا
تینتا کیا ہمارے دشمن آپس میں ہم پر ہنستے
۷ ہیں ۞ ای لشکروں کے خدا ہم کو پھرا اور اپنا
۸ چہرہ روشن کر کہ ہم بچ جائینگے ۞ تو ایک انگور
کے پیڑ کو مصر سے نکال لایا تو نے غیر قوموں

۹ کو باہر کر دیا اور اُسے لگایا * تو نے اُسکے آگے
روش بنائی اور ایسا کیا کہ اُسنے گہری جڑ پکڑی
۱۰ اور اُس نے زمین کو بھر دیا * پہاڑ اُسکے
سائے تلے چھپ گئے اور اُسکی ڈالیئیں سیدھے
۱۱ سرو کی مانند ہوئیں * اُس نے اپنی ڈالیاں
دریا تک پھیلائیں اور اپنی ٹہنیاں نہر تک *
۱۲ پھر تو نے اُسکی باڑ کو کیوں توڑ پھینکا کہ اب
وے سب جو اُس راہ سے گذرتے ہیں اُسے
۱۳ کھسوٹتے ہیں * جنگلی بنیلے اُسے خراب
کرتے ہیں اور جنگلی درندے اُسے کھائے
۱۴ جاتے ہیں * ای لشکروں کے خدا پھر متوجہ ہو
آسمان پر سے نگاہ کر اور تاک اور اُس انگور
۱۵ پر رحم کر * وہ انگور جسے تیرے دہنے ہاتھ
نے لگایا اپنی ڈالی سمیت جسے تو نے اپنے
۱۶ لئے مضبوط کیا * آگ سے جلایا گیا اور کاٹا
گیا وے تیرے چہرے کی ناخوشی سے
۱۷ ہلاک ہوتے ہیں * تو اپنا ہاتھ اپنے دہنے
ہاتھ کے آدمی پر آدمی پر جسے اُس بیٹے پر جسے

۱۸ تو نے اپنے لئے زور آور کیا رکھہ * اُس طرح
ہم تجھہ سے نہ پھرینگے ہم کو جلا کہ ہم تیرا نام لیا
۱۹ کرینگے * ای یہوواہ لشکروں کے خدا ہمکو پھرا
اور ہماری طرف اپنا چہرہ روشن کر کہ ہم بچ
جائینگے *

اکاسیواں زبور

۱ پکار کے خدا کی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا زور ہی یعقوب
کے خدا کے لئے خوشی سے گیت گانا کرو *
۲ دف اور طبلہ اور ستھرا بربط بیلن سمیت
۳ یہاں لاؤ * اور ہر ایک چاند رات کو اور ہماری
مقرری عیدوں کے دن شہنائی بجاؤ *
۴ کیونکہ یہہ اِسرائیل کا دستور اور یعقوب
۵ کے خدا کی شریعت ہی * اُسنے یوسف
کے لئے جب وہ زمین مصر کے برابر پہنچا جہاں
اُسنے وہ بولی سنی جسے وہ نہ سمجھا تو یہہ دستور
۶ ٹھہرایا * میں نے اُسکے کاندھے پر سے بوجھہ
اُتارا اُسکے ہاتھوں کو ہانڈیوں سے نجات دی *

۷ تو نے بپت میں میری یاد کی میں نے تجھے نجات
دی میں نے تجھے گرجنے کے پردے میں سے
جواب دیا میں نے تجھے جھگڑے کے پانیوں پر
۸ آزمایا : صیلاح * ای میرے بندو سنو ای
اِسرائیل اگر تو میری سنیگا تو میں تیرے
۹ لئے گواہی دونگا * تیرا کوئی دوسرا معبود نہو تو
۱۰ کسی دوسرے معبود کو سجدہ نہ کیجو * یہواہ تیرا
خدا میں ہوں. جو تجھے مصر کی سرزمین سے باہر
لایا اپنا مُنہہ اچھی طرح کھول کہ میں اُسے بھر
۱۱ دونگا * پر میرے لوگوں نے میری بات نمانی
۱۲ اور اِسرائیلیوں نے مجھے قبول نہ کیا * تب
میں نے اُنھیں اُنکے دلوں کی دنگیتی کی سپرد
۱۳ کیا کہ وے اپنی صلاحوں پر چلے * کاش میرے لوگ
میری بات سنتے اور اِسرائیل میری راہوں پر
۱۴ چلتا * کہ میں جلدی اُن کے دشمنوں کو مغلوب
کرتا اور اُن کے بیریوں پر اپنا ہاتھہ پھراتا *
۱۵ کہ وے جو یہواہ کا کینہ رکھتے تھے اُس سے
۱۶ دب چلتے تو اُنکا وقت ابدی ہوتا * میں اُن کو

ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا او
پہاڑ کے شہد سے اُنھیں سیر کرتا *

بیاسیواں زبور

۱ خدا زبردستوں کے مجمع میں کھڑا ہی معبودوں
۲ کے درمیان وہ عدالت کرتا ہی * تم کب تک
بے اِنصافی سے حکم کروگے اور شریروں کی
۳ طرفداری کروگے: صیلاح * عاجزوں اور یتیموں
کی عدالت کرو ولگیروں اور فقیروں کا اِنصاف
۴ کرو * محتاج اور عاجز کو مخلصی دو شریروں کے
۵ ہاتھوں سے اُنھیں چھڑاؤ * وے نہیں جانتے
اور نہ جانینگے کہ وے اندھیرے میں چلتے ہیں
۶ زمین کی ساری نیویں ہلتی کرتی ہیں * میں نے
تو کہا کہ تم سب خدا ہو اور ہرایک تم میں سے حق
۷ تعلی کا فرزند ہی * پر تم آدمیوں کی طرح مرو
گے اور ایک شہزادے کی مانند گرجاؤ گے *
۸ ای خدا اُٹھ زمین کی عدالت کر کہ تو ساری
اُمتوں کا وارث ہی *

تراسیواں زبور

۱ ای خدا چپ مت ہو ان بول مت ہو اور چین
۲ نہ ای خدا * کیونکہ دیکھ تیرے دُشمن فساد کھڑا
کرتے ہیں اور اُنھوں نے جو تیرا بیر رکھتے
۳ ہیں سر اُٹھایا ہی * وے مت کھۃ سے تیرے
لوگوں پر منصوبہ باندھتے ہیں اور تیرے چھپائے
۴ ہوں کی فکر کرتے ہیں * وے کہتے ہیں کہ آؤ
اُن کی گروہ کو باقی نہ رکھیں تاکہ اِسرائیل کا نام
۵ ونشان باقی نہ رہے * اُنھوں نے ایکا کرکے صلاح
۶ کی ہی اور تُجھ پر قول باندھا ہی * ادوم کے
سارے تنبو اور اِسماعیلی اور موابی
۷ اور سارے مہاجر * اور جابال اور عمون
اور عمالیق اور فلستانی سور کے رہنے والوں
۸ سمیت ایکا کرنے والے ہیں * عاصوری بھی
اُنکے ساتھی ہیں وے بنی لوط کے مددگار ہیں :
۹ صیلاح * تو اُن سے ایسا کر کہ جیسا تو نے
مدیانیوں اور سیسرا اور یابنی سے وادی قیصون

۱۰ میں کیا * جو عین دور میں ہلاک ہوے اور زمین
۱۱ کے مزبلے ہوے * اُن کے سرداروں کو اور
ذیب اور زیب کی مانند کر ہاں ان کے سارے
دولت مندوں کو ذبح اور ضل منع کے مانند فنا کر *
۱۲ جو کہتے ہیں آؤ خدا کے گھروں کے ہم مالک بنیں ٭
۱۳ ای میرے خدا اُنھیں چاک کی مانند کر اور
۱۴ بھس کی مانند روبرو ہوا کے * جس طرح آگ
جنگل کو جلاتی ہی اور جس طرح بھبھو کا پہاڑوں
۱۵ کو سرمہ کرتا ہی * اُس طرح تو اپنے طوفان
سے اُنکا پیچھا کر اور اپنی خوفناک آندھی سے
۱۶ اُنھیں تین تیرا کر * ای یہواہ اُن کے مُنہہ کو
بدنامی سے بھر دے تاکہ وے تیرے نام کے
۱۷ ڈھونڈھاؤ ہوویں ٭ وے ہمیشہ تک گھابرے
اور تتر بتر ہوں ہاں وے بدنام ہوں اور فنا
ہوں اور وے جانیں کہ جسکا نام یہواہ ہی وہ تو
ہی اکیلا ساری زمین پر بلند اُونچا ہی *

چوراسیواں زبور

۱ ای لشکروں کے خدا تیری درگاہیں کیا ہی دل
۲ پسند ہیں * میری روح خداوند کی درگاہوں کی
چاہ کرتی ہی میرا جی ڈوبا جاتا ہی میرا دل اور میرا
تن اُس خدا کے لیے جو جیتا ہی فریاد کرتا ہی *
۳ ای لشکروں کے خداوند میرے بادشاہ اور
میرے خدا چڑیا نے گھونسلا اور ابابیل نے
اپنا اشیانہ پایا جہاں وے اپنے بچے رکھیں
۴ تیری قربانگاہوں کے نزدیک * نیک بخت وے
ہیں جو تیرے گھر میں. بستے ہیں اور سدا تیرا شکر
۵ کرتے ہیں : صیلاح * مبارک وہ آدمی جس
میں قوت تجھ سے ہی جس کے دل میں تیری راہیں
۶ ہیں * جنہوں نے باکا کے نیچان میں گذر کرتے
ہوئے کو اینبا یا اور تالابوں کو مینہ کے پانیوں سے
۷ بھرا ہی * وے بڑھاؤ کرتے ہیں کہ ایک
قوت سے دوسری قوت کو پہنچتے چلے جاتے
ہیں جہاں تک کہ خدا کے آگے صیون میں حاضر

۸ ہوتے ہیں * ای یہوواہ لشکروں کے خدا میری
دعا قبول کر ای یعقوب کے خدا کان دھر :
۹ صیلاح * ای خدا ای میری سپر نظر کر اور
۱۰ اپنے مسیح کے مُنہہ پر توجہ کر * کہ ایک دن
جو تیرے حضور میں کٹے ایک ہزار سے بہتر
ہی میرے لیے خدا کے گھر کی دربانی شرارت
۱۱ کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہی * یہواہ
خدا ایک سورج ہی اور ڈھال ہی خداوند توفیق
اور جلال بخشنے والا ہی لوگوں سے جو بہت
۱۲ سچے ہیں نیکی دریغ نہ کریگا * ای لشکروں کے
خداوند نیک بخت وہ آدمی ہی. جسے تیرا بھروسا
ہی *

پچاسیواں زبور

۱ ای یہوواہ تو اپنی زمین پر مہربان ہی تو یعقوب
۲ کے قیدی کو پھیر لایا * تو نے اپنے لوگوں کے
گناہ بخش دیے تو نے اُنکی سب خطا چھپا ڈالی:
۳ صیلاح * تو نے اپنے سب غصے کو روکا تو نے

۴ اپنے غضب کی سختی کو پھیرا * ای ہمارے
نجات دینے والے خدا ہم کو پھرا اور اپنے غصے
۵ کو ہم پر سے دور کر * کیا تو ہم سے سدا بیزار
رہیگا کیا تو ساری پیڑھیوں پر اپنے غصے کو
۶ کھینچیگا * کیا تو ہمکو پھر سرسبز نکریگا تاکہ
۷ تیرے لوگ تجھ سے خوشی کریں * ای یہواہ
ہمکو اپنی رحمت دکھا اور اپنی نجات ہمکو بخش *
۸ میں سنونگا کہ یہواہ خدا کیا فرماتا ہی وہ تو اپنے
بندوں کی اور اپنے پاک لوگوں کی سلامتی
کی بات کہیگا پر لازم ہی کہ وے پھر نادانی کا
۹ کام نکریں * یقینا اُسکی نجات اُن سے جو
اُس سے ڈرتے ہیں نزدیک ہی تاکہ اُسکا
۱۰ جلال ہماری سرزمین میں بسے * رحمت
اور سچائی ملنے والیاں ہیں عدالت اور صلح
۱۱ بلاپ کرتیاں ہیں * سچائی زمین سے اُگیگی
۱۲ اور عدالت آسمان پر سے جھانکیگی * ہاں یہواہ
بھی جو خوب ہی سو دیگا اور ہماری سرزمین
۱۳ اپنے حاصل دیگی * عدالت اُسکے آگے آگے

جلیگی اور اُس کے پانوٗ کو راہ میں رکھیگی ۞

چھاسیواں زبور

۱ ای یہوواہ اپنا کان میری طرف کر اور مجھے
۲ جواب دے کہ میں فقیر اور کنگال ہوں * میری
جان پچاکہ میں تیرے رحم کے اُتارے کا جگہہ
ہوں تو ای میرے خدا اپنے بندے کو کہ جسکا
۳ بھروسا تجھہ پر ہی نجات دے ۞ ای خداوند مجھہ پر
رحم کر کہ میں تمام دن تیرے آگے فریاد کیا کرتا
۴ ہوں * اپنے بندے کے جی کو خوش کر کہ ای
خداوند میں نے اپنے دل کو تیری طرف اُٹھایا *
۵ کیونکہ تو ای خداوند بھلا ہی اور بخشنے پر تیار
ہی اور تیری رحمت اُن سب پر جو تیرے نام
۶ لیوا ہیں بہت ہی * ای یہوواہ میری دعا کان
دھر کے سن اور میری دعا کی آواز سن *
۷ میں اپنی بپت کے دن تجھے پکارونگا کہ تو میری
۸ سنیگا * معبودوں کے درمیان خداوند تجھہ سا کوئی
۹ نہیں اور تیری سی صنعتیں کہاں ہیں * ای خداوند

ساری اُمتیں جنھیں تو نے پیدا کیا آینگی اور
تیرے آگے ماتھا گھسینگی اور تیرے نام کی
۱۰ تعریف کرینگی * کہ تو بزرگ ہی اور تیرے کام
۱۱ تعجب کے ہیں اور تو ہی اکیلا خدا ہی * ای
خداوند مجھکو اپنی راہ بتا کہ میں تیری صداقت
میں لشک چال چلونگا میری خاطر جمع کر تا کہ میں
۱۲ تیرے نام سے ڈروں * ای یہوواہ میرے خدا
میں اپنے سارے دل سے تیرا شکر گذار رہونگا
میں ہمیشہ تک تیرے نام کی تعریف کرونگا *
۱۳ کہ تیری رحمت مجھ پر بہت ہی اور تو نے میری
روح کو بہت نیچے کے جہنم سے بچا لیا ہی *
۱۴ ای خدا دنگیتوں نے مجھ پر چڑھائی کی
ہی اور ظالموں کی جماعت میری جان کے پیچھے
پڑی ہی اور اُنھوں نے تجھے اپنا پیشوا نہیں
۱۵ کیا * لیکن تو ای خداوند رحیم خدا اور مہربان اور
حلیم ہی تیری رحمت اور سچائی کی حد نہیں *
۱۶ میری طرف متوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر اپنے
فضل سے اپنے بندے کو مقدور بخش اور اپنی

۱۷ لونڈی کے بیٹے کو نجات دے * مجھے نیکی کا
کوئی نشان دکھلا تاکہ وے جو میرا کینہ رکھتے
ہیں دیکھیں اور شرمندہ ہوویں کہ تو نے ای
یہوواہ میری مدد کی اور مجھے تسلی دی *

ستاسیواں زبور

۱ اُسکی نیوُ مقدس پہاڑوں میں ہیں * ۲) یہوواہ
صیون کے چوکھٹوں کو یعقوب کے سارے گھروں
۳ سے زیادہ دوست رکھتا ہی * ای خدا کے شہر
تیری پسندیدہ خوئیں بیان کی جاتی ہیں : صیلاح *
۴ میں اُن کے آگے جو مجھے پہچانتے ہیں راحاب اور
بابل کا ذکر کرونگا دیکھ فلسطیا اور صور حبش کے
۵ ساتھہ کہ فلانا اُن میں پیدا ہوا * اور صیون کی بابت
کہا جائیگا کہ فلانہ فلانہ اُس میں پیدا ہوا اور حق
۶ تعالی آپ اُسکو قایم بخشیگا * خداوند جس
وقت لوگوں کے نام لکھیگا تو شمار کریگا کہ یہہ
۷ شخص وہاں پیدا ہوا تھا : صیلاح * جیسے اچھے
گانے والے ہوینگے ویسے ہی بجانیوالے بھی

ہونگے میری ساری خوشیاں کے چشمے تجھ میں
ہیں ٭

اٹھاسیواں زبور

۱ ای میرے نجات دینے والے خدا میں نے دن
۲ رات تیرے آگے فریاد کی ٭ میری دعا تیرے
۳ حضور پہنچے اپنے کان میری فریاد پر دھر ٭ کہ میں
جان کے گناہوں سے بھرا رہوں اور میری جان قبر
۴ کے نزدیک آ رہی ہی ٭ میں اُن میں گنا گیا
ہوں جو گڑھے میں گرے جاتے ہیں میں اُس
۵ آدمی کا مانند ہوں. جسکی قوت کچھ نہو ٭ مردوں
کے درمیان ہوں جو بدن سے خالی ہوں اُن
قتل کئے گئیوں کی مانند جو گور میں لیٹے ہیں
جنھیں تو کبھی یاد نہ فرماوے اور جنھیں تو نے
۶ اپنے ہاتھ سے کاٹ ڈالا ہو ٭ تو نے مجھکو گڑھے
کے گہرے نچان میں ڈالا اندھیرے میں اور
۷ گہراؤں میں ٭ تیرا غصے مجھ پر تیار رہوا تو نے
۸ اپنے ساری موجوں سے مجھکو دبایا : صیلاح ٭ تو نے

میرے جاننے پہچاننے کو مجھ سے دور کیا تو نے ایسا
کیا کہ انہیں مجھ سے گھن آتی ہے میں قید میں
۹ پڑ گیا اور نکل نہیں سکتا * میری آنکھیں محنت
کے سبب سوگ میں ہیں اے یہوواہ میں ہر
روز تیرا نام لیتا ہوں میں نے اپنے ہاتھ تیری
۱۰ طرف پھیلائے ہیں * کیا تو اپنے تعجب کے
زیادہ کرنیوالے کام مردوں کو دکھاویگا کیا مردے
۱۱ اُٹھینگے اور تیرا شکر کرینگے : صیلاح * کیا گور میں
تیری رحمت اور کیا ہلاکت کے پیچھے تیری سچائی کا
۱۲ مذکور ہوگا * کیا تیرے عجایب اندھیرے میں معلوم
۱۳ ہوینگے اور تیری سچائی بھول کی زمین میں * اے
یہوواہ میں جو ہوں تیرے آگے فریاد کرتا ہوں میری دعا
۱۴ بڑی فجر کے وقت تیرے نزدیک پہنچیگی * اے یہوواہ
تو کیوں میری جان کو تیاگتا ہے اور مجھ سے اپنا
۱۵ مُنہہ چھپاتا ہے * میں بلا میں پڑا ہوا ہوں اور
ابتدائے لڑکپن کے شروع سے مرنے پر
تیار ہوں میں تو تیرے ڈر سے مرا جاتا ہوں *
تیرے غصے کے بھبھوکے میرے سر سے

۱۷ گذر گئے تیری دھمک نے مجھے فنا کیا * وے
دن بھر پانی کی مانند میرے چاروں طرف موج
زن ہیں اُنھوں نے مجھے گھیر لیا ہی *
۱۸ دوستداروں اور رفیقوں کو تو نے مجھ سے
دور کیا اور میری آشنائی اندھیرے میں ہی *

نواسیواں زبور

۱ میں ہمیشہ تک یہواہ کی رحمتوں کی تعریف
کرونگا میں ساری پیڑھیوں کو اپنے مُنہہ سے
۲ تیری سچائی کی خبر دونگا * کیونکہ میں نے کہا
کہ رحمت ہمیشہ تک قایم رہیگی تو اپنی سچائی
۳ کو آسمانوں پر کھڑی کریگا * میں نے اپنے
چنے ہوئے سے ایک عہد کیا ہی میں نے اپنے
۴ بندے داؤد سے قسم کی ہی * میں تیری نسل کو
ہمیشہ تک قایم رکھونگا اور تیرے تخت کو ہمیشگی
۵ بخشونگا : صیلاح * ای یہواہ آسمان تیرے
عجایب کاموں کی صفت کرینگے پاکیزہ لوگوں کی
۶ جماعت تیری سچائی کی بھی * کہ آسمان پر یہواہ

کا سا کون ہی یا زبردستوں کی اولاد میں یہواہ
۷ کی مانند * خدا پاک لوگوں کی کچہری میں نہایت
خوفناک وہیما ہی اور اُن سب کا جو اُسکی
۸ گرد ہیں حرمت کے لایق ہی * ای یہواہ
لشکروں کے خدا تجھ سا کون ہی تو ای یہواہ زور اور
ہی اور تیرے آس پاس تیری سچائی ہی *
۹ تو دریا کے جوش خروش پر فرماں رواہی تو اُسکی
موجوں کو جس وقت کہ وے اُٹھتی ہیں تھماؤ
بخشتا ہی تو نے راحاب کو توڑ کے یوں ٹکڑے
ٹکڑے کیا جیسے کسی کے کاٹ کے ٹکڑے ٹکڑے
۱۰ کئے جاویں * تو نے اپنے بازو کے زور سے اپنے
دُشمنوں کو تتر بتر کیا * آسمان تیرے اور
زمین بھی تیری جہان اور اُسکی آبادی تو نے
۱۲ بنائی * اُتر اور دکھن کا پیدا کرنے والا تو ہی
تابور اور حرمون تیرے نام سے خوش وقت
۱۳ ہیں * تیرا بازو زور اور تیرا پنجہ زبردست
۱۴ تیرا دہنا ہاتھ بلند ہی * تیرے تخت کی
بنیاد انصاف اور عدالت ہی رحمت اور

۱۵ سچائی تیری پیشوا ہی * نیک بخت وہ گروہ
جو تیرے شکر کی خوش آوازی کی پہچان رکھتا
ہی اے یہواہ وہ تیرے چہرے کی روشنی میں
۱۶ چلتے چال چلنے والے ہونگے * تیرا نام لئے سے
وے سارے دن خوش وقت رہینگے تیری
۱۷ سچائی سے وے بلندی پاوینگے * کیونکہ اُن کے
زور کی شان تو ہی تیری مہربانی سے ہمارے
۱۸ سینگھ اُونچے ہونگے * اِس لئے کہ ہماری ڈھال
یہواہ ہی اور اِسرائیل کا قدوس اکیلا ہمارا
۱۹ بادشاہ ہی * تو نے رویا میں اپنے مقدس کو
فرمایا اور کہا میں نے ایک زبردست کی مدد
کی میں نے لوگوں میں سے ایک چنے ہوئے کو
۲۰ بلند کیا * میں نے اپنے بندے داؤد کو پایا
میں نے اُسے اپنے پاکیزہ تیل سے مسیح
۲۱ کیا ٥ میرا ہاتھ اُسکا مددگار رہی میرا بازو اُسے زور
۲۲ بخشیگا * دُشمن اُسے دُکھ نہ پہنچا سکیگا بدی کا
۲۳ فرزند اُسے دُکھ نہ دے سکیگا * میں اُسکے
بیریوں کو اُسکے روبرو کچلونگا اور اُن کو جو اُسکا

۲۴ کینہ رکھتے ہیں مری سے ماروںگا * میری سچائی
اور میری رحمت اُسکے ساتھہ ہی اُسکا سینگ
۲۵ میرے نام سے اُونچا ہوگا * میں اُسکا ہاتھہ دریا پر
۲۶ رکھونگا اور اُسکا دہنا ہاتھہ نہروں پر * وہ مجھہ سے
کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میرا نجات
۲۷ دینے والا پتھر ہی * میں بھی اُسے اپنا پہلوٹھا
۲۸ بیٹا کرونگا اور زمین کا شاہنشاہ بناؤنگا * ہمیشہ
تک اپنی رحمت اُس پر قایم رکھونگا میرا عہد
۲۹ اُس سے مضبوط ہوگا * اُس کی نسل کو ہمیشہ تک
پایداری بخشونگا اور اُسکے تخت کو جب تک
۳۰ کہ آسمان کے دن ہیں * اگر اُسکے فرزند
میری شریعت کو چھوڑ دینگے اور میرے
۳۱ حکموں پر نہ چلینگے * اور اگر وے میرے حقوں کو
ناپاک کرینگے اور میرے حکموں کو یاد نہ رکھینگے *
۳۲ تو میں اُنکے گناہونکے سبب اُنھیں سونٹھونسے
۳۳ ماروںگا اور اُنکی خطا کے سبب وروںنے * باوجود
اُسکے اپنی مہربانی عام اُن سے بالکل ہٹا نہ رکھونگا
۳۴ اور اپنی سچائی کو کھٹنڈ نہ دونگا * میں وعدے کو

توڑ دونگا اور اُس سخن کو جو میرے مُنہ سے نکل
۳۵ گیا نہ بدلونگا * میں نے ایک بار اپنی پاکیزہ گی
کی قسم کھا کے کہا کہ میں داؤد سے جھوٹ
۳۶ نہ بولونگا * اُس کی نسل ہمیشہ تک قایم رہیگی
اُسکا تخت میرے آگے سورج کی مانند ہی *
۳۷ وہ چاند کی طرح اور آسمانی سچے گواہ کی مانند
۳۸ ہمیشہ تک قایم رہیگا : صیلاح * پر تو نے تو دور
کیا اور گھن کی تو تو اپنے مسیح سے بیزار
۳۹ ہوا * تو نے اُس قرار کو جو اپنے بندے سے
کیا تھا جھوٹھا کیا تو نے اُسکے تاج کو زمین پر
۴۰ پھینک کے ناپاک بنایا * تو نے اُس کی سب
باڑوں کو توڑ ڈالا تو نے اُسکے مضبوط گڑھیوں
۴۱ کو غارت کیا * سارے رستے اُسے لوٹتے
۴۲ ہیں وہ اپنے ہمسایونکا جیا ہوا * تو نے اُس کے
دُشمنونکے دہنے ہاتھ کو اُونچا کیا تو نے اُسکے
۴۳ سارے بیریون کو خوش کیا * تو نے اُسکی
تلوار کی دھار کو بھی موڑ دیا اور جنگ میں اُسے
۴۴ کھڑا رہنے نہ دیا * تو نے اُسکی شان کو کھو دیا

۴۵ اور اُسکے تخت کو خاک پر دے مارا * تو نے
اُس کی جوانی کے دنون کو چھوٹا کیا تو نے
اُسے شرمندگی کے لباس سے چھپایا *
۴۶ ای یہواہ کیا تو ہمیشہ تک اپنے تئین چھپائے
رہیگا کیا تیرا غصہ آگ کی طرح بھڑکتا رہیگا *
۴۷ یاد کر کہ میرا وقت کتنا چھوٹا ہی تو نے کیون
۴۸ آدمی کی خلقت عبث پیدا کی * کونسا آدمی
جیتا ہی جو موت کو نہ دیکھیگا کیا وہ قبر کے ہاتھ
۴۹ سے اپنی جان بچا سکتا ہی : صیلاح * ای خداوند
تیری اگلی وہ خاص مہربانیان کیا ہوئیں جنھون
کی بابت تو نے داؤد سے اپنی سچائی کی
۵۰ قسم کھائی * ای خداوند اپنے بندون کی بدنامی کو
یاد کر جیسے میں سب قومون کی بدنامی کو اپنی گود
۵۱ میں لئے ہوئے ہون * جو ای یہواہ تیرے
دشمن نندا کرتے ہیں اور تیرے مسیح کے
۵۲ نقش قدم کو نندا کرتے ہیں * یہواہ ہمیشہ
کا صفت کیا گیا ہو آمین آمین *

نوھواں زبور

۱ ای خداوند پیڑھی بہ پیڑھی ھماری آرام کی
۲ جگہہ توہی رہا * آگے اُس سے کہ پہاڑ پیدا
ہوئے اور زمین اور دنیا بنی ازل سے ابد
۳ تک توہی خدا ہی * تواِنسان کو فنا کرتا ہی اور
۴ فرماتا ہی کہ ای بنی آدم پھرو * ہزار برس تیرے
آگے ایسے ہیں جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور
۵ جیسے ایک پہر رات * تو اُنھیں یوں لے جاتا
ہی جیسے سیلاب سے وے گویا فجر کے
وقت میں نند میں ہیں وے اُس سبز گھاس
۶ کی مانند ہیں جو بڑھا ہو * وہ صبح کو لہلہاتا ہی اور ترو
تازہ ہوتا ہی شام کو کاٹا جاتا ہی اور سوکھ جاتا ہی *
۷ کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے اور تیرے
۸ غضب سے تتر بتر ہوئے * تونے ہماری
بدکاریاں اپنے آگے رکھیں اور ہمارے پوشیدہ
۹ گناہ اپنے چہرے کی روشنی میں * کہ ہماری
ساری عمر تیرے قہر میں گذری اور ہمارے

برس یوں۔ بسر ہو گئے جیسے کہانی جو کہی گئی *
۱۰ ہماری زندگی کے دن ستر برس ہیں اور اگر
قوت ہو تو اسی برس لیکن یہہ قوت محنت اور
رنج ہی کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں اور اُڑ
۱۱ جاتے ہیں * تیرے قہر کی سختی کا جاننے والا
کون ہی جیسا تیرا خوف ہی ویسا تیرا قہر ہی *
۱۲ ہمیں ہماری عمر کے دن گننا سکھا ایسا کہ ہم عقل
۱۳ سے اپنا دل لگاویں * اے یہوواہ پھر بھلا یوں
۱۴ کب تک اور اپنے بندوں کی تسلی کر * ہمکو
سویرے اپنی رحمت سے سیر کر تا کہ ہم اپنی
۱۵ عمر بھر خوشنود اور خوشوقت رہیں * جتنے
دنوں تک تو نے ہم غم میں رکھا اور جتنے برس
تک ہمنے زبونی دیکھی اِتنے برس تک ہمکو خوشی دے *
۱۶ اپنی قدرت اپنے بندے کو اور اپنی شان
۱۷ اُن کے فرزندوں کو دکھلا * اے ہمارے خداوند
خدا اپنی روشنی ہم میں ظاہر کر اور ہمارے
ہاتھوں کے کاموں کو ہم پر پایدار کر ہاں تو
ہمارے ہاتھوں کے کاموں کو پایدار کر *

اِکیانوھاں زبور

۱ وہ جو حق تعالیٰ کے پردے تلے سکونت
کرتا ہی سو اُس قدرت والے کے سائے تلے
۲ رہیگا * میں یہوواہ کی بابت کہتا ہوں کہ وہ میرا
آرام کی جگہہ اور میرا گڑھ ہی اور میرا خدا جس
۳ پر میرا بھروسا ہی * اور وہ یقیناً مجھکو شکاری کے
پھندے سے اور ہلاک کرنے والی مری سے
نجات دیگا * وہ تجھے اپنے بازو تلے چھپاویگا *
۴ اور اُسکے پر کے نیچے ہو کے تو بے خطر رہیگا
اُسکی صداقت تیری ڈھال اور چھری ہو گی *
۶ تو رات کے خوف سے نڈریگا اور نہ اُس تیر
سے جو دن کو اُڑتا ہی اور نہ اُس مری سے جو
اندھیرے میں آتی ہی اور نہ اُس ہلاکت سے
۷ جو دوپہر کو ویران کرتی ہی * تیرے نزدیک
ایک ہزار گر جاوینگے اور دس ہزار تیرے دہنے
۸ اور یہہ مصیبت تجھہ سے نزدیک نہو گی * فقط
تو اپنہ آنکھوں سے دیکھا کریگا اور شریروں کی

۹ سزا دیکھیگا * کیونکہ تو نے یہوواہ کو جو میرا یقین ہی
۱۰ یعنے اُس عالیجناب کو اپنا پناہ کیا * تجھپر کوئی آفت
نہ آویگی اور کوئی مری تیرے گھر کے پاس نہ آویگی *
۱۱ کیونکہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم
کریگا تاکہ وے تیری سب راہوں میں تیری
۱۲ نگہبانی کریں * کہ وے تجھے اپنے ہاتھوں پر
اُٹھا لینگے تانہو کہ تیرے پانوٗ کسی پتھر پر لگیں *
۱۳ تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا تو شیر بچے اور
۱۴ اژدہے کو پانوٗ تلے کچلیگا * اور اِس لئے
کہ اُسنے مجھ سے دل لگایا میں اُسے نجات
دونگا اور میں اُسے بلند کرونگا کہ اُسنے میرا نام
۱۵ پہچانا * وہ مجھ سے دعا مانگیگا اور میں قبول کرونگا
تب میں اُسکے ساتھ ہوؤنگا میں اُسے چھڑاؤنگا
۱۶ اور اُسے عزت دونگا * میں اُسے عمر کی درازی
سے سیر کرونگا اور اپنی نجات اُسکے آگے
ظاہر کرونگا *

بیانو ہماں زبور

۱ یہواہ خداوند کا شکر کرنا اور اُس عالی جناب کی مدح
۲ کرنا بھلا ہی * کہ بڑی فجر کو تیرے فضل عام کا
اور رات کو تیری امانت داری کا بیان کیجیے *
۳ دس تار کا باجا اور بین اور مربط خوش آوازی
۴ سے بجا بجا کے * کہ تو نے ای یہواہ اپنے کام
سے مجھے خوش کیا میں تیرے ہاتھوں کی صنعتوں
۵ سے شادیانہ بجاؤنگا * ای یہواہ تیرے کام
کیا ہی بزرگ ہیں اور تیرے خیالات کیا ہی
۶ گہرے ہیں * ناوان آدمی کیا جانے اور کمینہ
اُسے کیا سمجھے جب کہ سارے بدکار گھاس کی مانند
بڑھتے ہیں اور سارے بدکار شگوفہ دار ہوتے
۷ ہیں * یہہ اِس لئے ہی کہ وے ہمیشہ تک فنا
۸ ہوویں * ہر ای یہواہ تو ہمیشہ تک بلند رہیگا *
۹ کیونکہ تیرے دُشمن ای یہواہ ہاں تیرے دُشمن
فنا ہونگے سارے بدکاری کرنیوالے تین تیرا
۱۰ ہونگے * تو میرے سینگھ کو گینڈے کی

مانند بلند کریگا گویا کہ میں تازے تیل سے ملا
۱۱ جاؤنگا * میری آنکھیں میرے دشمنوں کی خرابی
دیکھینگی اور میرے کان شریروں کی خبر جو
۱۲ مجھ پر چڑھے تھے سنینگے * راستباز کھجور
کے درخت کی مانند لہلہائیگا وہ لبنان کے سرو
۱۳ کی طرح سرا ہوگا * وے جو یہواہ کے گھر میں
لگائے گئے ہیں ہمارے خدا کے ملک میں
۱۴ پھولینگے * وے بڑھاپے میں میوا دینگے
وے موٹے اور تر و تازہ ہونگے تاکہ ظاہر کریں
کہ یہواہ سیدھا ہی وہ میرا پہاڑ ہی اُس میں ظلم
نہیں ہی *

تیرانوھاں زبور

۱ یہواہ بادشاہت کرتا ہی وہ شان کا سروپا پہنے
ہوئے ہی یہواہ قوت سے کمر باندھے ہوئے
ہی اُسنے زمانے کو بھی ایسی پایداری
۲ بخشی ہی کہ وہ تھر تھراتا نہیں ہوتا * تیرا
۳ تخت قدیم سے محکم اور تو ازلی ہی * ای یہواہ

سیلابوں نے غلبہ کیا اور نہروں نے جوش
وخروش سے آواز بلند کی سیلابوں کے موج
۴ اُٹھتے ہیں * یہواہ بلندیوں پر بہت سے پانیوں
کی آواز اور دریا کی بڑی موجوں کی نسبت سے
زوراور زیادہ ہی تیری گواہیاں نہایت یقینی
ہیں ای یہواہ پاک تیرا خوب صورتی کا گھر
ہمیشہ تک ہی *

چورانوھاں زبور

۱ ای یہواہ انتقاموں کے خدا ای انتقاموں کے
۲ خدا ظاہر ہو * ای جہان کے حاکم اپنی زبردستی
۳ دکھلا اور گھمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے * ای
یہواہ بدکار لب تک اور بدکار کب تلک خوشی کا
۴ باجا بجایا کرینگے * وے کب تک بڑے بول بولا
کرینگے سارے بدکاری کرنیوالے کہاں تک
۵ پھولا کرینگے * وے ای یہواہ تیرے لوگوں کو
کوٹتے ہیں اور تیری میراث کو دُکھ دیتے ہیں *
۶ وے رانڈ اور پردیسی کو جان سے مارتے

۷ ہیں اور یتیم کو قتل کرتے ہیں * اور کہتے ہیں
یہواہ نہ دیکھیگا یعقوب کا خدا ہرگز نظر نکریگا *
۸ ای دُنیا کے نادانو سمجھو ای غافلو تم کب
۹ ہشیار ہوگے * وہ جس نے کان لگائے
کیا نہیں سنتا وہ جس نے آنکھیں بنائیں کیا
۱۰ نہیں دیکھتا * وہ جو قوموں کو ادب دیتا ہی وہ جو
آدمی کو سمجھہ بخشتا ہی کیا وہ عذاب نکریگا *
۱۱ یہواہ اِنسان کے خیالات کو جانتا ہی کہ وے
۱۲ باطل ہیں * نیک بخت وہ آدمی ای یہواہ جسے
تو ادب دیتا کرے اور اپنی شریعت میں سے
۱۳ اُسکو سکھلاوے * تاکہ تو اُسکو بیکلی کے دن چین
بخشے یہاں تلک کہ بدکاروں کے لئے گڑھا کھودا
۱۴ جاوے * کہ یہواہ اپنے بندونکو نکال نڈالیگا
۱۵ اور اپنی میراث کو ترک نکریگا * بلکہ حق
حقداروں کو پھر پہنچیگا اور وے سب جنکے دل
۱۶ سیدھے ہیں اُس کی پیروی کرائینگے * میرے
۱۷ واسطے بدکاروں پر کون چڑھائی کریگا * اور میرے
لئے بدکاری کرنیوالوں کا کون سامھنا کریگا *

الّا یہواہ میرا حامی نہوتا تو نزدیک تھا کہ میری
۱۸ روح چپ چاپ رہتی * اُس وقت میں نے کہا
میرا پاتو پھسل چلا سو ای یہواہ تیری رحمت نے
۱۹ مُجھکو تھام لیا * جب کہ میرے دل میں بہت فکریں
تھیں تب تیری تسلیوں نے میرے جی کو خوش
۲۰ کیا * کیا ظلم کے تخت کو جو سچ کے برخلاف
فساد پیدا کرتا ہی تیرے ساتھ کچھ سانجھ
۲۱ ہی * وے راست باز کی جان لینے پر مل کے
سمتتے ہیں اور بے گناہ کے لہو بہانیکا فتوی
۲۲ دیتے ہیں * لیکن یہواہ میری آرہی اور میرا خدا
۲۳ میری پناہ کا پہار ہی * سو وہی اُنکی بدکاری
اُن پر ڈالیگا اور اُنھیں کی پلیدی میں اُن کو فنا
کریگا ہاں یہواہ ہمارا خدا اُن کو فنا کریگا *

پچاتوھاں زبور

۱ آؤ ہم یہواہ کی مدح سرائی کریں آؤ ہم اپنی
۲ نجات کے پہار کا گیت گانا کریں * آؤ ہم اُسکی
حضوری میں شکر گذاری کرنے جاویں اور دعائیں

۳ پڑھ پڑھ کے خوشی سے چہچہاویں * کہ یہواہ
براہی خدا ہی اور براہی بادشاہ جو سب معبودوں
۴ پر مقدم ہی * زمین کی ساری گہرائیاں اُسکے
قبضے میں ہیں پہاڑونکی بلندیاں بھی اُسی کی ہیں *
۵ دریا اُسکا ہی اُس نے اُسے پیدا کیا اور اُسی کے
۶ ہاتھوں نے خشکی بھی بنائی * آؤ یارو ہم سجدہ
کریں اور جھکیں اور ہم یہواہ کے حضور جو ہمارا
۷ بنانے والا ہی گھٹنے ٹیکیں * کہ وہ ہمارا خدا
ہی اور ہم اُسکے چراگاہ کے لوگ اور اُسکی
دستکاری کی بھیڑیں ہیں آج کے دن جب
۸ تم اُسکی آواز سنو * تو اپنے دلوں کو سخت
نکرو جیسا کہ جھگڑے کی جگہہ آزمایش کے دن
۹ اُجاڑ میں کیا * جب کہ تمھارے باپ داودں
نے مجھے آزمایا اور مجھے پرکھا اور میرے کام بھی
۱۰ دیکھے * چالیس برس میں نے اِس پیڑھی پر
غضب کیا اور میں نے کہا یہہ وہ لوگ ہیں کہ
جنکے دل خطاکار ہیں اُنھوں نے میری راہوں کو
۱۱ نہ پہچانا * اُنکی بابت میں نے اپنے غصے میں

قسم کھائی کہ وے میری خوشی کے مکان میں
داخل نہونگے *

چھیانوےواں زبور

۱ یارو یہواہ کی صفتیں نئی نئی پڑھو اور ساری زمین
۲ یہواہ کی مداحی کرے * یہواہ کی تعریفیں پڑھو
اُسکے نام کی تعریف کرو اور روز روز اُسکی نجات
۳ کی بشارت دو * اُمتوں کے درمیان اُسکے جلال
کی اور ساری خلق کے بیچ اُسکی عجایب قدرتوں
۴ کی خبر دو * کیونکہ یہواہ بزرگ ہی اور نہایت
صفت کے لایق ہی وہی سارے معبودوں سے زیادہ
۵ خوفناک اور گنبھیر ہی * کہ اُمتوں کے سارے
معبود پتلے ہیں پر آسمانوں کا بنانے والا
۶ یہواہ ہی * حزت اور کمال اُسکے آگے ہی
۷ قوت اور جلال اُسکے مقدس میں ہی * یہواہ
ہی کی جانو ای قوموں کے گھرانو حشمت اور
۸ قوت یہواہ کی ہی جانو * یہواہ کے نام کی
بڑائی کرو قربانی لاؤ اور اُسکے ملک میں آؤ *

۹ یارو یہواہ کو تقدس کے حسن کے ساتھہ سجدہ
کرو اور ساری زمین اُس سے ڈرے *
۱۰ اُمتوں کے درمیان کہو کہ یہواہ بادشاہت کرتا ہی
اُسنے جہان کو بھی ایسی پایداری بخشی کہ وہ
تہرتہراتا نہیں وہ صداقت سے جہان کا اِنصاف
۱۱ کریگا * آسمان خوشی کریں اور زمین شادی دریا اور
۱۲ اُسکی پری شور کریں * سارے میدان اُس سب
سمیت جو اُن میں ہی باغ باغ ہوین بن کے سارے
۱۳ درخت لہلہاویں * یہواہ کے آگے کیوں کہ وہ
آتا ہی وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہی وہ سچائی
سے جہان کی اور راستی سے لوگوں کی
عدالت کریگا *

ستانوہاں زبور

۱ یہواہ بادشاہی کرتا ہی زمین خوشیاں کرے
برے برے آباد جزیرے خوش ہوویں *
۲ بدلیاں اور کالی گھٹائیں اُسکے آس پاس ہیں
سچائی اور عدالت اُسکے تخت کا مکان *

۳ ایک بھبھو کا اُسکے آگے آگے جاتا ہی اور
۴ اُسکے دُشمنوں کو ہرطرف جلاتا ہی * اُسکی بجلیوں
نے عالم کو روشن کیا زمین نے دیکھا اور
۵ کانپ گئی * سارے پہاڑ یہواہ کے سامھنے موم
کی مانند پگھل گئے ہاں ساری زمین خداوند کے
۶ روبرو * سارے آسمان اُسکی عدالت کی منادی
کرتے ہیں اور سارے لوگ اُسکی حشمت
۷ کو دیکھتے ہیں * شرمندہ ہوویں وے سب
جو کھودے ہوئے بت پوجتے ہیں اور بتوں پر
پھولتے ہیں سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو *
۸ صیون نے سنا اور مگن ہوئی یہوواکی بیٹیاں
ای یہواہ تیری عدالتوں سے خوش وقت
۹ ہوئیں * کیونکہ ای یہواہ تو ساری زمین پر مقدم
ہی تو سارے معبودوں سے نہایت سربلند ہی *
۱۰ تم جو خدا کے چاہنے والے ہو بدی سے کینہ رکھو
وہ اپنے پاک لوگوں کی جانوں کا نگہبان ہی وہی
اُنکو بدکاروں کے ہاتھ سے نجات دیتا ہی *
۱۱ نور راستبازوں کے لئے بویا گیا اور خوشی

۱۴ اُن کے لئے جنکے دل سیدھے ہیں * ای
راستبازو تم یہواہ کی بابت خوش ہو اور اُسکی
پاکیزگی کو یاد کر کے شکر کرو *

اٹھانوھاں زبور

۱ خدا کے نئے نئے گیت گاؤ کیونکہ اُسنے عجائبات
کئے اُسکے دہنے ہاتھہ اور مقدس بازو نے اُسے فتح
۲ بخشی * یہواہ نے اپنی نجات کو ظاہر کیا اور
اُسنے اپنی راستبازی اُمتوں کو کھول کے
۳ دکھلائی * اُس نے اِسرائیل کے گھرانے
کی بابت اپنی رحمت اور سچائی کو یاد فرمایا
زمین کے سارے کناروں نے ہمارے خدا کی
۴ نجات کو دیکھا * ای ساری زمین یہواہ کے لئے
خوشی سے چلا اور آواز بلند کر اور خوش ہو اور
۵ مدح گا * یہواہ کے لئے بین بجا کے گاؤ بین بجا کے
۶ سُر باندھ کے گاؤ * نرسنگے پھونکتے ہوئے
اور سارنگی بجاتے ہوئے یہواہ بادشاہ کے آگے
۷ خوشی کی آواز میں کرو * دریا اور اُسکی پری شور

مچھاویں اور ساری دُنیا اور سب جو اُس میں
۸ بستے ہیں * نہریں تال دیویں اور ساری
پہاڑیاں یہواہ کے آگے مل کے خوشیاں
۹ کریں * کہ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہی
وہ صداقت سے دُنیا کی اور اِنصاف سے
لوگوں کا عدالت کریگا *

ننانوےواں زبور

۱ یہواہ بادشاہی کرتا ہی خلقت کانپے وہ کروبیوں
کے درمیان بیٹھا ہی زمین تھرتھراوے *
۲ یہواہ صیون میں بُزرگ ہی اور وہ
۳ ساری خلقت سے بلند ہی * وے تیرے
ہولناک اسم اعظم کی ستایش کریں کہ
۴ وہ پاک ہی * بادشاہ کا زور عدالت کو دوست
رکھتا ہی تو نے راستبازی کو ثابت کیا اور تو نے
عدالت اور صداقت بنی یعقوب میں کی *
۵ تم یہواہ ہمارے خدا کو بُزرگ جانو اور اُسکے
پانداز کی چوکی کے برابر سجدہ کرو کہ وہ پاک

۶ ہی * موسیٰ اور ہارون اُسکے کاہنونکے درمیان
اور سموئیل اُن کے بیچ جو اُسکے نام لیوا ہین
اُنھوں نے یہواہ سے دعائین مانگین اُس نے
۷ اُنھین قبول کیا * اُس نے بدلی کے ستون
مین سے اُن کے ساتھہ باتین کین اُنھون نے
اُسکی گواہیون اور وثیقے کو جو اُسنے اُنھین
۸ بخشا حفظ کیا * ای یہواہ ہمارے خدا تو اُن کا
قبول کرنیوالا ہی اور اُن کا بخشنے والا اگرچہ
۹ تو اُن کے کامونکا بدلا اُن سے لیتا ہی * یہواہ
ہمارے خدا کو سرفراز جانو اور اُس کے
مقدس پہاڑ کے آگے سجدہ کرو کہ یہواہ ہمارا
خدا قدوس ہی *

سوان زبور

۱ ای ساری زمین یہواہ کے لئے خوش آوازی کر *
۲ خوشی سے یہواہ کی عبادت کر گیت گانا
۳ کرتے ہوئے اُسکے حضور حاضر ہو * تم جانو
کہ یہواہ وہی خدا ہی اُسی نے ہمکو بنایا نہ کہ ہم

نے آپ کو ہم اُسکے بندے ہیں اور اُسکی
۴ چراگاہ کی بھیڑ ہیں * شکر گذاری کرتے ہوئے
اُسکے دروازوں میں اور تسبیح کرتے ہوئے
اُسکی درگاہوں میں داخل ہو اُسکے گن مانو
۵ اُسکے نام کو مبارک کہو * کہ یہوواہ بھلا ہی اُس
کی رحمت ابدی ہی اور اُس کی سچائی پیڑھی
بہ پیڑھی ہی *

ایک سو ایکواں زبور

۱ میں رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا ای
۶ یہوواہ میں تیری مدح گانی کرونگا * میں اپنے اچھے
طور سے بنا ہونگا تو مجھ پاس کب آویگا میں اپنے
۳ گھر میں کامل دل سے تہلتا پھرونگا * میں اپنی
آنکھوں کے روبرو کسی بُری چیز کو نہ رکھونگا میں
ٹیڑھے لوگوں کے کام کو دُشمن رکھونگا وہ مجھ سے
۴ نہ ملیگا * میرے دل سے مکرائی جاتی رہیگی
۵ میں بدکار سے آشنائی نکرونگا * وہ جو چھپ
کے اپنے ہمسائے کی غیبت کرتا ہی میں

اُسے جان سے مارونگا جو بلند نگاہ اور مغرور ہی
میں اُسکی نہ سہونگا * میری آنکھیں زمین کے ایمان
۶ داروں پر ہیں کہ وے میرے ساتھ رہیں وہ جو
سیدھی راہ پر چلتا ہی وہ میری خدمت کریگا *
۷ وہ جو دغاباز ہی میرے گھر میں رہ نسکیگا اور
جھوٹ کہنے والا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا *
۸ میں زمین کے سارے بدکارون کو سویرے فنا
کرونگا تاکہ یہواہ کے شہر سے سارے بدکارون
کو کاٹ ڈالون *

ایک سو دوسرا زبور

۱ ای یہواہ میری دعا سن اور میری فریاد کو اپنے
۲ حضور پہنچنے دے * میری تنگی کے دن اپنا مُنہہ
مجھہ سے نہ چھپا میری طرف کان رکھہ. جس دن
۳ میں دعا مانگو جلد مجھے جواب دے * کہ میری عمر
دھوین کی طرح برباد ہوئی اور میری ہڈیاں چولھے
۴ کی مانند جل گئیں * میرا دل مارا پڑا اور گھاس
کی مانند مرجھا گیا مجھے روٹی کھانا یاد نہیں آتا *

۸ میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیاں میرے
۶ گوشت سے آملیں * میں جنگلی حواصل کی
۷ مانند ہوا میں ویرانے کا الو بنا * میں پڑا جاگتا
ہوں اور چڑیا کی طرح چھت کے اوپر اکیلا ہوں *
۸ میرے دشمن سارے دن میری نندا کرتے
ہیں وے جو میری دشمنی پر شیفتہ ہیں مجھ پر
۹ مقسم ہوئے ہیں میں روٹی کی جاگہہ خاک پھانکتا
۱۰ ہوں اور اپنے پانی میں آنسو ملاتا ہوں * تیرے
غصے اور قہر کے سبب سے کیوں کہ تو نے مجھکو بلند
۱۱ کیا پھر گرادیا * میری عمر سائے کی طرح گھٹتی ہی
۱۲ اور میں سبزے کی مانند مرجھایا * پر تو ای یہوواہ
ہمیشہ تک باقی رہیگا اور تیری یاد پیڑھی بہ پیڑھی
۱۳ ہوتی رہیگی * تو اٹھیگا اور صیون پر رحمت
کریگا کہ اُس پر رحمت کا وقت ہی ہاں اُسکا مقرری
۱۴ وقت پہنچا ہی * کہ تیرے بندے اُس کے
پتھروں سے خوش ہوتے ہیں اور اُسکی
۱۵ خاک پر مہربانی کرتے ہیں * ساری قومیں یہوواہ
سے اور رینگی اور روئی زمین کے سارے بادشاہ

۱۶ تیری صفت کرینگے * کہ یہواہ نے صیون کو
۱۷ بنایا اور اپنے جلال میں ظاہر ہوا * اِکیلوں کی دعا
۱۸ کی طرف متوجہ ہوا اور اُنکی دعا کو رد نہ کیا * یہہ
پچھلی پیڑھی کے لئے لکھا جائیگا اور لوگ جو
۱۹ پیدا ہوینگے یہواہ کی تعریف کرینگے * کہ یہواہ
نے اپنے بلند اور مقدس مکانوں پر سے نگاہ
کی یہواہ نے آسمان پر سے زمین پر نظر کی *
۲۰ تاکہ قیدیوں کا کراہنا سنے تاکہ اُنھیں جن پر قتل
۲۱ کا فتویٰ ہوا ہی چھڑاوے * تاکہ وے صیون
میں یہواہ کا نام ظاہر کریں اور اور شلیم میں اُسکا
۲۲ شکر کریں * جبکہ سارے لوگ اور بادشاہتیں
۲۳ یہواہ کی عبادت کے لئے جمع ہوویں * اُسنے
راہ میں میرا زور گھٹا دیا اور میری عمر کو چھوٹا کیا *
۲۴ میں نے کہا ای میرے خدا میری آدھی عمر میں
مجھ کو نہ اُٹھالے کہ تیرے برس پیڑھی بہ پیڑھی
۲۵ ہیں * تو نے قدیم سے زمین کی بنا ڈالی یہہ سارے
۲۶ آسمان تیرے ہاتھ کی کاریگریاں ہیں * وے
فنا ہوینگے پر تو باقی رہیگا ہاں وے سب

پوشاک کی مانند پرانے ہو جائینگے تو اُنھیں
لباس کی مانند بدلیگا اور وے بدل ہو ویُنگے *
۲۷ پر تو ایسا ہی رہیگا تیرے برسوں کا اِنتہا نہیں *
۲۸ تیرے بندوں کے فرزند قایم رہینگے اور اُنکی
نسل تیرے حضور ثابت رہیگی *

ایک سو تیسرا زبور

۱ ای میری جان یہوواہ کو مبارکباد کہہ اور وہ سب
۲ جو مُجھ میں ہو اُسکے مقدس نام کو * یہوواہ کو مبارکباد
کہہ ای میری جان اور اُسکی سب نعمتوں کو مت
۳ بھول * وہ تیرے سارے گناہوں کا بخشنے والا
ہی وہ تُجھے ساری بیماریوں سے تندرستی دیتا
۴ ہی * وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہی وہ
تُجھ پر فضل پورا اور مہربانی ملنے والی کا تاج رکھتا
۵ ہی * وہ تیرا مُنہہ اچھی چیزوں سے بھرتا ہی کہ تو
عقاب کی مانند نئے سر سے جوان ہوتا ہی *
۶ یہوواہ سارے مظلوموںکی عدالت اور اِنصاف
۷ کرتا ہی * اُسنے اپنی راہیں موسیٰ کو بتلائیں

۸ اور اپنے کام بنی اِسرائیل کو * یہواہ رحیم
اور نرم دل ہی اُسکا غصہ دھیما اور اُسکی رحمت
۹ بہت ہی * اُسکا جھنجلانا دایمی نہیں وہ اپنے
۱۰ غصے کو ابد تک نہیں رکھ چھوڑتا * اُسنے ہمارے
گناہوں کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا
اور ہمارے گناہوں کے موافق جزا نہیں دی *
۱۱ کہ جس طرح سے آسمان زمین کے اُوپر اُونچا ہی
اسی طرح اُسکی رحمت اُن پر بڑی ہی جو اُس سے
۱۲ ڈرتے ہیں * مشرق اور مغرب کی دوری کی
مانند ہمارے گناہوں کو ہم سے دور کیا *
۱۳ جس طرح باپ بچوں پر ترس کھاتا ہی اِسی
طرح یہواہ اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں رحم
۱۴ کرتا ہی * کہ وہ ہماری ماہیت کو پہچانتا ہی
۱۵ وہ یاد رکھتا ہی کہ ہم مٹی ہیں * اِنسان کی بقا
گھاس کی مانند ہی وہ جنگلی پھول کی مانند
۱۶ پھولتا ہی * کہ ہوا اُسپر سے گذری اور وہ
نہیں اور کوئی نہیں جانتا کہ اُسکا مقام کہاں تھا *
۱۷ لیکن یہواہ کی رحمت اُن پر جو اُس سے ڈرتے

ہیں ازل سے ابد تک ہی اور اُس کی راستبازی
۱۸ فرزندوں کے فرزندوں پر * جو اُسکے وثیقے کو حفظ
کرتے ہیں اور اُسکے حکموں کو یاد کرکے
۱۹ اُن پر عمل کرتے ہیں * یہواہ نے آسمان
پر اپنا تخت قایم کیا اور اُسکی بادشاہت سب پر
۲۰ حکومت کرتی ہی * یہواہ کو مبارکباد کہو ای
اُسکے فرشتو تم جو زور میں پہل لیگئے ہو اور
اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہو اور اُسکی آواز
۲۱ سنتے ہو * یہواہ کو مبارکباد کہو ای اُسکے
سب لشکر و اور اُسکے خدمت کرنے والو تم جو
۲۲ اُسکی مرضی پر چلتے ہو * یہواہ کو مبارکباد کہو
ای ساری مخلوق اُس کی بادشاہی کے ہر مکان
میں ای میری جان تو یہواہ کو مبارکباد کہہ *

ایک سو چوتھا زبور

۱ ای میری جان یہواہ کو مبارکباد کہہ ای
یہواہ میرے خدا تو بہت عظیم ہی تو عزت اور
۲ جلال کا لباس پہنے ہوئے ہی * وہ نور کو پوشاک

کی مانند پہنتا ہی اور آسمان کو پردے کی مانند
۳ پھیلاتا ہی * اُس نے اپنے بالا خانوں کی کڑیوں
کو پانیوں پر قایم کیا اور بدلیوں کو اپنا مرکب
بنایا اور ہوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتا ہی *
۴ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں بناتا ہی اور اپنے
۵ خدمت گذاروں کو آگ کا بھبھوکا * اُس نے زمین
کو اُسکی نیو پر بنایا کہ اُسے کبھی جنبش نہیں *
۶ تو نے گہراؤ کو ایسا چھپایا جیسے لباس سے اور
۷ پانی پہاڑوں پر کھڑے ہیں * وے تیری کھرکی
سے بھاگتے ہیں اور تیرے بادل کی آواز سے
۸ سہم جاتے ہیں * پہاڑ بلند ہوئے اور
گڑھے چھوٹے اُن جاگہوں کے بیچ جو تو نے
۹ اُن کے لئے بنائیں * تو نے ایسی حد باندھی
کہ وے اُسے گذر نہیں سکتے اور زمین کو پھر
۱۰ چھپا نہیں لیتے * اُس نے نہریں نیچی زمینوں میں
۱۱ بھیجیں جو پہاڑوں کے بیچ بہتی ہیں * اور وے
ہر ایک جنگلی چارپائے کو بلاتی ہیں جنگل میں
۱۲ گورخر اُن سے اپنی پیاس بجھاتے ہیں * اُن کے

اُس پاس ہوائی جانور بسیرا لیتے ہیں وے
۱۳ ڈال ڈال پر چہچہاتے ہیں ۞ وہ اپنے بالا
خانوں سے پہاڑوں پر پانی چھڑکتا ہی اور تیری
کاریگریوں کے پھلوں سے زمین خوش ہی ۞
۱۴ چارپایوں کے لئے گھاس اور اِنسان کی خدمت
کے لئے سبزی وہی اُگاتا ہی تاکہ وہ اُن کے
۱۵ لئے زمین سے غذا پیدا کرے ۞ اور شراب
جو اِنسان کے دل کو خوش کرتی ہی اور روغن
جو چہرے کو چمکاتا ہی اور روٹی جو اِنسان کے
۱۶ دل کو قوت بخشتی ہی ۞ یہوواہ کے درخت
رس بھرے ہیں لبنان کے سرو جو اُسنے
۱۷ لگائے ۞ جن میں پرندے آشیانے بناتے
ہیں اور لک لک جو ہی صنوبر کے درختوں
۱۸ میں اُسکا گھر ہی ۞ اُنچے پہاڑ سنگستان کے
جنگلی بکروں کے لئے پناہ کی جالہیں ہیں اور
۱۹ خرگوشوں کے لئے ۞ اُسنے چاند کو مقرر زمانوں
کے لئے بنایا اور آفتاب اپنے چھپنے کی جگہہ
۲۰ پہچانتا ہی ۞ تو نے اندھیرا کیا تاکہ رات ہو

جس میں سارے جنگلی چارپائے سیر کرتے
۲۱ ہیں * شیر بچے اپنے شکار کے لیئے گرجتے
ہیں اور خدا سے اپنی خوراک مانگتے ہیں *
۲۲ اور آفتاب نکلتے ہی وے جمع ہوتے ہیں اور
۲۳ اپنے غاروں میں جا بیٹھتے ہیں * اِنسان اپنے
کاروبار کے لئے باہر نکلتا ہی اور اپنی محنت
۲۴ کے لئے شام تک * ای یہوواہ تیری کاریگریں
کیا ہی بہت ہیں تو نے اُن سب کو حکمت
۲۵ سے بنایا زمین تیری دولت سے پر ہی * یہہ
ایسا بڑا اور چوڑا دریا ہی جس میں بے شمار
چھوٹے بڑے کیڑے مکوڑے ہیں *
۲۶ اُس میں ناویں چلتی ہیں اور وہ بڑی مچھلیاں
جو تو نے بنائیں تاکہ اُس میں کھیلتی پھریں *
۲۷ یہے سب تیری طرف تکتی ہیں کہ تو اُنکو
۲۸ وقت پر اُنکی خوراک پہنچاوے * جو تو اُنھیں
پہنچاتا ہی تو وے لے لیتے ہیں اور جو تو اپنی
مٹھی کھولتا ہی تو وے نعمتوں سے سیر ہوتی
۲۹ ہیں * تو اپنا مُنہہ چھپاتا ہی وے متحیر ہوتی

ہیں تو اُنکی روحوں کو پھر لیتا ہی وے مرجاتی
ہیں اور اپنی ماتی میں پھر مل جاتی ہیں *
۳۰ تو اپنی روح کو بھیجتا ہی وے پیدا ہوتے
ہیں اور تو روے زمین کو تر و تازہ کرتا ہی *
۳۱ یہواہ کے جلال کی قدیمی ابدی ہی یہواہ اپنی
۳۲ کاریگریوں سے خوش ہی * وہ زمین پر نگاہ کرتا
ہی سو کانپ جاتی ہی وہ پہاڑوں کو چھوتا ہی
۳۳ سو وے دھواں ہو کے اڑتے ہیں * میں
تو جب تک جیتا رہونگا تب تک یہواہ کی مدح
سرائی کرونگا میں جب تک موجود رہونگا یہواہ
۳۴ کی تسبیح کرتا رہونگا * میرا خیال جو اُسکے لئے
ہی کیا ہی لذیذ ہی میں یہواہ سے خوش
۳۵ رہوں * گناہ کرنے والے زمین پر سے فنا
ہو جاویں اور خبیثوں کا نشان باقی نرہے ای
میری جان یہواہ کو مبارک باد کہہ ہللویاہ *

ایک سو پانچواں زبور

۱ یہواہ کا شکر کرو اور اُس کا نام لو اور لوگوں کے

۲ درمیاں اُسکے کاموں کو بیاں کرو * اُسکے گیت
گاؤ اُسکی مداحی کرو اُس کے سب عجایب
۳ کاموں کے قصے کہو * اُسکے اِسم پاک کی
بڑائی کرو یہواہ کے طالبوں کے دل کو خوش
۴ وقت کرو * یہواہ کے اور اُسکی قوت کے خواہاں
رہو سدا اُسکے روپ کی تلاش میں رہو *
۵ اُسکے عجایب اور غرایب کاموں کو جو اُسنے
کئے اور اُن حکموں کو جو اُسنے اپنے مُنہہ سے
۶ فرمائے * تم اُسکے بندے اِبراہیم کی نسل اور
اُس کے برگزیدہ یعقوب کی اولاد ہو یاد کرو *
۷ وہی یہواہ ہمارا خدا ہی تمام زمین میں اُسکے
۸ احکام ہیں * اُسنے اپنے عہد کو اور اُس سخن
کو جو اُس نے ہزار پیڑھیوں سے لیا یاد رکھا *
۹ وہی قرار جو اُسنے اِبراہیم سے کیا اور اسحاق
۱۰ سے اُسکی قسم کھائی * اور جیسے اُسنے یعقوب
پر شریعت کے لئے اور اِسرائیل سے قول
۱۱ قدیمی کرکے مضبوط کیا * اور فرمایا کہ میں کنعان
کی زمین تجھ کو دیتا ہوں یہہ تیرا موروثی حصہ ہی *

۱۴ جس وقت کہ وے شمار میں کم تھے اور بہت
تھوڑے اور اُس زمین میں پردیسی تھے *
۱۳ اور قوم بہ قوم بادشاہی بہ بادشاہی پھرتے
۱۴ تھے * اُسنے کسی کو قدرت ندی کہ اُن پر ظلم
کرتا اُسنے اُنکی خاطر بادشاہوں کو تنبیہ کی *
۱۵ کہ میرے مسیح کو مت چھوو اور میرے نبیوں
۱۶ کو نہ ستاؤ * اور اُسنے اُس سرزمیں پر کال
کو حکم دیا اُسنے روٹی کی سب قوت توڑی *
۱۷ اُسنے اُن سے پیشتر ایک شخص کو بھیجا یوسف
۱۸ بیچا گیا کہ غلام ہو * جسکے پانوؤں کو اُنھوں نے
بیکڑ یا پہناکے دُکھ دیا وہ لوہا اُسکے دل میں پہنچا *
۱۹ یہاں تک کہ اُسکا کلام پورا ہوا یہواہ کی بات نے
۲۰ اُسے تایا * بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُسے
رہائی دی لوگوں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا *
۲۱ اُسنے اُسے اپنے گھر اور اپنے سارے
۲۲ اسباب کا مالک کیا * تاکہ اُسکے حاکموں کو
جب چاہے باندھ لے اور اُسکے مشایخ کو
۲۳ عقل سکھلاوے * اِسرائیل بھی مصر میں آیا اور

۲۳ یعقوب حام کی زمین میں مسافر ہوا * اور
اُسنے اُسکی گروہ کو بہتایت بخشی اور اُنھیں
۲۵ اُن کے دُشمنوں سے زیادہ زور اور کیا * اُسنے
اُن کے دلوں کو پھیرا کہ وے اپنے خادموں
سے عداوت کرنے لگے اور اپنے نوکروں
۲۶ سے چترائی * اُس نے اپنے بندے موسیٰ
۲۷ کو اور اپنے برگزیدہ ہارون کو بھیجا * اِنھوں نے
اُنکے درمیان اُسکے معجزے دکھلائے اور حام کی
۲۸ زمین میں عجایب * اُسنے تاریکی بھیجی سو اندھیرا
ہوا اور اُنھوں نے اُسکی بات سے سرکشی
۲۹ نکی * اُسنے اُنکے پانیوں کو لہو بنایا اور اُن کی
۳۰ مچھلیوں کو مار ڈالا * اُن کی سرزمین نے بہت
سے مینڈک اُگلے اُن کے بادشاہوں کی کوٹھریوں
۳۱ میں بھی * اُس نے حکم کیا اور طرح طرح کی
مکھیاں اور جوئیں اُن کی سب حدوں میں آئیں *
۳۲ اُسنے مینہہ کی جگہہ اُن پر اولے برسائے اور
۳۳ اُن کی سرزمین میں آگ بھڑکی * اُسنے اُن
کے انگوروں اور انجیروں کے باغ برباد کئے

اور اُن کے کناروں کے درخت توڑ ڈالے ۞
۳۴ اُسنے حکم کیا اور ٹڈی آئی کیڑے نکلے اور وہ
۳۵ بیشمار تھی ۞ وہ اُن کی زمین کی ساری سبزیاں
کھا گئے اور اُن کے ملک کے میوے نگل گئے ۞
۳۶ اُسنے اُن کی زمین میں سارے پہلوٹھے مارے
۳۷ اُن کے تمام قوت کے پہلے پھل ۞ اور وہ
اُنھیں روپے اور سونے کے ساتھ نکال لایا
اور اُن کے فرقوں میں ایک بھی کم زور نہ تھا ۞
۳۸ اُن کے نکل جانے سے مصر خوش ہوا کیونکہ
۳۹ اُن کا خوف اُن میں پڑا تھا ۞ اُس نے بدلی کو
پھیلایا تاکہ سایہ کرے اور آگ کو تاکہ رات
۴۰ کو روشن کرے ۞ اُنھوں نے مانگا اُس نے
تیتر دیا اور اُن کو آسمانی روٹیوں سے
۴۱ سیر کیا ۞ اُس نے پتھر چیرا اور پانی اُچھلا
۴۲ نہر کی مانند خشکی پر بہا ۞ کیونکہ اُسنے اپنے
پاک کلام کو اور اپنے بندے اِبراہیم کو یاد
۴۳ کیا ۞ وہ اپنے بندوں کو خوشی کے ساتھ اور
اپنے چنے ہوؤں کو خوشی کے ساتھ نکال لایا ۞

۴۴ اُس نے اُنھیں قوموں کی سرزمینیں دیں
۴۵ اُنھوں نے قوموں کا حاصل میراث پائی * تاکہ
وے اُسکے حقوں کو حفظ کریں اور اُسکی شریعت
کو یاد رکھیں ہللویاہ *

ایک سو چھتیسواں زبور

۱ ہللویاہ یہواہ کا شکر کرو کیونکہ وہ اچھا ہی اور اُس
۲ کی رحمت ابدی ہی * کون یہواہ کی قدرتوں کا
بیان کرسکتا ہی اُسکی ساری شکر گذاریاں کون
۳ کرسکتا ہی * مبارک بندے وے جو حکم کو
یاد رکھتے ہیں اور وہ جو ہردم عدل کرتا ہی *
۴ ای یہواہ مجھ پر یاد کرکے مہر کر جو تو اپنے بندوں
پر کرتا ہی ہاں مجھپر اپنی نجات سے متوجہ ہو *
۵ تاکہ میں تیرے برگزیدوں کی بھلائی دیکھوں اور
تاکہ میں تیری گروہ کی خوشوقتی سے خوش ہوؤں
اور تیری میراث میں شامل ہوکے بڑائی کروں *
۶ ہم نے اپنے باپ دادوں سمیت گناہ کئے
ہم سے تقصیر ہوئی ہم نے شرارت کی *

۷ ہمارے واوے مصر کے بیچ تیری عجایب
قدرتوں کو نہ سمجھے اُنھوں نے تیری رحمتونکی
بہتایت کو یاد نہ کیا اور دریا پر یعنے دریائے سرخ
۸ پر تجھے خصہ دلایا * لیکن اُسنے اپنے نام کے لئے
اُنھیں بچایا تاکہ اپنی زورآور قدرت ظاہر کرے *
۹ اُسنے دریائے سرخ کو دانتا سو وہ سوکھ گیا وہ اُنھیں
۱۰ گہرائی میں سے پار لے گیا جیسے جنگل میں * اُسنے
اُنھیں اُسکے ہاتھ سے جو اُنکا کینہ رکھتا تھا نجات
دی اور دشمن کے ہاتھوں سے رہائی بخشی *
۱۱ پانی نے اُن کے بیریوں کو چھپا لیا اُنمیں سے
۱۲ ایک بھی نہ بچا * تب وے اُسکی باتوں پر ایمان
لائے وے اُسکے مدح پڑھنے والے ہوئے *
۱۳ وے جلد اُسکے کاموں کو بھول گئے وے اُسکے
۱۴ مصلحت کے منتظر نرہے * اُنھوں نے جنگل
میں بُری خواہش کی اور اُجاڑ میں خدا کو آزمایا *
۱۵ اُس نے اُنکا مطلب روا کیا پر اُنکی جانوں میں
۱۶ لاغری بھیجی * اُنھوں نے تنبو کی جگہہ میں
موسیٰ پر اور یہواہ کے پاک مرد ہارون پر حسد

۱۷ کیا * سو زمین پھٹی اور داتان کو نگل گئی اور
بیرون کی ساری جماعت اُس میں سما گئی *
۱۸ اور اُنکی مجلس میں ایک بھبھو کا اُٹھا اُس
۱۹ بھبھو کے نے شریروں کو بھسم کر دیا * اُنھوں
نے حوریب میں بچھڑا بنایا اور ڈھالی ہوئی
۲۰ مورت کے آگے سجدہ کیا * اِس طرح اُنھوں
نے اُسکے جلال کو ایک بیل کی تشبیہ سے
۲۱ جو گھاس کھاتا ہی بدل ڈالا * اُنھوں نے
اپنے نجات دینے والے خدا کو بھلا دیا جسنے
اُن کے لئے مصر میں بڑے بڑے کام کئے *
۲۲ اور عجایب کام حام کی زمین میں اور خوفناک کام
۲۳ دریائے سرخ پر * اور اُس نے فرمایا کہ میں
اُنھیں جان سے مارونگا اگر اُسکا چنا ہوا موسیٰ
اُس بگاڑ میں اُسکے آگے نہ کھڑا ہوتا تا کہ اُسکے
غضب کو پھیرے تا نہووے کہ وہ نابود کرڈالے *
۲۴ ہاں اُنھوں نے دل پسند زمین کی حقارت کی
۲۵ وے اُسکے سخن پر ایمان نہ لائے * بلکہ اپنے
تنبوؤں میں تُرتُرائے اور یہوواہ کی آواز کے

۲۶ سن نے والے نہووے * تب اُس نے
اپنا ہاتھہ اُن پر اُٹھایا کہ اُنھیں اُجاڑ میں
۲۷ گراوے * اور اُنکی نسل کو بھی اُمتوں میں
گراوے اور اُنھیں ملکوں میں تیتر بیتر کر
۲۸ دے * وے جمع ہو کے باعال فاعور کے پوجنے
والے ہوئے اور مُردوں کی قربانیاں کھانے
۲۹ لگے * اُنھوں نے اُسکو اپنے عملوں سے غصہ
۳۰ دلایا اور مری نے اُن میں چھید کیا * اُسوقت
فینحاس کھڑا ہوا اور اُس نے دعا کی سو وبا
۳۱ جاتی رہی * اور یہہ اُسکے لئے صداقت گنی گئی
۳۲ پیڑھی بہ پیڑھی ہمیشہ تک * اُنھوں نے پھر
اُسکو خصومت کے پانی پر غصہ دلایا سو وہ موسیٰ
۳۳ سے اُن کے لئے ناخوش ہوا * کیونکہ اُنھوں
نے اُس کو غصہ دلایا ایسا کہ وہ نامناسب بولا *
۳۴ اُنھوں نے اُن لوگوں کو جسکے قتل کا حکم
۳۵ یہواہ نے کیا تھا مار نڈالا * بلکہ غیر قوموں سے
۳۶ میل کیا اور اُن کے سے کام سیکھے * اور
اُنھوں نے اُن کے بتوں کی پرستش کی جو

۳۷ اُنکے لیے پھندا ہوا * اُنھوں نے تو اپنی
بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کو شیطانوں کے لئے
۳۸ قربانی کیا * اور بے گناہوں کا یعنے اپنی بیٹیوں
اور اپنے بیٹوں کا خون کیا کہ اُنھوں نے اُنکو
کنعان کے بتوں کے آگے ذبح کیا اور زمین لہو
۳۹ سے ناپاک ہوئی * اور اپنے کاموں میں ملوث
ہوئے اور اپنے فعلوں میں زناکار بنے *
۴۰ تب یہواہ کا غصہ بندوں پر بھڑکا ایسا کہ اُس نے
۴۱ اپنی میراث سے بھی نفرت کی * اور اُس
نے اُسے غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا سو
وے جو اُنکا کینہ رکھتے تھے اُن پر غالب ہوئے *
۴۲ اُنکے دشمنوں نے اُن کو ستایا وے عاجز
۴۳ ہو کے اُن کے قابو میں ہو گئے * اُس نے بارہا اُنکو
نجات دی اور اُنھوں نے اپنی مشورت سے
اُسے ناخوش کیا اور اپنے گناہوں کے سبب
۴۴ مرجھا گئے * سو وہ اُن کے دُکھ پر متوجہ ہوا کہ اُس
۴۵ نے اُن کی فریاد سنی * اُس نے اُن کے لئے
اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنی رحمتوں کی بہتایت

۴۶ کے مطابق پہنچتا یا * اُس نے ایسا کیا کہ اُن
سب نے بھی جو اُنھیں اسیر کر کے لیگئے
۴۷ اُن پر ترس کھایا * اے یہواہ ہمارے خدا ہمکو
نجات بخش اور ہمکو غیر قوموں میں سے
ایک جگہہ اِکٹھے کر کہ تیرا مقدس نام لیکے شکر
کریں اور تیری ستایش کرنے میں خوش
۴۸ ہوں * یہواہ اِسرائیل کا خدا ازلی ابدی
مبارک ہووے سارے لوگ بولیں آمین
ہللویاہ *

ایک سو ساتواں زبور

۱ یہواہ کی شکر گذاری کرو کہ وہ خوب ہی اور اُسکی
۲ رحمت سدا ہی * وہ جو یہواہ کے مخلصی دینے گئے
ہیں یوں کہیں جنھیں اُسنے دُشمنو نکے ہاتھہ
۳ سے رہائی بخشی * اور اُنھیں زمینوں سے جمع
کیا پورب اور پچھم اُتر اور دکھن سے *
۴ جو جنگل میں راہ کے بیچ گم ہوئے تھے اور
اُنھیں کوئی شہر نہ ملتا تھا جہاں بسیں *

۵ جو بھوکے اور پیاسے بھی تھے اور اُن کی جان
۶ غش کھاتی تھی * سو اُنھوں نے اپنی بپت میں
یہواہ کو پکارا اُس نے اُن کی مصیبتوں سے
۷ اُنھیں نجات دی * اور اُس نے اُنھیں سیدھی
راہ میں چلایا تاکہ وے بسنے کے شہر
۸ میں پہنچیں * شکر کرو یہواہ کی رحمت کا اور
اُسکے عجایب کاموں کا جو اُس نے بنی آدم
۹ کے لئے کیے * کیوں کہ وہ پیاسے کا دل سیر
کرنے والا ہی اور بھوکے کا پیٹ خوبی سے
۱۰ بھرنے والا ہی * وے جو اندھیرے میں اور
موت کے سائے میں بیٹھے تھے اور عاجزی اور
۱۱ لوہے کے قیدی تھے * کیونکہ اُنھوں نے
خدا کے حکموں سے سرتابی کی اور حضرت
۱۲ اعلیٰ کی صلاح اِہانت کی * اِس لیئے اُس
نے اُنکے دلوں کو مشقت سے عاجز کیا وے
۱۳ گر پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا * اُس وقت
اُنھوں نے اپنی بپت میں یہواہ کو پکارا اور
اُس نے اُنھیں اُن کی مصیبتوں سے چھڑایا *

۱۴ اُس نے اُنھیں تاریکی اور موت کے سائے
تلے سے باہر نکالا اور اُن کے بندھنوں کو
۱۵ توڑ ڈالا * شکر کرو یہواہ کی رحمت کا اور اُسکے
عجایب کاموں کا جو اُس نے بنی آدم کے لئے
۱۶ کیے * کیونکہ اُس نے تانبے کے دروازے
توڑے اور لوہے کے قفل کاٹ دیے *
۱۷ کمینہ لوگ اپنی کوتاہی سے اور اپنی بدکاریوں سے
۱۸ دردمند ہیں * اِن کے جی کو ہر ایک طرح کے
کھانے سے نفرت ہوئی اور وے موت
۱۹ کے آستانوں کے نزدیک آپہنچے * اُنھوں
نے اپنی مصیبت میں یہواہ کو پکارا وہ اُنھیں
۲۰ اُن کے دُکھوں سے نجات دیتا ہی * اُسنے حکم
کیا اور اُنھیں تندرستی دی اور اُنکی ہلاکتوں سے
۲۱ رہائی بخشی * شکر کرو یہواہ کی رحمت کا اور
اُسکے عجایب کاموں کا جو اُسنے بنی آدم
۲۲ کے لئے کئے * اور قربانیاں گذرانو اور
شادمانی سے اُس کے کاموں کو بیان کرو *
۲۳ وے جو ناوانوں میں دریا پر اُترتے ہیں وے

۲۴ جو برے پانیوں سے کام رکھتے ہیں * وہی
یہواہ کی قدرتوں کو مشاہدہ کرتے ہیں اور
۲۵ دریا میں اُسکے عجایب دیکھتے ہیں * کیونکہ وہ
حکم کرتا ہی اور طوفانی ہوا چلاتا ہی جس سے
۲۶ موج اُٹھنے لگتے ہیں * وے آسمانوں پر چڑھتے
ہیں پھر گہراؤں میں اُترتے ہیں اُنکی جانیں
۲۷ بُرائی سے گداز ہو جاتی ہیں * وے مت والے
کی طرح آگے پیچھے گرتے ہیں اور انیرے
جاتے ہیں اُن کے حواس بالکل اُڑ گئے ہیں *
۲۸ سو وے اپنی تنگی میں یہواہ سے فریاد کرتے
ہیں اور وہ اُنکی مصیبتوں سے اُنھیں نجات
۲۹ دیتا ہی * وہ آندھی کو تھما دیتا ہی ایسا کہ اُسکے
۳۰ موج قرار پکڑتے ہیں * تب وے خوش
ہوتے ہیں کہ اُنھیں چین ملتا ہی وہ اُن کو
جس بندر میں وہ جایا چاہتے ہیں لے پہنچاتا ہی *
۳۱ شکر کرو یہواہ کی رحمت کا اور اُسکے عجایب
کاموں کا جو وہ بنی ادم کے لئے کرتا ہی *
۳۲ وے اُسکو لوگوں کی مجلس میں بلند کریں اور

مشایخ کی مجلس میں اُسکی ستایش کریں *
۳۳ وہ نہروںکو جنگل بناتا ہی اور پانی کے چشموں کو
۳۴ سوکھی زمین کر ڈالتا ہی * اُگانے والی زمین
کو شورہ کر دیتا ہی اُن کی شرارت کے
۳۵ سبب سے جو وہاں بستے ہیں * وہ جنگل کو
جھیل بنا ڈالتا ہی اور خشک زمین کو چشمے بناتا
۳۶ ہی * وہاں وہ بھوکھوں کو بساتا ہی تاکہ وے
۳۷ آبادی کے لئے شہر تیار کریں * اور کھیتی
کریں اور انگوروں کے باغ لگاویں اور حاصل کا
۳۸ پھل جمع کریں * وہ اُنھیں بھی برکت دیتا
ہی سو وے بہت ہو جاتے ہیں اور اُن کے
۳۹ چارپایوں کو کم ہونے نہیں دیتا * وے پھر گھٹ
جاتے ہیں اور خوار ہوتے ہیں ظلم اور مصیبت
۴۰ اور غم کے مارے * وہ امیروں پر خواری ڈالتا
ہی اور ایسا کرتا ہی کہ وے جنگل جنگل بے
۴۱ راہ بھٹکتے پھرتے ہیں * وہ خاک سارون کو
اُن کی عاجزی سے بلند کرتا ہی اور اُن کے
۴۲ گھرانوں کو گلے کی طرح بناتا ہی * راستباز

لوگ دیکھینگے اور خوش ہوں گے اور تمہارے
۴۳ بدکاروں کا منہہ بند ہو جاتا ہی * وہ کونسا عقلمند
ہی جو ان چیزونکا دھیان رکھے کہ وہی سب یہوواہ
کی رحمتون کو خوب سمجھینگے *

ایک سو آٹھواں زبور

۱ ای خدا میرا دل طیار ہی میں اپنی شوکت کے
۲ ساتھہ گاؤنگا اور ستایش کرونگا * جاگ ای
۳ بین اور بربط کہ میں سویرے جاگونگا * ای یہوواہ
میں لوگوں کے درمیان تیری شکرگذاری کرونگا
۴ میں گروہوں کے بیچ تیری مدح گانی کرونگا * کیونکہ
تیری رحمت عظیم اور آسمانوں سے بالاتر
۵ ہی اور تیری امانت بدلیوں تک ہی * ای خدا
تو آسمانوں پر سرفراز ہو اور تیرا جلال
۶ ساری زمین پر ہو * تاکہ میرا محبوب رہائی پاوے
اپنے دہنے ہاتھہ سے نجات دے اور میری
۷ سن * خدا نے اپنی تقدیس میں فرمایا ہی میں
خوش ہونگا میں شخیم کو تقسیم کرونگا اور وشت

۸ سکوت کو ماپونگا * جلعاد میرا ہی اور منشا
بھی میرا اور افرائیم بھی میرے سر کا زور ہی
اور یہوداہ میرے شرع کا رواج دینے والا ہی *
۹ مواب میرے نہانے دھونے کا لگن ادوم
پر میں اپنی جوتی چلاؤنگا فلستیا پر میں خوشی کا
۱۰ باجا بجاؤنگا * متحکم شہر میں کون مجھے لیجائیگا
۱۱ ادوم تک میرا رہبر کون ہوگا * ای خدا تو وہ
نہیں کیا تو نے ہمیں نہیں رد کیا اور خدا کیا تو
۱۲ ہمارے لشکروں کے ساتھ باہر آنا نہ کریگا * دشمن
سے ہماری مدد کر کہ آدمی کی مدد باطل ہی *
۱۳ خدا کے سبب سے ہم بہادری کرینگے کیونکہ
وہی ہمارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا *

ایک سو نواں زبور

۱ ای میرے صفت کے خدا چپ مت ہو * کیونکہ
۲ شریروں اور فریبیوں نے مجھ پر زبانیں کھولی
ہیں دے جھوٹھی باتیں میرے حق میں کہتے
۳ ہیں * اُن کے کینہ آمیز کلام نے مجھکو گھیر

لیا ہی اور وے بے سبب مجھ سے لڑتے
۴ ہیں * وے میری دوستی کے بدلے میں مجھ
۵ سے دشمنی کرتے ہیں پر میں جو ہوں دعا * انھوں
نے میری نیکی کے بدلے مجھے بدکاری کا نتیجہ
دیا ہی اور محبت کے بدلے میں عداوت کا *
۶ تو ایک شریر کو اُن پر قایم کر اور اُسکے دہنے
۷ ہاتھ شیطان کو کھڑا کر * کہ جب اُسکا حساب
لیا جاوے تو وہ گناہ گار ٹھہرے اور اُسکی دعا
۸ گناہ ہو جاوے * اُسکے دن تھوڑے ہوویں
۹ اُسکا منصب دوسرا پاوے * اُسکے بچے یتیم
۱۰ ہو جاویں اور اُسکی جورو راندہ ہو جاوے * اُسکے
بچے سدا در بدر پھریں اور بھیکھ مانگیں وے
۱۱ اپنے ویرانوں میں خوراک ڈھونڈھتے پھریں * ظلم
کرنے والے سب جو کچھ اُسکا ہو لے لیں اور
۱۲ پردیسی اُسکی دولت غارت کریں * کوئی
اُس پر ترس نہ کھاوے اُسکے یتیموں پر کوئی
۱۳ رحم نکرے * اُسکی نسل باقی نرہے اور
۱۴ پچھلی پیڑھیوں میں اُسکا نام مٹایا جاوے * اُسکے

باپ دادوں کی بدکاریاں یہواہ کے حضور مذکور
۱۴ ہوویں اور اُسکی ماکا گناہ متایا نہ جاوے * وے
سدا یہواہ کے آگے رہیں تاکہ وہ زمین پر سے
۱۶ اُنکا ذکر نابود کر دے * کیونکہ اُس نے رحیمی
کو یاد نہ کیا بلکہ وہ کنگال اور محتاج کے پیچھے
۱۷ پڑا تاکہ دل شکستوں کو قتل کرے * جیسا
اُس نے لعنت کو دوست رکھا سو وہ اُسپر
آپڑے اور جیسا وہ برکت سے بیزار رہا سو
۱۸ وہ برکت اُس سے دور رہے * جیسے اُسنے
لعنت کو سرو پاؤں کی مانند پہن لیا ویسے لعنت پانی
کی مانند اُسکی انتڑیوں میں اور تیل کی طرح
۱۹ اُسکی ہڈیوں میں گھسے * لعنت اُسکے لئے ایسی
ہووے جیسے پوشاک جو اُسے چھپا لیتی ہی
اور جیسے پٹکا جو سدا اُسکی کمر کے گرد لپٹا رہتا
۲۰ ہی * یہواہ کی طرف سے میرے دشمنوں کا
اور اُنکا جو میری جان کو زبون کہتے ہیں یہہ نتیجہ
۲۱ ہووے * پر تو مجھ پر ای یہواہ خداوند اپنے نام
کے لئے رحم کر کہ تیری رحمت خوب ہی تو مجھے

۲۲ نجات دے ٭ کہ میں مسکین اور محتاج ہوں
۲۳ اور میرا دل مجھ میں گھایل ہی ٭ میں گھٹتے
ہوے سائے کی مانند تمام ہوا میں ٹڈی کی طرح
۲۴ جھاڑ پھینکا گیا ٭ میرے گھٹنے فاقے سے کمزور
ہو گئے اور میرے گوشت میں چکناہٹ نہیں رہی
۲۵ اُنکا حیا ہوا وے مجھے نگاہ کرتے ہیں اور سر
۲۶ ہلاتے ہیں ٭ اے یہوواہ میرے خدا میری مدد
کر اپنی رحمت کے مطابق ٭ مجھے نجات دے ٭
۲۷ تاکہ وے جانیں کہ یہہ تیرا ہاتھہ ہی اور تجھہ خداوند
۲۸ نے یہہ کیا ہی ٭ وے لعنت کریں پر تو رحمت
کر جب وے اُٹھیں تو شرمندہ ہوویں پر
تیرا بندہ خوش ہو میرے دشمن کو خجالت کی پوشاک
۲۹ پہنا اور اُن کو پریشانی کی چادر اُڑھا ٭ میں
اپنے مُنہہ سے یہوواہ کا بہت شکر کرونگا میں
جماعت میں بہتوں کے بیچ اُس کی ستایش
۳۰ کرونگا ٭ کیونکہ وہ کنگال کے دہنے ہاتھہ کھڑا ہو گا
تاکہ اُسے اُن سے جو اُسکی جان کے خواہاں
ہیں نجات دیوے ٭

ایک سو دسواں زبور

۱ یہواہ نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دہنے
ہاتھہ بیٹھہ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے
۲ پانوٗ تلے کی چوکی کروں * یہواہ زور کا عصا صیون
میں سے بھیجیگا تو اپنے دشمنوں کے درمیان
۳ حکم رانی کر * تیرے لوگ تیری قوت کے
دن حسن تقدس کے ساتھہ اِختیاری قربانیاں
لاوینگے اور تیری اولاد کی شبنم بڑی فجر کے
۴ رحم سے زیادہ ہو گی * یہواہ نے قسم کھائی
ہی اور وہ نہ پچھتاویگا تو ملکی صدق کی صفت
۵ میں ابد تک کاہن ہی * خداوند اپنے قہر کے
دن تیرے دہنے ہاتھہ بادشاہوں کو دے ماریگا *
۶ وہ قوموں کو گناہ گار ٹھہراویگا وہ لاشوں کے
تودے کرویگا وہ بادشاہتوں میں بہتوں کے سر
۷ کچلیگا * وہ راہ میں نالے کا پانی پیئیگا اِسی لئے
وہ سر اُٹھاویگا *

ایک سو گیارھواں زبور

۱ ہللویاہ میں تمام دل سے یہواہ کا شکر کرونگا
۲ سچوں کی مجلسوں میں اور جماعت میں * یہواہ
کے کام بزرگ ہیں اُن کو وے لوگ تردد
کرتے ہیں جو اُنھیں دوست رکھتے ہیں *
۳ اُسکا کام جاہ و جلال ہی اور اُسکی صداقت کی
۴ بقا ابدی ہی * اُسنے اپنے عجایب کاموں کے
لئے یادگاری رکھی یہواہ مہربان اور رحیم ہی *
۵ اُس نے اُن کو جو اُس سے ڈرتے رہتے
ہیں کھانا دیا وہ اپنے عہد کا ذکر ہمیشہ تک
۶ کریگا * اُس نے اپنے کاموں کا زور اپنے
لوگوں کو دکھلایا تاکہ اُنھیں قوموں کی میراث
۷ بخشے * اُسکی دست کاریاں حقیقتیں اور عدالتیں
۸ ہیں اُسکے سارے احکام یقینی ہیں * اُنکی
مضبوطی ازلی ابدی ہی وے عدل اور راستی
۹ سے کئے گئے ہیں * اُسنے اپنے لوگوں کے
لیے نجات بھیجی اپنے عہد کو ابد تک مضبوط

فرمایا ہی اُسکا نام مقدس اور مہیب ہی *
۱۰ یہواہ کا خوف اصل دانائی ہی اور اُن سب کا
جو اُس پر عمل کرتے ہیں خوب ذہن ہی
تعریف ہمیشہ اُسی کے لئے ہی *

ایک سو بارھواں زبور

۱ ہللویاہ مبارک بندہ وہ ہی جو یہواہ سے ترساں
ہی اور اُسکی فرمایشوں سے نہایت خوش ہی *
۲ اُسکا تخم زمین پر زور آور ہوگا پرہیزگاروں کی
۳ نسل مبارک ہوگی * اُسکے گھر میں مال اور
دولت ہوگی اور اُسکی صداقت ابدی ہوگی *
۴ تاریکی میں راستبازوں کے لئے نور چمکا وہ
۵ مہربان اور رحیم اور راست باز ہی * جو نیک
مرد ہی مہربانی کرتا ہی اور قرض دیتا ہی وہ
اپنے کاربار کو غور کرکے درست کرتا ہی *
۷ یقینا اُسکو کبھی جنبش نہوگی * راست باز کی
یادگاری ابدی ہوگی وہ بُری خبریں سن کے
ہراساں نہ ہوگا اُسکے دل میں مضبوطی ہی اُسکا

۸ توکل یہواہ پر ہی * اُسکا دل تسلی کیا گیا ہی وہ
نڈریگا یہاں تک کہ وہ اپنے اعدا پر ظفر پاویگا *
۹ اُسنے کھنڈایا ہی اُسنے مسکینوں کو دیا ہی
اُسکی راستبازی ابد تک باقی ہی اُسکا سینگھ
۱۰ جلال کے ساتھہ سرفراز ہوگا * شریر دیکھیگا
اور کڑھیگا اور دانت پیسیگا اور گداز ہو جاویگا
شریروں کی تمنا فنا ہو جائیگی *

ایک سو تیرھواں زبور

۱ ہللویاہ ای یہواہ کے بندو اُسکی ستایش
۲ کرو یہواہ کے نام کی مدح کرو * یہواہ کا نام
اِسدم سے ہمیشہ تک مبارک ہووے *
۳ آفتاب کے مطلع سے لیکے اُسکے مغرب تک
۴ یہواہ کا نام ممدوح ہو * یہواہ ساری اُمتوں سے
بلند اور بالا ہی اُسکا جلال آسمانوں پر ہی *
۵ یہواہ ہمارے خدا کی مانند کون ہی جو بلندیوں
۶ پر رہتا ہی * اور نشیب تک آتا ہی تاکہ آسمان
۷ اور زمین پر نگاہ کرے * وہ مسکین کو خاک سے

اُٹھا لیتا ہی اور محتاج کو مزبلے سے اُونچا کرتا
۸ ہی * تاکہ اُسے شہزادوں کے ساتھہ یعنے اپنے
۹ بندوں کے شہزادوں کے ساتھہ بیٹھلاوے * جو
بانجھہ عورت کو گھر میں بٹھاتا ہی ایسا کہ وہ
بچوں کی ماخوشی کے ساتھہ ہو ہللویاہ *

ایک سو چودھوان زبور

۱ جب اِسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا گھرانا
۲ بیگانے لوگوں میں سے * تو یہوداہ اُسکا پاک
۳ گھر ہوا اور اِسرائیل اُسکی مملکت * دریا
نے یہہ دیکھا اور پلٹ گیا اور اردن اُلٹی بہی *
۴ پہاڑوں نے مینڈھوں کی مانند چھلانگیں ماریں
اور پہاڑیوں نے بھیڑ کے بچوں کی مانند *
۵ ای دریا تجھے کیا ہوا جو تو بھاگا اور ای اردن کیا
۶ کہ تو اُلٹی بہی * اور کیا ہوا ای پہاڑو جو تم
مینڈھوں کی مانند چھلانگیں مارتے ہو اور ای ٹیلو
۷ تم بھیڑ کے بچوں کی مانند * ای زمین تو خداوند
کے حضور بیقرار رہو اور یعقوب کے خدا کے

۸ آگے * وہ جو پتھر کو حوض بناتا ہی چقمق
کے پتھر کو پانی کا چشمہ *

ایک سو پندھرواں زبور

۱ ہمکو بیہواہ نہیں ہم تو نہیں بلکہ اپنے نام کو بزرگی
دے اپنی رحمت کے لئے اور اپنی صداقت
۲ کے لئے * قومیں کیوں کہیں کہ اُن کا خدا کہاں
۳ ہی * ہمارا خدا تو آسمان پر ہی اُس نے جو
۴ کچھ چاہا سو کیا * اُن کے بت روپا اور سونا
۵ ہیں آدمیوں کی دستکاریاں * وے مُنہ رکھتے
ہیں پر بولتے نہیں وے آنکھیں رکھتے ہیں پر
۶ دیکھتے نہیں * وے کان رکھتے ہیں پر سنتے
ہیں اُن کی ناکیں بھی ہیں لیکن سونگھتے نہیں *
۷ وے ہاتھ رکھتے ہیں پر پکڑتے نہیں وے
پانو رکھتے ہیں پر چلتے نہیں وے اپنے گلے سے
۸ بھی آواز نہیں نکالتے * وے جو اُنھیں بناتے ہیں
اور وے سب جو اُنکا بھروسا رکھتے ہیں اُن ہی
۹ کی مانند ہیں * اے اِسرائیلیو تم بیہواہ پر

بھروسا کرو وہی اُنکا مددگار اور اُنکی ڈھال ہی ٭
۱۰ اے ہارون کے گھرانے یہواہ پر بھروسا کر کہ
۱۱ وہی اُنکی مدد اور ڈھال ہی ٭ ہاں تم جو یہواہ سے
ڈرتے ہو یہواہ پر بھروسا کرو وہی اُنکا مددگار
۱۲ اور اُن کی ڈھال ہی ٭ یہواہ نے ہمکو یاد کیا
وہ ہمیں برکت دیگا وہ اِسرائیل کے گھرانے
کو برکت دیگا وہ ہارون کے گھرانے کو بھی
۱۳ برکت دیگا ٭ وہ اُن کو جو یہواہ سے ڈرتے رہتے
۱۴ ہیں چھوٹوں بڑوں کو برکت دیگا ٭ یہواہ تم کو
۱۵ اور تمھارے لڑکوں کو فراوانی بخشیگا ٭ تم یہواہ
کے جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک
۱۶ بندے ہو ٭ عرش اور سارے آسمان یہواہ
کے ہیں اور اُس نے زمین بنی آدم کو عنایت
۱۷ کی ٭ وے یہواہ کی ستایش نہیں کرتے
۱۸ اور نہ وہ سب جو قبر میں اُترے ٭ لیکن ہم
اِسوقت سے لے کے ہمیشہ تک یہواہ کی شکر
گذاری کرینگے ہللویاہ ٭

ایک سو سولھواں زبور

۱ میں یہواہ سے محبت رکھتا ہوں کہ اُس نے
۲ میری آواز اور میری زاریاں سُنیں * اور اُس
نے میری طرف کان دھرے سو میں جب تک
۳ کہ جیتا رہوں گا اُسکا نام لئے جاؤنگا * موت کے
دُکھوں نے مُجھکو گھیرا اور قبر کے دردوں
نے مجھے پکڑا میں دُکھ اور غم میں گرفتار
۴ ہوا * تب میں نے یہواہ کا نام لیا کہ ای یہواہ
۵ مہربانی کرکے میری جان بچا لیجیے * یہواہ
مہربان اور راست باز ہی اور ہمارا خدا رحیم
۶ ہی * یہواہ سادہ لوگوں کا نگہبان ہی میں چھوٹا
۷ ہو گیا تھا اُس نے میری مدد کی * ای میری جان
اپنی آرام گاہ میں پھر کہ یہواہ نے تجھپر اِحسان
۸ کیا * تو نے مُجھ کو مرنے سے اور میری آنکھوں
کو آنسو بہانے سے اور میرے پانوٗ کو پھسلنے
۹ سے بچایا * میں یہواہ کے آگے زندگی کی
۱۰ زمینوں میں خراماں ہونگا * میں ایمان لایا اِسی لئے

میں نے کلام کیا مجھ پر بڑی بپت پڑی تھی *
۱۱ میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا کہ سارے آدمی
۱۲ جھوٹے ہیں * میں یہواہ کو اُسکی ساری نعمتوں
۱۳ کے عوض میں جو مجھے ملیں کیا دوں * میں نجات کا
۱۴ پیالہ پکڑونگا اور یہواہ کا نام لونگا * میں ابھی
اُسکے سارے بندوں کے سامھنے یہواہ کے لئے
۱۵ نذریں ادا کرونگا * یہواہ کی نگاہ میں اُسکے مقدس
۱۶ لوگوں کا مرنا بھاری ہی * ای یہواہ میں بے
شک تیرا بندہ ہوں میں تیرا بندہ ہوں تیری
لونڈی کا بیٹا تو نے میری زنجیریں کھولیں *
۱۷ میں تیرے حضور شکر گذاری کے ہدیے
۱۸ چڑھاؤنگا اور یہواہ کا نام لونگا * میں ابھی اُسکے
سارے لوگوں کے آگے اپنی نذریں یہواہ
۱۹ کے لئے ادا کرونگا * یہواہ کے گھر کے صحنوں
میں اور تجھ میں ای اورشلیم هللویاه *

ایک سو سترواں زبور

۱ ای ساری قوموں یہواہ کی ستایش کرو ای لوگو

۴ تم سب اُسکا شکر کرو * کیونکہ اُسکی رحمت ہم پر
بہت ہی اور اُسکی صداقت ابدی ہی ہللویاہ *

ایک سو اٹھارواں زبور

۱ یہوواہ کی شکر گذاری کرو کہ وہ مہربان ہی اور
۲ اُسکی رحمت ابدی ہی * اِسرائیل بھی اب
۳ یہہ کہے کہ اُس کی رحمت ابدی ہی * ہارون کا
گھرانا بھی اب یہہ کہے کہ اُس کی رحمت ابدی
۴ ہی * وے بھی جو یہوواہ سے ڈرنے والے
ہیں اب یہہ کہیں کہ اُس کی رحمت ابدی ہی *
۵ میں نے دُکھ میں یہوواہ کا نام لیا یہوواہ نے مجھے
۶ جواب دیا اور مکان فراخ بخشا * یہوواہ میری
طرف ہی میں نہیں ڈرنیکا اِنسان میرا کیا کر سکتا
۷ ہی * یہوواہ میرے مددگاروں میں سے ہی پس
میں اُن پر جو میرا کینہ رکھتے ہیں فتح پانیوالا
۸ ہوؤنگا * بھروسا کرنا یہوواہ پر اُس سے بہتر ہی
۹ کہ آدمی کا بھروسا رکھے * یہوواہ پر بھروسا کرنا اِس
۱۰ سے بہتر کہ امیروں کا بھروسا رکھیے * ساری

گروہوں نے مجھ کو گھیر لیا لیکن میں یہواہ
۱۱ کے نام سے اُن کو نابود کرونگا ۞ اُنھوں نے
تو مجھے گھیرا اُنھوں نے تو مجھے گھیرا پر میں
۱۲ یہواہ کے نام سے اُنھیں نابود کرونگا ۞ اُنھوں نے
مجھپر شہد کی مکھیوں کی طرح اِحاطہ کیا وے
کانٹوں کی آگ کی مانند بجھ گئے میں تو یہواہ
۱۳ کے نام سے اُنھیں نابود کرونگا ۞ تو نے مجھے
بڑے زور سے دھکیایا تاکہ مجھے گرا دے لیکن
۱۴ یہواہ نے میری مدد کی ۞ یہواہ میرا زور آور میرا
۱۵ راگ ہی وہ تو میری نجات ہوا ۞ راست بازوں
کے تنبوؤں میں شادی اور ازادی کا غلغلہ ہی ۞
۱۶ یہواہ کا دست راست بہادری کرتا ہی یہواہ کا
دہنا ہاتھ بلند ہوا یہواہ کا دہنا ہاتھ مردانگی کرتا
۱۷ ہی ۞ میں نہ مرونگا پر میں جیونگا اور یہواہ کے
۱۸ کاموں کی تقریر کرونگا ۞ یہواہ نے مجھے خوب
تنبیہ کی لیکن اُس نے مجھے موت کی سپرد نہ کیا ۞
۱۹ صداقت کے دروازے میرے لئے کھولو کہ میں
۲۰ اُن کے اندر جاؤنگا میں یہواہ کا شکر کرونگا ۞ یہواہ

کا دروازہ یہہ ہی جس میں راست باز داخل
۲۱ ہوتے ہیں * میں تیری ثنا خوانی کرونگا کہ تو نے
۲۲ میری سن لی اور تو میری نجات ہوا * وہ پتھر
جسے معماروں نے رد کیا سو کونے کا سرا
۲۳ ہوا * یہوواہ کا کام یہہ ہی جو ہماری نظروں میں
۲۴ عجایب ہی * یہوواہ نے یہہ دن پیدا کیا ہم
تو اُس دن خوشی کرینگے اور مسرور ہوینگے *
۲۵ ای یہوواہ میں منت کرتا ہوں نجات بخشیے
ای یہوواہ میں منت کرتا ہوں کامیابی بخشیے *
۲۶ مبارک ہی وہ جو یہوواہ کے نام سے آتا ہی
ہم یہوواہ کے گھر کی بابت تجھے مبارک باد
۲۷ دیتے ہیں * یہوواہ وہ خدا ہی جس نے ہم کو
نور دکھلایا قربانی کو مذبح کے سینگوں ہی پر
۲۸ رسیوں سے باندھو * میرا خدا تو ہی میں
۲۹ تیرا مداح بنا رہونگا * تو میرا خدا ہی میں تیری
۳۰ مدح کرونگا * یہوواہ کی شکرگذاری کرو کہ وہ مہربان
ہی اور اُسکی رحمت ابدی ہی *

ایک سو اُنیسواں زبور

ا

۱ مبارک وے ہیں جو راہ میں کامل ہیں اور
۲ یہوواہ کی شرع پر چلتے ہیں * مبارک وے
ہیں جو اُسکی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں اور
اپنے سارے دل سے اُسے ڈھونڈھتے ہیں *
۳ اُن سے خطا کا کام بھی نہیں ہوتا وے اُسکی
۴ راہوں پر چلتے ہیں * تو نے حکم کیا ہی کہ مر
۵ گرمی سے تیری قواعد کو حفظ کریں * کاشکے
میری راہیں درست ہوں تاکہ تیرے فرضوںکو
۶ نگاہ رکھوں * جب کہ میں تیرے سارے حکموں
۷ کو نگاہ رکھونگا تو شرمندہ نہونگا * میں تیری
عدالت کے حکموں کو یاد کر کے اپنی خاطرجمع سے
۸ تیری ثنا خوانی کرونگا * میں تیرے فرضوں پر
چلونگا تو مجھے آخر تک نچھوڑ *

ب

جوان آدمی اپنی راہیں کس طرح صاف کرتا ہی

۱۰ تیرے کلام کے مطابق عمل کرنے سے * میں
نے اپنے سارے دل سے تیری جستجو
کی ہی تو مجھ کو اپنے حکموں سے منحرف مت
۱۱ کر * میں نے تیری بات کو اپنے دل کے
۱۲ بیچ چھپا لیا تاکہ میں تیرا گناہ نہ کروں * ای
۱۳ یہواہ تو محمود ہی اپنے فرایض سکھلا * میں نے
اپنے ہونٹھوں سے تیرے مُنہ کی ساری
۱۴ عدالتوں کو بیان کیا * میں تیری شہادتوں کی
راہ میں ایسا مسرور ہوا ہوں جیسے مال بہت
۱۵ سے * میں تیرے قاعدوں میں غور کرونگا اور
۱۶ تیری روشوں کو ملاحظہ کرونگا * میں تیرے فرضوں
میں اپنا دل لگاؤنگا میں تیری بات نہ بھولونگا *

ج

۱۷ دل کھول کے اپنے بندے سے سلوک کر تاکہ
۱۸ میں جی جاؤں اور تیری بات کو یاد رکھوں * میری
آنکھیں کھول تاکہ میں تیری شریعت کے عجایب
۱۹ مضمونوں کو دیکھوں * میں زمین پر ایک مسافر ہوں
۲۰ اپنے حکم مجھ سے نہ چھپا * میرا جی ہر دم تیری

عدالتوں کے اِشتیاق میں پرا تڑپتا ہی *
۲۱ تو نے مغروروں کو جو لعنتی ہیں جو تیرے
حکموں سے بھٹک گئے ہیں ڈانٹا کی ہی" *
۲۲ حیا اور شرم کو مجھ میں سے دفع کر کیونکہ میں
نے تیری شہادتوں کو یاد کر رکھا ہی *
۲۳ امیروں نے بھی مجلس کی اور میری غیبتیں
کیاں پر تیرا بندہ تیرے فرضوں پر دھیان لگائے
۲۴ ہوے ہی * تیری شہادتیں میری عشرت
اور میرے محرم راز ہیں *

د

۲۵ میری جان خاک سے ملحق ہوئی تو اپنے سخن
۲۶ کے مطابق مجھکو جلا * میں نے اپنے طور آشکارا
کیے اور تو میری سنتا ہی مجھے اپنے فرض
۲۷ سکھلا * اپنے قواعد کا طور مجھے سمجھا تاکہ میں
۲۸ تیرے عجایب کا مونکا ذکر کروں * میری روح
بھاری بوجھ سے مرجھا چلی اپنے قول کے مطابق
۲۹ مجھکو مضبوطی بخش * مجھے دروغ گوئی کی راہ سے
۳۰ بچا اور اپنی شریعت میں زندگی بخش * میں

نے سچائی کی راہ اِختیار کی اور تیرے احکام
۳۱ اپنے روبرو رکھے * میں تیری شہادتوں سے
۳۲ چمٹ رہا ہوں ای یہوواہ مجھے شرمندہ نکر * میں
تیرے حکموں کی راہ میں دوروںگا جب کہ تو میرا
دل بڑھاویگا *

ہ

۳۳ ای یہوواہ مجھے اپنے فرضوں کی راہ بتلا میں اُسے
۳۴ آخر تک یاد رکھونگا * مجھکو فہم عطا کر میں تیری
شریعت کو حفظ کرونگا اور میں اُسے اپنے
۳۵ سارے دل سے یاد کر رکھونگا * مجھے اپنے
حکموں کے رستے میں چلا کہ میری خوشی اُس میں
۳۶ ہی * میرے دل کو اپنی شہادتوں کی طرف
۳۷ مایل کر نہ لالچ کی طرف * میری آنکھوں کو پھیر
دے کہ باطل کو نہ دیکھیں اور اپنی راہ میں مجھے
۳۸ زندگی بخش * اپنے سخن کو اپنے بندے کے
لئے ثابت کر کیونکہ وہ تیرے خوف میں رہتا
۳۹ ہی * اُس ملامت کو جس سے میں ڈرتا ہوں
مجھ سے دور کر کہ تیری عدالتیں بھلی ہیں *

۴۰ دیکھ کہ میں تیرے قاعدوں کا شوق مند ہوں
اپنی صداقت میں مجھے زندگی بخش ٭

و

۴۱ ای یہوواہ اپنی رحمت اور اپنی نجات کو اپنے
۴۲ قول کے مطابق مجھ تک آنے دے ٭ اور
میں اُنکے سبب سے اُس کو جو مجھے ملامت کرتا
ہی جواب دونگا کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا
۴۳ ہی ٭ اور ایسا نکر کہ حق بات میرے مُنہہ سے
ہرگز نہ نکلے کہ تیرے حکموں پر میرا بھروسا ہی ٭
۴۴ میں تیری شریعت کو ہمیشہ ابدالاباد تک
۴۵ حفظ کر رکھونگا ٭ اور بے قید چلتا پھرتا رہونگا کہ
۴۶ میں تیرے قاعدوں کو ڈھونڈھتا ہوں ٭ میں
بادشاہوں کے آگے بھی تیری شہادتونکا ذکر
۴۷ کرونگا اور شرمندہ نہونگا ٭ اور تیرے حکموں
سے لذت اُٹھاؤنگا کہ میں اُنھیں دوست رکھتا
۴۸ ہوں ٭ میں تیرے حکموں کی طرف جن پر میں
عاشق ہوں اپنے ہاتھہ اُٹھاؤنگا اور تیرے فرضوں
کو سوچتا رہونگا ٭

ز

۴۹ اپنے بندے کی خاطر اپنے سخن کو جس کا
۵۰ تو نے مجھے اُمیدوار کیا یاد فرما * یہہ میرے
دُکھ میں میری تسلی ہی کیونکہ تیرے سخن نے
۵۱ مجھے جان بخشی ہی * مغروروں نے مجھ سے
بہت ٹھٹھولیاں کیاں لیکن میں نے تیری شریعت
۵۲ سے کنارا نہ کیا * ای یہوواہ میں نے تیرے
۵۳ قدیمی حکموں کو یاد رکھا سو تسلی پائی * اُن
شریروں کے سبب کہ جنھوں نے شریعت
کو چھوڑ دیا ہی آندھی سے ہولناک دُکھ نے
۵۴ مجھے آپکڑا * میرے مسافر خانے میں تیرے
۵۵ احکام میرے گیت ہیں * ای یہوواہ میں نے
تیرا نام رات کو یاد کیا ہی اور تیری شریعت
۵۶ کو مانا ہی * یہہ مجھکو اِس لئے ہی کہ میں نے
تیری سنتوں پر عمل کیا *

ح

۵۷ ای یہوواہ تو میرا بخرا ہی میں نے تو کہا میں تیری
۵۸ باتوں حفظ کرونگا * میں اپنے سارے دل سے

تیری عنایت کا طالب ہوں تو اپنے قول کے
۵۹ مطابق مجھ پر رحم فرما * میں نے اپنی روشوں
میں تامل کیا اور تیری شہادتوں کی طرف قدم
۶۰ پھیرے * میں نے پھرتی کی اور تیرے حکموں
۶۱ کے حفظ کرنے میں دیر نہ کی * شریروں کے
جالوں نے مجھے گھیرا پر میں نے تیری شریعت
۶۲ کو فراموش نہ کیا * تیرے عدل کے حکموں کے
سبب میں آدھی رات کو اُٹھ کے تیری شکر
۶۳ گذاریاں کرونگا * میں اُن سب کا ہم نشین ہوں
جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور تیرے فرضوں پر
۶۴ عمل کرتے ہیں * ای یہواہ زمین تیری رحمت
سے بھری ہوئی ہی مجھے اپنے قاعدے سکھلا *

ط

۶۵ ای یہواہ اپنے سخن کے مطابق تو نے اپنے
۶۶ بندے سے خوش سلوکی کی ہی * مجھ کو عقل
اور دانائی سکھا کہ میں تیرے حکموں پر ایمان
۶۷ لایا ہوں * اپنی دل بنگاری سے آگے میں گمراہ تھا
پر اب میں نے تیرے سخن کو حفظ کیا ہی *

۶۸ تو نیک ہی اور نیکی کرتا ہی مجھے اپنے قاعدے
۶۹ سکھلا * مغروروں نے مجھ پر جھوٹ باندھا کیا
پر میں تیرے فرضوں کو اپنے سارے دل سے
۷۰ حفظ کر رکھونگا * اُنکے دل پر چربی چھا گئی ہی
۷۱ پر میں تیری شریعت سے خوش ہوں * بھلا
ہوا کہ میں نے دُکھ پایا کہ میں تیرے قاعدوں
۷۲ کو سیکھونگا * تیرے مُنہ کی شریعت میرے
لئے ہزاروں اشرفیوں اور روپیوں سے بہتر
ہی *

ی

۷۳ تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور مجھے مصور
کیا مجھکو سمجھ بخشی تاکہ میں تیرے احکام سیکھوں *
۷۴ وے جو تجھ سے ڈرتے ہیں مجھے دیکھکے خوش
ہونگے کیونکہ میں نے تیرے سخن پر بھروسا
۷۵ رکھا * ای یہوواہ مجھکو یقین ہی کہ تیری عدالتیں
راست ہیں اور تو نے صداقت سے مجھکو دُکھ
۷۶ دیا * جیسا تو نے اپنے بندے سے عہد کیا ہی
ویسے مہربانی کرکے اپنی رحمت عام سے مجھے

۷۷ تسلی دے * تیری پاکیزہ رحمتیں میرے شامل حال
ہو دیں تاکہ میں حیات پاؤں کہ تیری شریعت
۷۸ میری خوشی ہی * مغروروں کو رسوا کر کہ
اُنھوں نے ضد سے بے سبب مجھ سے بدسلوکی
کی پر میں تیرے فرضوں پر دھیان رکھونگا *
۷۹ ایسا ہو کہ وے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور وے
جو تیری شہادتوں کو جانتے ہیں میری طرف
۸۰ پھریں * ایسا کر کہ تیرے قاعدوں پر عمل کرتے
ہی میرا دل کامل ہو جائے تاکہ میں بدنام
نہ ہوؤں *

ک

۸۱ میری جان تیری نجات کے شوق میں فنا ہوئی
۸۲ میں تیرے سخن پر بھروسا رکھتا ہوں * میری
آنکھ تیرے سخن کے انتظار میں یہہ کہتے ہوئے
۸۳ فنا ہوئی کہ تو مجھے کب تسلی دیگا * میں تو اُس
مشک کی مانند ہوا جو دھوئیں میں دھری ہو پر
۸۴ تیرے قاعدوں کو میں نے نہ بھولایا * تیرے
بندے کی عمر کتنی ہی تو کب اُن کو سزا

۸۵ دیگا جو میرے پیچھے پڑے ہیں * اُن مغروروں
نے جو تیری شریعت کے پیرو نہیں میرے
۸۶ لئے گڑھے کھودے ہیں * تیرے سارے
حکم سچے ہیں اُنھوں نے ناحق میرا تعاقب کیا
۸۷ ہی تو میری مدد کر * نزدیک ہی کہ وے مجھے
زمین پر سے نابود کریں لیکن میں نے تیرے
۸۸ فرضوں کو ترک نہیں کیا * اپنی رحمت سے مجھے
زندگی بخش کہ میں تیرے مُنہ کی شہادت کو
یاد رکھونگا *

ل

۸۹ ای یہوواہ تیرا سخن آسمان پر صدا ثابت ہی *
۹۰ تیری امانت پشت در پشت ہی کہ تو نے
۹۱ زمین کو مضبوطی بخشی اور وہ ٹھہر رہی * وے
تیرے حکم کے مطابق آج کے دن پایدار ہیں
۹۲ کیونکہ سب تیرے خادم ہیں * اگر تیری
شریعت میری خوشی نہوتی تو میں اپنی مصیبت
۹۳ میں ہلاک ہو جاتا * میں تیرے فرضوں کو
کبھی نہ بھولاؤنگا کہ تو نے اُن کے وسیلے سے

۹۴ مجھے حیات بخشی ہی * میں تیرا ہوں مجھے
بچالے کہ میں تیرے فرضوں کا طالب ہوں *
۹۵ شریر میری گھات میں لگے ہوئے ہیں کہ مجھے
ہلاک کریں لیکن میں تیری شہادتوں پر
۹۶ دھیان رکھتا ہوں * میں نے ہر ایک کمال
کی تمامی دیکھی لیکن تیرے حکم نہایت فراخ
ہیں *

م

۹۷ آہ میں تیری شریعت سے کیسا عشق رکھتا ہوں
میرا خیال سارے دن وہی ہی تو نے اپنے
حکموں کے وسیلے سے مجھکو میرے دشمنوں سے
زیادہ عقلمند کیا کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ
۹۹ ہیں * تیری دانائی اُن سب سے جو مجھے تعلیم
دیتے ہیں زیادہ ہی کیونکہ میں تیری شہادتوں کا
۱۰۰ دھیان کرتا رہتا ہوں * میں بوڑھوں سے زیادہ
سمجھتا ہوں کیونکہ میں نے تیرے فرضوں کو
۱۰۱ حفظ کیا ہی * میں نے ہر بد روش سے اپنے
پانوٗ باز رکھے تاکہ میں تیرے سخن کو حفظ کروں *

۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے سرتہ پھیرا کیونکہ
۱۰۳ تو نے مجھے تعلیم دی ہی * تیری باتیں کیا ہی
میٹھی لگتی ہیں بلکہ اُس شہد سے جو میرے مُنہ
۱۰۴ میں ہو زیادہ میٹھی ہیں * تیرے فرضوں کے
وسیلے سے میں نے دانائی پائی سو ہر ایک
بری روش سے میں بیزار ہوں *

ن

۱۰۵ تیرا سخن میرے پانوٗ کے لئے چراغ اور میری
۱۰۶ راہ کی روشنی ہی * میں نے قسم کھائی ہی
اور میں اُسے پورا کرونگا کہ میں تیرے عدل
۱۰۷ کے حکموں کو حفظ کرونگا * مجھ پر بڑی مصیبت
ہی ای بہواہ اپنے سخن کے مطابق مجھے جلا *
۱۰۸ ای بہواہ مہربانی فرما کے میرے مُنہ کے
ہدیوں کو قبول کر اور اپنے عدالتیں مجھے سکھلا *
۱۰۹ میری جان ہمیشہ میری ہتھیلی پر ہی باوجود
اُسکے میں نے تیری شریعت کو نہ بھولایا *
۱۱۰ شریروں نے میرے لئے پھندا لگایا ہی پر میں
۱۱۱ تیرے فرضوں سے کنارے نہوا * میں نے

ابدی میراث کی مانند تیری شہادتوں کو لے لیا
۱۱۴ کیونکہ میرا دل اُن سے خوش ہی * میرا دل
اُسی پر مایل ہی کہ تیرے قاعدوں پر ہمیشہ آخر
تک عمل کروں *

س

۱۱۳ باطل خیالوں سے میں بیزار ہوں اور تیری
۱۱۴ شریعت پر عاشق ہوں * تو میرے چھپنے کا
مکان اور میری ڈھال ہی اور میں تیرے سخن
۱۱۸ سے اُمید رکھتا ہوں * ای بدکارو میرے پاس
سے دور ہو جاؤ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموںکو
۱۱۶ حفظ کرونگا * اپنے سخن کے مطابق مجھے سنبھال
تاکہ میں جی جاؤں اور میری اُمید کے لئے مجھے
۱۱۷ شرمندہ نہ کر * مجھکو پکڑ لے کہ میں سلامت
رہوں کہ میں ہمیشہ تیری سنتوں پر دھیان لگائے
۱۱۸ رہونگا * تو نے اُن سب کو لتاڑا ہی جنھوں
نے تیری سنتوں کو چھوڑ دیا کہ اُنکا چھل
۱۱۹ جھوٹھ ہی * تو نے زمین کے سب شریروں کو
پریشانی کی مانند موقوف کیا سو میں تیری

۱۲۰ شہادتوں سے عشق رکھتا ہوں * میرا بدن
تیرے ڈر سے کانپتا ہی اور میں تیری عدالتوں
سے ڈرتا ہوں *

ع

۱۲۱ میں نے عدل اور اِنصاف کیا ہی مجھے اُنکی
۱۲۲ سپرد نکر جو مُجھ پر ظلم کرتے ہیں * نیکی
کے لئے اپنے بندے کا ضامن ہو تا کہ مغرور
۱۲۳ لوگ مُجھ پر ظلم نکریں * میری آنکھیں تیری
نجات کے اور تیری راستبازی کے سخن کے
۱۲۴ سبب فنا ہو گئیں * اپنے بندے سے اپنی
رحمت کے مطابق سلوک کر اور مُجھکو اپنی
۱۲۵ سنتیں سکھلا * میں تیرا بندہ ہوں مُجھکو فہم
۱۲۶ دے تا کہ میں تیری شہادتوں کو پہچانوں * بیہواہ
کے کام کرنے کا وقت ہی کہ اُنھوں نے تیری
۱۲۷ شریعت کو توڑا * میں اِس لئے تیرے حکموں
کو سونے سے بلکہ چوکھے سونے سے زیادہ
۱۲۸ عزیز رکھتا ہوں * اِس لئے میں تیرے سارے

حکموں کو سب چیزوں میں درست رکھتا ہوں
اور سب جھوٹی راہوں کو دُشمن رکھتا ہوں *

ف

۱۲۹ تیری شہادتیں تعجب کے بڑھانے والیں
ہیں اِس لئے میری جان نے اُنھیں حفظ کر رکھا
۱۳۰ ہے * تیرے کلام کا کھلنا روشنی بخشتا ہے
وہ سارے سادہ لوگوں کو دانائی عنایت کرتا
۱۳۱ ہے * میں نے اپنا مُنہ کھول دیا اور پڑا ہانپتا
ہوں کیونکہ میں تیرے حکموں کا شوق رکھتا ہوں *
۱۳۲ جس طرح تو اپنے نام کے عاشقوں پر توجہ کرتا
۱۳۳ ہے مُجھ پر بھی کر اور مُجھ پر رحم کر * اپنے سخن
سے میرے چال کو درست کر اور کسی طرح کے
۱۳۴ گناہ کو مُجھ پر غالب ہونے نہ دے * آدمی
کے ظلم سے مُجھ کو محفوظ رکھ تاکہ میں تیرے
۱۳۵ فرضوں کو حفظ کروں * اپنے بندے کو اپنے
چہرے کی روشنی دکھلا اور مُجھے اپنی سنتیں
۱۳۶ سکھلا * پانی کی نہریں میری آنکھوں سے بہتی

ہیں کیونکہ اُنھوں نے تیری شریعت کو
نہیں مانا ۞

ص

۱۳۷ ای یہوواہ تو عادل ہی اور تیری عدالتیں واجبی
۱۳۸ ہیں ۞ تو نے اپنی سب شہادتیں نہایت
۱۳۹ سچ اور راستی سے ثابت کیاں ہیں ۞ میری
غیرت نے مجھے برباد کیا کیونکہ میرے دُشمنوں
۱۴۰ نے تیری باتوں کو بھولایا ہی ۞ تیرا کلام
نہایت آزمودہ ہی تیرا بندہ اِس سے عشق رکھتا
۱۴۱ ہی ۞ میں حقیر اور ذلیل ہوں پر میں تیرے
۱۴۲ فرضوں کو فراموش نہیں کرتا ۞ تیری صداقت
ایک ابدی صداقت ہی اور تیری شریعت
۱۴۳ حقیقت ہی ۞ مصیبت اور آفت نے مجھے آلیا
۱۴۴ ہی ۞ لیکن تیرے احکام میری خوشی ہیں تیری
شہادتوں کی صداقت ابدی ہی مجھے عقل بخش
تاکہ میں جی جاؤں ۞

ق

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے فریاد کرتا ہوں ای

بہواہ میری سن میں تیری سنتوں کو حفظ کرونگا *
۱۴۶ میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں مجھے بچالے میں
۱۴۷ تیری شہادتوں کو یاد رکھونگا * میں بڑی فجر
پر سبقت کرکے چلاتا ہوں کہ مجھے تیرے سخن سے
۱۴۸ اُمیدواری ہی * میری آنکھیں پہروں پر سبقت
کرتیاں ہیں تاکہ میں تیرے سخن کا دھیان رکھوں *
۱۴۹ ای بہواہ اپنی رحمت کے مطابق میری آواز سن
اور اپنی عدالتوں کے مطابق مجھے زندگی بخش *
۱۵۰ وے جو زیاں کار ہیں نزدیک ہوے وے تیری
۱۵۱ شریعت سے دور ہیں * ای بہواہ تو نزدیک
۱۵۲ ہی اور تیرے سارے احکام سچ ہیں * میں نے
تیری شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم کیا کہ
تو نے اُن کی بنیاد کو ابدی قیام بخشا *

ر

۱۵۳ میری مصیبت پر نظر کر اور مجھے نجات دے کہ میں
۱۵۴ نے تیری شریعت کو نہیں بھلایا * میرا قضیہ
دور کر اور مجھے نجات دے اپنے حکموں کے
۱۵۵ مطابق مجھے زندگی بخش * نجات شریروں سے

دور ہی کیونکہ وے تیری سنتوں کے خواہاں
۱۵۶ نہیں ۞ ای یہواہ تیری پاک رحمتیں بہت ہیں
۱۵۷ اپنی عدالتوں کے مطابق مجھے زندہ کر ۞ وے جو
میرے پیچھے پڑے ہیں اور وے جو میرے دشمن ہیں
بہت ہیں لیکن میں تیری شہادتوں سے اِنحراف نہیں
۱۵۸ کرتا ۞ میں نے تقصیر واروں کو دیکھا اور دلگیر
ہوا کیونکہ اُنھوں نے تیرے سخن کو حفظ نہ کیا ۞
۱۵۹ دیکھ کہ میں تیرے فرضوں کو کیا ہی چاہتا ہوں
۱۶۰ ای یہواہ اپنے فضل سے مجھکو جلا ۞ اِبتدا سے
تیرا کلام سچا ہی اور تیری ساری عدالتیں جو حق
ہیں ابدی وایمی ہیں ۞

ش

۱۶۱ امیروں نے بے سبب میرا تعاقب کیا ہی پر
میرے دل میں تیرے سخن کی ہیبت ہی ۞
۱۶۲ میں تیری باتوں سے اُسکی مانند جسے بڑی لوٹ
۱۶۳ مل جاوے خوش ہوں ۞ میں جھوٹ سے
بیزار ہوں اور نفرت رکھتا ہوں اور تیری
۱۶۴ شریعت کو دوست رکھتا ہوں ۞ میں تیری

صداقت کے حکموں کی بابت ہر روز سات مرتبہ
۱۶۴ تیری ستایش کرتا ہوں ۔ اُن کو بڑا چین
ہی جو تیری شریعت کے دوستدار ہیں اُنکو
۱۶۵ کسی طرح ٹھوکر نہیں لگتی ۔ ای یہوواہ میں تیری
نجات کا اُمیدوار ہوں اور میں تیرے حکموں کو
۱۶۶ عمل میں لایا ۔ میری روح نے تیری شہادتوں
کو حفظ کیا ہی اور میں اُنھیں نہایت عزیز رکھتا
۱۶۷ ہوں ۔ میں نے تیرے فرضوں کو اور تیری
شہادتوں کو حفظ کیا ہی کہ میری ساری راہیں
تیرے آگے ہیں ۔

ت

۱۶۸ ای یہوواہ میری فریاد کو اپنے حضور اور اپنے
نزدیک آنے دے اور اپنے سخن کے مطابق
۱۶۹ مُجھکو فہم بخش ۔ میری دعا کو اپنے حضور حاضر
ہونے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے
۱۷۰ نجات دے ۔ میرے ہونٹوں سے تیری ستایش
نکلیگی کہ تو نے مجھے اپنی سنتیں سکھلائی ہیں ۔
۱۷۱ میری زبان تیرے سخن کا ذکر کرتی رہیگی کہ

۱۷۳ تیرے سارے احکام واجبی ہیں * اپنے ہاتھ سے
میری مدد کر کہ میں نے تیرے حکموں کو اختیار
۱۷۴ کیا ہی * ای یہوواہ میں تیری نجات کا مشتاق
۱۷۵ ہوں اور تیری شریعت میری خوشی ہی * میری
جان بخشی کر کہ وہ تیری تعریف کریگی اور تیری
۱۷۶ عدالتیں میری مدد کریں * میں اُس بھیڑ کی
مانند جو کھوئی جاوے گم ہوا ہوں اپنے بندے کو
ڈھونڈھ کہ میں نے تیرے حکموںکو فراموش
نہیں کیا *

ایک سو بیسواں زبور

۱ اپنی محنت میں میں نے یہوواہ سے فریاد کی اُسنے
۲ میری سنی * ای یہوواہ میری جان کو جھوٹے
ہونٹوں سے اور دغا باز زبان سے رہائی دے *
۳ ای جھوٹی زبان تجھے کیا ملیگا اور تجھے کیا حاصل
۴ ہوگا * پہلوان کے تیز خدنگ اور جلتے ہوئے
۵ انگارے * مجھ پر واویلا ہی کہ میں مشک میں
پردیسی ہوں اور قیدار کے تنبوؤں میں رہتا

۶ ہوں * میری روح اُنکے ساتھہ بہت رہی جو
۷ سلامتی کا کینہ رکھتے ہیں * میں تو سلامتی کا
ہوں لیکن جب میں بات کرتا ہوں تو وہ لڑنے پر
تیار ہوتے ہیں *

ایک سو اکیسواں زبور

۱ میں آنکھہ اُٹھا کے پہاڑوں پر نظر کرونگا کہ وہیں
۲ سے میری مدد ہوتی ہی * میری مدد یہوواہ سے
ہی جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا *
۳ وہ تیرے پانوٗ کو ہلنے نہ دیگا وہ جو تیرا حافظ ہی
۴ نہ اونگھیگا * دیکھہ وہ جو اِسرائیل کا نگہبان ہی
۵ ہرگز نہ اونگھیگا اور نہ سوویگا * یہوواہ تیرا نگہبان
ہی یہوواہ تیرے دہنے ہاتھہ پر تیرا سایہ بان
۶ ہی * آفتاب سے دن کو اور چاند سے رات
۷ کو تجھے کچھہ ضرر نہ پہنچیگا * یہوواہ ہر ایک بدی
۸ سے تجھے بچاویگا وہ تیری جان کو بچاویگا * یہوواہ
تیرے جانے آنے میں اِس وقت سے لیکے
ابد تک تیرا رکھوالا رہیگا *

ایک سو بائیسواں زبور

۱ میں خوش ہوا جس وقت اُنھوں نے مجھے کہا آؤ
۲ یہوواہ کے گھر جاویں * ای اورشلیم ہمارے
پاؤں تیرے دروازوں میں قایم ہوویںگے *
۳ اورشلیم کی بنیو اُس شہر کی مانند ہی جو چاروں
۴ طرف سے خوب پیوستہ ہو * جس میں وہ
فرقے چڑھتے ہیں یعنے یہواہ کے فرقے
اِسرائیل کے لئے گواہی دیتے ہیں اور یہواہ
۵ کے نام کی تعریف کرتے جاتے ہیں * کیونکہ
اِس میں عدالت کے تخت یعنے داؤد کی گھرانے
۶ کے تخت رکھے ہوئے ہیں * اورشلیم کی
سلامتی کے لئے دعا مانگو وے جو تجھکو دوست
۷ رکھتے ہیں مقصود پانے والے ہوویںگے * تیری
چار دیواری میں سلامتی اور تیرے محلوں میں
۸ اقبال ہووے * میں اپنے بھائیوں اور ہمنشینوں
کے لئے اب کہتا ہوں تجھ میں سلامتی ہووے *

۹ یہواہ اپنے خدا کے گھر کے لئے میں تیری خیر
خواہی کرتا ہوں *

ایک سو تیئیسواں زبور

۱ میں نے اپنی آنکھ تیری طرف اُٹھائی ای
۲ آسمان پر بیٹھنے والے * دیکھو جس طرح سے
کہ غلام اپنے صاحبوں کے ہاتھوں کو دیکھتے
ہیں اور لونڈی کی آنکھیں اپنی بی بی کے ہاتھوں
کو تکتی رہتی ہیں اِسی طرح ہماری آنکھ یہواہ
اپنے خدا پر ہی جب تک کہ وہ ہم پر رحم فرماوے *
۳ ای یہواہ ہم پر رحم فرما ہم پر رحم فرما کہ ہم اِستہزا
۴ سے سیر ہو گئے * دولت مندوں کی مسخری
اور متکبروں کی ہنسی سے ہمارے نفس خوب
سیر ہوئے *

ایک سو چوبیسواں زبور

۱ اگر نہو تا کہ یہواہ ہماری طرف داری کرتا تو
۲ اب اِسرائیل کہتا * اگر نہو تا کہ یہواہ ہماری

طرف ہوتا جس وقت کہ لوگوں نے ہم پر
۳ چڑھائی کی * تو وے ہمارا جیتا گوشت کھا
جاتے جب کہ اُنکا قہر ہم پر بھبھوکا مارنے والا
۴ ہوا تھا * ہم کبکے پانی میں ڈوب جاتے دھارنے
۵ ہماری جان ماری ہوتی * متکبروں کے پانی ہماری
۶ جان پر گذر کرتے * مبارک ہو یہواہ جس نے
۷ ہمکو اُن کے دانتوں کا شکار نہونے دیا * ہماری
جان چڑیا کی طرح شکاری کے جال سے چھوٹی
کہ جال ٹوٹا اور ہم نے مخلصی پائی ہماری مدد
یہواہ کے نام سے ہی جس نے آسمان اور
زمین کو پیدا کیا *

ایک سو پچیسواں زبور

۱ وے جنھوں کا توکل یہواہ پر ہی پہاڑ کی مانند
ہیں جو ٹل نہیں سکتا اور ابد تک ثابت ہی *
۲ اور شلیم کے آس پاس پہاڑ ہیں اِسی طرح
یہواہ اِس وقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگوں
۳ کو گھیرے ہوئے ہی * شریروں کا سونٹا

صدیقوں کے حصے میں نہیں پڑنے کا تانہووے
کہ راستباز بدکاری کی طرف اپنے ہاتھ
۴ بڑھاویں * ای یہواہ بھلوں سے اور اُن سے
۵ جو دلوں کے سیدھے ہیں بھلائی کر * لیکن
وے جو اپنی ٹیڑھی چالوں پر مایل ہیں یہواہ
اُن کو بدکاروں کے ساتھ روانہ کریگا اور سلامتی
اِسرائیل کے لئے ہی *

ایک سو چھبیسواں زبور

۱ یہواہ نے جسوقت صیونی اسیروں کو پھرایا
اُسوقت ہم اُنکی مانند تھے جو خواب دیکھتے ہیں *
۲ اور اُسوقت ہماری مُنہ ہنسی سے لبریز تھے
اور ہماری زبان گانے والی تھی تب غیروں
کے درمیان یہہ چرچا تھا کہ یہواہ نے اُن سے
۳ بڑا سلوک کیا * یہواہ نے ہم سے بڑے
۴ سلوک کئے ہم خوش ہیں * ای یہواہ ہمارے
اسیروں کو یوں پھیر جس طرح باد دکھنی میں
۵ پانی موج زن ہوتا ہی * وے جو آنسوؤں میں

بوتے ہیں خوشی ہوکے کاٹینگے * وہ جو باہر
جاتا ہی اور روتا ہوا بیش قیمت بیج لے چلتا
ہی بے شبہ پھر آویگا خوشی کے ساتھہ اپنی
پولیاں ساتھہ لیکے *

ایک سو ستائیسوان زبور

۱ جب کہ یہوواہ ہی گھر نہ بناوے تو اُنکی محنت جو
اُسے بناتے ہیں ضایع ہی اگر یہوواہ ہی شہر
کا نگہبان نہوتا تو پاسبان کی ہوشیاری عبث
۲ ہی * تمھیں کچھہ فایدہ نہیں جو تم سویرے اُٹھتے
ہو اور آرام میں دیر کرتے ہو اور غم کی روٹیاں
کھاتے ہو یقیناوہ اپنے محبوب کو خواب
۳ راحت بخشتا ہی * دیکھو لڑکے خداوند کی ایک
۴ میراث ہیں اور رحم کا پھل اُسکا ہدیہ * جیسے پہلوان
کے ہاتھہ میں تیر ویسے ہی جوان لڑکے ہیں *
۵ مبارک وہ آدمی جسکا ترکش اُن سے بھرا ہوا
ہی وے پشیمان نہوینگے جو وقت دروازے
پر دشمنوں سے لغتگو کرینگے *

ایک سو اٹھائیسواں زبور

۱ مبارک ہر وہ اِنسان جو یہوواہ سے ڈرتا ہی اور
۲ اُسکی راہوں پر چلتا ہی * کہ تو اپنے ہاتھوں
سے محنت کرکے کھاویگا تو سعادت مند ہی
۳ اور خیر تیرے ساتھ ہی * تیری جورو اُس
انگور کی مانند ہوگی جو میوے سے لدا ہوا تیرے
گھر کے اُس پاس ہی تیرے بچّے تیرے
دستارخوان کے گرد زیتون کی ڈالیوں کی مانند
۴ ہونگے * دیکھو وہ اِنسان جو یہوواہ سے ڈرتا ہی
۵ ایسا مبارک ہوگا * یہوواہ صیون میں سے تُجھکو
برکت دیگا اور تو اپنی عمر بھر اور شلیم کی
۶ خوبیاں دیکھیگا * یقینا تو اپنے بچوں کے بچّے
دیکھیگا * اور سلام اِسرائیل پر *

ایک سو اُنتیسواں زبور

۱ میری لڑکائی سے اُنھوں نے اکثر مجھے ستایا
۲ ہی اِسرائیل چاہیئے کہ اب کہے * میری لڑکائی

سے بارہا اُنھوں نے مجھے دکھ دیا پر وے مجھ
۳ پر غالب نہ ہوئے * ظالموں نے میری پیٹھ
پر کوڑے مارے اُنھوں نے اپنی لکیریں
۴ لنبی کیاں * یہواہ راست باز ہی اُس نے
۵ شریروں کی رسیوں کو کاٹ ڈالا * وے
سب جو صیون سے دشمنی رکھتے ہیں بدنام
۶ ہوویں اور ہزیمت پاویں * وے چھتوں کے
گھاس کی مانند ہوویں جو پیشتر اُس سے کہ اُسکی
۷ روئیدگی کامل ہو خشک ہو جاتی ہی * جس سے
درو کرنیوالا اپنی مٹھی نہیں بھرتا اور جسے پولے
۸ باندھنے والا اپنے دامن میں نہیں لیتا * اور وے
جو اُودھر سے گذرتے ہیں نہیں کہتے کہ یہواہ
کی برکت تجھ پر ہو اور ہم یہواہ کا نام لیکے تیرے
لئے دعا کرتے ہیں *

ایک سو تیسواں زبور

۱ ای یہواہ میں گہراؤں میں سے تیرے آگے
۲ فریاد کرتا ہوں * ای خداوند میری آواز سن اور

۳ میری دعا کی آواز پر کان رکھ * ای یہواہ اگر تو
گناہ کا مواخذہ کرے تو کون ٹھہر سکتا ہی *
۴ پر تیرے پاس تو بخشش ہی تجھ سے ڈرا جاوے *
۵ میں یہواہ کے اِنتظار میں ہوں میری جان اُسکے
اِنتظار میں ہی اور مجھے اُسکے سخن کا بھروسا ہی *
۶ میری روح خداوند کے اِنتظار میں ہی اُس قدر
تو وے بھی جو چوکیداری کرتے ہیں صبح کے
۷ منتظر نہیں ہوتے * ای اِسرائیل یہواہ پر
توکل کر کہ رحمت یہواہ کے پاس ہی اور نجات
۸ کی بہتایت وہیں ہی * اور وہی اِسرائیل
کو اُسکی ساری بدکاریوں کا فدیہ دیگا *

ایک سو اکتیسوان زبور

۱ ای یہواہ میرے دل میں مگرائی نہیں اور نہ میں
بلند نظر ہوں میں عمدہ کاموں میں اور اُن چیزوں
میں جو میرے حوصلے سے زیادہ ہیں نہیں چلتا *
۲ میں نے اپنے نفس کو ٹھہرایا اور آسودہ کیا
ہی جیسے دودھ چھڑایا گیا لڑکا اپنی ماں پر ہوتا ہی

ہاں میرا نفس دودھ چھڑائے ہوئے لڑکے کی
۳ طرح ہی * اِسرائیل اِس دم سے لیکے ہمیشہ
تک یہواہ پر توکل کرے ۞

ایک سو بتیسواں زبور

۱ ای یہواہ داؤد کو اور اُس کی ساری مصیبتوں کو
۲ یاد کر * کیونکہ اُسنے یہواہ کی قسم کھائی اور یعقوب
۳ کے زور اور خدا کی نذر مانی * یقینا میں تو اپنے
گھر کی چھت تلے نجاؤنگا اور نہ اپنے پلنگ پر
۴ چڑھونگا * میں نہ خواب کو اپنی آنکھوں میں
۵ جانے دونگا اور نیند کو اپنی پلکوں میں * جب
تک کہ یہواہ کے لئے ایک مکان اور یعقوب
کے زور اور خدا کے لئے ایک گھر بناؤں *
۶ دیکھو ہم نے اُسکی خبر افراتا میں سنی اور ہم نے
وہ مکان جنگل کے میدانوں میں پایا * ہم اُسکے
گھر میں جائینگے اور ہم اُسکے پانوٗ تلے کی چوکی
۸ کے برابر اُسکو سجدہ کرینگے * اُٹھ ای یہواہ
اپنی آرام گاہ تک اور تیری قوت کا صندوق *

۹ اپنے کاہنوں کو صداقت کا لباس پہنا اور
تیرے پاک لوگ خوشی سے گانا کریں *
۱۰ اپنے بندے داؤد کی خاطر کر اپنا مُنہ مت موڑ *
۱۱ یہواہ نے راستی سے داؤد کے لیئے قسم
کھائی جس سے وہ نہ پھریگا کہ میں تیرے پیٹ
کے میوے میں سے تیرے لئے تیرے تخت
۱۲ پر بٹھلاؤنگا * اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور
میری گواہی کو جو میں اُنھیں بتاؤنگا حفظ کرینگے
تو اُن کے لڑکے بھی تیرے تخت پر ابد تک
۱۳ بیٹھتے چلے جائینگے * کہ یہواہ نے صیون کو
پسند فرمایا اور چاہا کہ وہ اُسکے لیئے گھر ہو *
۱۴ یہ میری چین کا ابدی مقام ہے میں اِس میں بسونگا
۱۵ کیونکہ میں اُسے خواہش کرنے والا ہوں * میں
اُسکے ذخیروں میں بہت سی برکت دونگا میں
اُسکے مسکینوں کو روٹی سے سیر کرونگا *
۱۶ میں اُسکے کاہنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا اور
اُسکے پاک لوگ خوشی سے گانا کرینگے *
۱۷ وہاں میں داؤد کے لئے ایک شاخ کھلی ہوئی

کرونگا میں نے اپنے مسیح کے لئے ایک
۱۸ چراغ ٹھہرایا * اور خجالت اُسکے دُشمنوں کا
لباس کرونگا لیکن اُسکے اُوپر اُسکا تاج
پھول لائیگا *

ایک سو تینتیسواں زبور

۱ دیکھو کیا خوب اور کیا خوش بات ہی کہ بھائی
۲ ایکا کرکے بود و باش کریں * یہہ اُس مہنگے عطر
کی مانند ہی جو سر پر ڈالا جاوے اور بہکے داڑہی
پر یعنی ہارون کی داڑہی پر ہو کے اُسکے پیراہن
۳ کے دامن تک پہنچے * اور حرمون کی شبنم
کی مانند جو صیون کے پہاڑوں پر گرے کہ
وہاں یہوواہ نے برکت اور حیات ابدی کی
بابت حکم فرمایا *

ایک سو چونتیسواں زبور

۱ دیکھو ای یہوواہ کے سب بندو جو رات کو یہوواہ
کے گھر میں کھڑے رہتے ہو یہوواہ کا شکر

۲ کرو * بیت قدس میں اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور یہواہ
۳ کو مبارکباد کہو * وہ یہواہ. جس نے آسمان
اور زمین کو پیدا کیا تجھے صیون میں سے برکت
بخشے *

ایک سو پینتیسواں زبور

۱ تم یہواہ کا شکر کرو تم یہواہ کے نام کی ستایش
کرو ای یہواہ کے بندو تم یہواہ کا شکر کرو *
۲ تم جو یہواہ کے گھر میں اور ہمارے خدا کے درباروں
۳ میں کھڑے رہتے ہو * یہواہ کی ستایش کرو
کیونکہ یہواہ بھلا ہی اُسکے نام کی ستایش کے
۴ گیت گاؤ کہ یہہ کام دل پسند ہی * کہ یہواہ
نے یعقوب کو اپنے لئے پسند کیا اور اِسرائیل
۵ کو اپنے خاص خزانے کے لئے * مجھکو یقین ہی
کہ یہواہ بزرگ ہی اور ہمارا خداوند سارے
۶ معبودوں پر مقدم ہی * جو کچھ کہ یہواہ نے
چاہا اُس نے آسمان اور زمین اور دریاؤں
۷ اور ساری گہری جاگہوں میں کیا * بخارات زمین

کی اطراف سے وہی اُٹھاتا ہی اور بجلی مینہہ کے
ساتھہ بناتا ہی اور ہوا کو اُسکی کھانوں سے نکال
۸ لاتا ہی * اُسی نے مصر کے پہلوٹھے مارے
۹ کیا اِنسان کے کیا حیوان کے * اُسی نے
اپنے عجایب خرایب کام ای مصر تجھہ میں
فرعون اور اُسکے سارے خادموں کو دکھلائے *
۱۰ اُسی نے بڑے بڑے قبایل مارے اور زبردست
۱۱ بادشاہوں کو قتل کیا * سیحون اموریوں کا بادشاہ
اور عوج باسان کا بادشاہ اور کنعان کے سارے
۱۲ سلاطین * اور اپنے اِسرائیلی لوگوں کو اُنکی
۱۳ زمین میراث میں بخشی * ای یہوواہ تیرے نام
کی بقا ابدی ہی ای یہوواہ تیری یادگاری پشت
۱۴ در پشت باقی رہیگی * کہ یہوواہ اپنے لوگوں کی
عدالت کریگا اور اپنے بندوں پر پھر متوجہ ہوگا *
۱۵ غیر قوموں کے سارے بت سونا اور روپا اور آدمیونکی
۱۶ دستکاریاں ہیں * وے زبان رکھتے ہیں پر بولتے
نہیں وے آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں *
۱۷ وے کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں وے تو منہہ

۱۸ سے سانس بھی نہیں لیتے * وے جو اُن کے
بنانے والے ہیں اُن ہی کی مانند ہیں اور ہر
۱۹ ایک جو اُنکا بھروسا ہی ایسا ہی ہی * ای
اِسرائیلی گھرانے یہواہ کو مبارکباد کہو ای
۲۰ ہارون کے خاندان یہواہ کو مبارکباد کہو * ای
لیوی کے گھرانے یہواہ کو مبارکباد کہو تم جو
یہواہ سے ڈرتے ہو یہواہ کو مبارکباد کہو *
۲۱ یہواہ صیون میں مبارک ہی اور اورشلیم میں
بستا ہی ہللویاہ *

ایک سو چھتیسواں زبور

۱ یہواہ کی شکر گذاری کرو کہ وہ بھلا ہی اور اُسکی
۲ رحمت ابدی ہی * اُسکا جو معبودوں کا خدا ہی
۳ شکر کرو کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اُسی کا
شکر کرو جو خداوندوں کا خداوند ہی کہ اُسکی رحمت
۴ ابدی ہی * اُسیکا جو اِکیلا بڑے عجایب کام
۵ کرتا ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اُسی کا جس
نے دانائی سے اُسمان بنائے کہ اُسکی رحمت

۶ ابدی ہی * اُسی کا جسنے زمین کو پانیوں کے اُوپر
۷ پھیلایا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اُسی کا جسنے
بڑے بڑے نیر بنائے کہ اُسکی رحمت ابدی
۸ ہی * آفتاب جسکا حکم دن کو ہی کہ اُسکی
۹ رحمت ابدی ہی * اور ماہتاب اور ستارے
جسکا حکم رات کو ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی *
۱۰ اُسی کا جسنے مصر کو اُسکے پہلوٹھوں سمیت مارا
۱۱ کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اور اِسرائیلیوں
کو اُن کے درمیان سے نکال لایا کہ اُسکی
۱۲ رحمت ابدی ہی * اپنے قوی ہاتھ سے اور دراز
۱۳ بازو سے کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اُسی کا
جسنے رود نیل کو برابر چیرا کہ اُسکی رحمت ابدی
۱۴ ہی * اور اِسرائیلیوں کو اُسکے درمیان سے
۱۵ پار لے گیا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اور فرعون
کو اُسکے لشکر سمیت دریائے سرخ میں جھاڑ
۱۶ ڈالا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اُسی کا جو اُجاڑ
میں اپنے لوگوں کا رہنما ہوا کہ اُسکی رحمت ابدی
۱۷ ہی * اُسیکا جس نے بڑے بادشاہوں کو قتل

۱۸ کیا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اور نامور سلاطین
کو جان سے مارا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی *
۱۹ یعنے اموریوں کے بادشاہ صیحون کو کہ اُسکی رحمت
۲۰ ابدی ہی * اور باسان کے بادشاہ عوج کو کہ اُسکی
۲۱ رحمت ابدی ہی * اور اُنکی سرزمین کو میراث
۲۲ کر دیا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اپنے بندے
اِسرائیل کی میراث کہ اُسکی رحمت ابدی ہی *
۲۳ اُسیکا جسنے ہمکو جب ہم پریشان حال تھے
۲۴ یاد فرمایا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اور ہمکو
ہمارے دشمنوں سے نجات بخشی کہ اُسکی
۲۵ رحمت ابدی ہی * اُسی کا جو ہر جاندار کو روزی
۲۶ دیتا ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * آسمان کے خدا
کی شکر گذاری کرو کہ اُسکی رحمت ابدی ہی *

ایک سو سینتیسواں زبور

۱ بابل کی نہروں پر وہاں ہم بیٹھے اور صیحون کو یاد
۲ کرکے روئے * ہم نے اپنے بربط بید کے
درختوں میں جو اُسکے بیچ میں تھے ٹانگ دیے *

۳ کیونکہ اُنھوں نے جو ہمیں قید کرکے لیگئے وہاں
ہم سے درخواست کی کہ ہم کچھ گاویں اور اُنھوں
نے جنھوں نے ہمیں خراب کیا ہم پر ہنسی
کی اور کہا کہ صیون کے گیتوں میں سے ہمارے
۴ آگے ایک گیت گاؤ ۞ ہائے بیگانوں کی سر
زمین میں ہم کیونکر یہواہ کے گیت گاویں ۞
۵ ای اور شلیم اگر میں تجھ کو بھول گیا ہوؤں تو
۶ میرا دہنا ہاتھ نکما ہو جائے ۞ اگر میں تجھکو یاد نہیں
کرتا تو میری زبان تالو سے لگ جائے اور اگر
میں اور شلیم کو اپنی بڑی شادمانی پر جہت
۷ زیادتی نہیں دیتا ۞ یہواہ اپنے بنی ادوم کا حال
یاد کر جنھوں نے اور شلیم کی مصیبت کے
دن کہا اُسے بر باد کرو اُسے جڑموں سے برباد
۸ کرو ۞ ای بابل کی بیٹی تو خود خراب ہونیکے
۹ لایق ہی ۞ مبارک بندہ وہ جو تیرے سلوک کا
جو تو نے ہم سے کیا تجھ سے اِنتقام لیوے ۞
مبارک وہ جو تیرے لڑکوں کو پکڑ پکڑ کے
پتھروں پر چلے ۞

ایک سو اٹھتیسواں زبور

۱ میں اپنے سارے دل سے تیری شکر گذاری
کرتا ہوں معبودوں کے حضور میں تیری تعریف
۲ کرتا ہوں * میں تیرے مقدس ہیکل کی طرف
سجدہ کرونگا اور تیرے نام کی ستایش کرونگا
تیری رحمت کے سبب اور تیری سچائی کے سبب
کہ تو نے اپنے سخن کو اپنے نام سے زیادہ
۳ بڑا کیا * جس دن میں نے تیرے آگے فریاد
کی تو نے میری سنی اور میری روح کو قوت دیکے
۴ زوراور کیا * ای یہوواہ زمین کے سب بادشاہ
تیرے مُنہہ کا کلام سن کے تیری تعریف
۵ کرینگے * ہاں وے یہوواہ کی راہوں کے گیت
۶ گائینگے یہوواہ کا جلال بڑا ہی * الرچہ یہوواہ
بلند ہی لیکن وہ پستوں پر توجہ کرتا ہی اور
۷ مغروروں کو اپنے سے دور جانتا ہی * ہر چند
میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا ہوں پر تو مجھے
نجات دیگا تو میرے غضبناک دشمنوں پر اپنا

ہاتھ بڑھائیگا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے بچائیگا *
۸ یہواہ میرے لئے کام کو پورا کریگا ای یہواہ تیری
رحمت ابدی ہی جنھیں تو نے اپنے ہاتھوں سے
بنایا ہی سو اُنھیں ترک مت کر ۰

ایک سو اُنتالیسواں زبور

۱ ای یہواہ تو نے مجھے آزمایا اور پہچانا * تو میری نشست
۲ برخواست سے آگاہ ہی تو میرے دور دراز اندیشوں
۳ کا پہچاننے والا ہی * تو نے میری راہ اور میری
خوابگاہ کو گھیرا اور میری ساری روشوں کو پہچانتا
۴ ہی * کہ دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں
۵ کہ جسے تو ای یہواہ بالکل نہیں جانتا * تو آگے
پیچھے میرا گھیرنے والا ہی اور تو نے اپنا ہاتھ
۶ مجھ پر رکھا ہی * عرفان مجھے نہایت گھبراتا
۷ ہی یہہ بلند ہی میں اُسے نہیں پاسکتا * تیری
روح سے میں کیدھر جاؤں اور تیری حضوری سے
۸ میں کہاں بھاگوں * اگر میں آسمان کے اُوپر
چڑھ جاؤں تو تو وہاں ہی اور اگر میں قبر میں

۹ بیچھاؤں تو دیکھہ تو وہاں بھی ہی * اگر میں
اُڑکے سورج کی جوت بنوں یا دریا کے منتہا
۱۰ میں جا بیٹھوں * تو وہاں بھی تیرا ہاتھہ میرا سراغ
۱۱ پائیگا اور تیرا دہنا ہاتھہ مجھے پکڑیگا * اگر میں
کہوں کہ میں اندھیرے میں چھپ جاؤنگا تو رات
۱۲ میرے گرد روشنی ہو جائیگی * یقیناً تاریکی تجھہ سے
چھپا نہیں سکتی اور رات روز کی مانند روشن
۱۳ ہی دن رات دونوں یکساں ہیں * کہ تو میرے
گردوں کا مالک ہی تو نے مجھے مائے رحم میں
۱۴ پوشیدہ کیا * میں تیری ستایش ہی کرتا رہونگا
کیونکہ میں عجیب و غریب بنا ہوں تیرے کام
حیرت افزا ہیں میرے جی کو برا یقین ہی *
۱۵ جب کہ میں پردے میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے
اسفل میں منقوش ہوتا تھا تو میری ماہیت تجھہ سے
۱۶ چھپی نہ تھی * میں ہنوز ناتمام تھا اور تیری آنکھیں
میرے نطفے پن کو دیکھتی تھیں ہنوز میں اُن میں
سے کوئی نہ تھا اور تیرے دفتر میں لکھا ہوا تھا کہ
۱۷ کون کس دن بنیگا * بار خدایا تیری تدبیریں میرے

حق میں کیا ہی بھاری قیمت ہیں اُن کے عدد
۱۸ کیا ہی بہت ہیں * میں اُنھیں کیا گنوں وے
تو شمار میں ریت سے زیادہ ہیں جب میں جاگا
۱۹ میں ہے آپ کو تیرے ساتھ پایا ہی * ای
یہواہ تو یقینا شریروں کو نابود کریگا پس ای
۲۰ خونیو میرے پاس سے دور ہو جاؤ * کیونکہ وے
تیرے مخالف ہو کے شرارت کی باتیں کرتے
۲۱ ہیں تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے ہیں * ای
یہواہ کیا میں اُنکا کینہ نہیں رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے
ہیں کیا میں اُن سے جو تیرے مخالف ہیں
۲۲ بیزار ہیں * میں بہتایت سے اُنکا کینہ رکھتا
ہوں میں اُنھیں اپنے دشمنوں میں گنتا ہوں *
۲۳ بار خدایا مجھے آزما اور میرے دل کو جان مجھے تار
۲۴ اور میرے اندیشوں کو پہچان * دیکھ تو مجھ میں
کسی طرح کی ناپاکی ہی کہ نہیں مجھکو ابدی راہ دکھلا *

ایک سو چالیسواں زبور

۱ یہواہ خبیث آدمی سے مجھکو نجات دے ظالم

۲ سے مجھے بچا رکھ * کہ اُن کے دلوں کے اندیشے
۳ بد ہیں۔ وے سدا جنگ پر تیار ہیں * سانپوں
کی مانند اُنکی زبانیں تیز ہیں اُن کے ہونٹوں
۴ میں اژدہا کا زہر ہی : صیلاح * یہواہ شریروں
کے ہاتھ سے مجھے بچا ظالم آدمیوں سے مجھے بچا
رکھ۔ کہ اُن کا اِرادہ ہی کہ میری روشوں کو پایمال
۵ کریں * مغروروں نے چھپ کے میرے لئے پھندا
اور رسیاں تیار کیاں ہیں اُنھوں نے رستے میں
جال بچھایا ہی صیادوں نے میرے لئے دام
۶ لگائے ہیں : صیلاح * یہواہ سے کہتا ہوں تو میرا
خدا ہی یہواہ میری مناجات کی آواز سن *
۷ ای یہواہ خداوند ای میری نجات کے زور جنگ
کے دن تو نے میرے سر پر سایہ کیا *
۸ ای یہواہ ناپاک کو مقصود پانے والا مت کر
اُسکے پاک منصوبوں کو قوت مت بخش کہ
۹ وے سر نہ اُٹھاویں : صیلاح * اور جنھوں نے
مجھے چار طرف سے گھیر لیا ہی ایسا کر کہ اُن
کے ہونٹوں کی زیاں کاری اُن ہی کے سروں پر

۱۰ پڑے * اُن پر انگارے برسا اُنھیں آگ میں
جھونک اور گہرے کڑھے میں ڈال دے کہ
۱۱ وے پھر اُٹھ نہ سکیں * بدزبان کو زمین پر قایم
رہنے نہ دے چاہئے ظالم آدمی ظلم ہی کا شکار
۱۲ ہو کے نابود ہو جاوے ۰ مجھ کو یقین ہی کہ یہواہ
مظلوموں کی حمایت کریگا اور کنگالوں کا اِنصاف
۱۳ دیگا ۰ راست باز لوگ تیرا نام لیکے شکرگذاری
کرینگے اور وے جو سچے ہیں تیرے حضور بسینگے *

ایک سو اکتالیسواں زبور

۱ ای یہواہ میں فریاد کرتا ہوں میری طرف جلد
ہو دعا مانگنے کے وقت میری آواز پر کان دھر *
۲ کہ میری دُعا تیرے حضور خوشبوئی کی طرح
مقبول ہو اور دُعا مانگنا شام کی قربانی کی مانند
۳ ہو * یہواہ میرے مُنہ پر نگہبان بٹھلا میرے
۴ ہونٹھوں کے دروازوں کی دربانی کر * میرے
دل کو کسی بری بات کی طرف مایل ہونے
نہ دے تاکہ وہ بدکاروں میں شامل ہو کے بدکاری

نکرے اور مجھے اُنکے تحایف میں سے کچھ
۵ کھانے نہ دے * راست باز لوگ مہربانی سے
مجھکو ماریں اور میرا کان اینتھیں یہہ میرے
لئے ایک پاک خوشبو ہوگا جس سے میرا
سر نہ تنوئیگا کہ میں اُنکی دُکھوں کے وقت دعا
۶ مانگتا ہوں * جس وقت اُن کے حاکم پتھر کی
جاگہوں پر رخصت کئے گئے تب اُنھوں نے
۷ میری باتیں سنیں کہ وہ میٹھی تھیں * ہماری
ہڈیاں قبر کے مُنہہ پر یوں بکھر گئیں جیسے لکڑی
کی چھپتیاں چیرنے والے سے زمین پر
۸ بکھرتی ہیں * لیکن ای یہواہ خدا میری آنکھیں
تیری طرف ہیں میرا توکل تجھپر ہی تو میری
۹ روح کو اِکیلا مت چھوڑ * مجھکو اُس جال سے بچا
جو اُنھوں نے میرے لئے بچھایا اور بدکاروں کے
۱۰ جالوں سے * ناپاکوں کو اُنھیں کے جال میں پھنسا
دے جب تک کہ میں چلا جاؤں *

ایک سو بیالیسواں زبور

۱ میں یہواہ کے آگے چلایا میں نے یہواہ سے چلا
۲ کے دعا مانگی * میں اپنے تئیں تیرہ ہونے کو
اُسکے آگے ڈالونگا اپنا درد اُسکے آگے بیان
۳ کرونگا * جس وقت میرا جی سہم جاتا ہی تو
تو میری روش جانتا ہی جس راہ کہ میں چلتا ہوں
اُنھوں نے چھپ کے اُس میں میرے لئے
۴ پھندا لگایا ہی * میں نے اپنے دہنے ہاتھ نگاہ کی
اور دیکھا پر کوئی نہ پایا جو مجھے پہچانتا ہو مجھے کہیں
۵ پناہ نرہی کوئی میری جان پر توجہ نہیں کرتا * ای
یہواہ میں تیرے آگے چلایا اور میں نے کہا تو
میری پناہ ہی اور زندگی کے ملک میں میرا
۶ بخرہ تو ہی * میری فریاد سن کیونکہ میں بہت
پست ہو گیا ہوں مجھکو اُن سے جو میرے پیچھے
پڑے ہیں نجات دے کہ وے مجھ سے زور اور
۷ ہیں * میری روح کو زندان سے رہائی بخش
تاکہ میں تیرے نام کی ستایش کروں سارے

راستباز مجھے گھیر لینگے کیونکہ تو مجھ سے دل
کھول کے سلوک کریگا ٭

ایک سو تینتالیسواں زبور

۱ اے یہوواہ میری زاری سن، میری دعا پر کان
رکھ اپنی سچائی سے اور اپنے عدل سے میرا
۲ جواب دے ٭ اور اپنے بندے سے حساب
نہ لے کیونکہ کوئی جاندار تیرے حضور بے گناہ
۳ ٹھہر نہیں سکتا ٭ کہ دشمن میری جان کے پیچھے
پڑا ہی اُسنے میری زندگی کو خاک کی طرح
بے لطف کردیا ہی اُسنے مجھکو اُن کی مانند
جو مدت سے مر گئے ہیں اندھیرے میں بٹھایا
۴ ہی ٭ اِس لئے میرا جی سہم گیا ہی میرا دل
۵ میرے بیچ میں اُجڑ گیا ہی ٭ میں اگلے دنوں
کو یاد کرتا ہوں میں تیرے سارے کاموں کو
سوچتا ہوں میں تیری دستکاری کو غور سے
۶ دیکھتا ہوں ٭ میں اپنے ہاتھ تیری طرف بڑھاتا
ہوں میری روح پیاسی زمین کی مانند تیری پیاسی

۷ ہی : صیلاح * ای یہواہ میری جلدی سن
میری روح نکلتی ہی مجھ سے مُنہہ نہ موڑ میں تو
اُن کی مانند ہو گیا جو گڑہے میں گرتے ہیں *
۸ مجھ کو بری فجر کے وقت اپنی خاص مہربانی کی
۹ آواز سنا کیونکہ میرا بھروسا تجھپر ہی * ای یہواہ
مجھکو میرے دُشمنوں سے نجات دے کہ میں
نے تیرے پاس پناہ لی ہی مجھے اپنی مرضی پر
چلنا سکھلا کیونکہ تو ہی تو میرا خدا ہی تیری روح
بھلی ہی مجھے سیدھی راہ تک لے پہنچا *
۱۰ ای یہواہ مجھکو اپنے نام کے لئے زندہ کر اپنی
راست بازی کے لئے میری جان مصیبت سے
۱۱ چھڑا * اور اپنی رحمت سے میرے دُشمنوں
کو فنا کر اور اُن سب کو جو میرے جی کو
دُکھ دیتے ہیں نابود کر کہ میں تیرا بندہ ہوں *

ایک سو چونتالیسوان زبور

۱ یہواہ میرا پہاڑ مبارک ہو جس نے میرے
ہاتھوں کو لڑائی کرنا اور میری اُنگلیوں کو لڑنا سکھلایا *

۲ میرا رحم کرنے والا اور میرا گڑھ میرا اُونچا برج
اور میرا نجات دینے والا میری ڈھال جس پر میرا
بھروسا ہی اور جو میرے تلے لوگوں کو مغلوب
۳ کرتا ہی * ای یہواہ آدمی کیا ہی کہ تو اُسے کوئی
چیز جانے اور اِبن آدم کون ہی جو تو اُسے
۴ شمار کرے * اِنسان تو ناچیز ہی اور اُسکی
زندگی ایک گذرتے ہوئے سائے کی مانند ہی *
۵ ای یہواہ اپنے آسمانوں کو جھکا اور نیچے اُتر
پہاڑوں کو چھو کہ وے دھواں ہو کے اُڑ جاویں *
۶ بجلی گرا اور اُنھیں پراگندہ کر اپنے تیر چلا اور
۷ اُنھیں قتل کر * اُوپر سے اپنا ہاتھ پھیلا مجھے
رہائی دے مجھے بہت پانیوں سے اور اجنبی
۸ چھوکروں کے ہاتھ سے چھڑا لے * کہ اُنھوں
کے مُنہ سے واہی باتیں نکلتی ہیں اور اُنکا دہنا
۹ ہاتھ جھوٹھ کا دہنا ہاتھ ہی * ای خدا میں
تیرے لئے نیا گیت گاؤنگا ای خدا میں اور دس
۱۰ تار کا ساز بجا کے تیری تعریف کرونگا * توہی ہی
جو شاہوں کو فتح بخشتا ہی اور اپنے بندے

۱۱ داؤد کو بُری تیغ سے بچاتا ہی * مجھکو بیگانی
اولاد کے ہاتھوں سے رہائی دے اور نجات
بخش جنھوں کے مُنہہ سے واہی کلام نکلتا ہی
اور جنھوں کا دہنا ہاتھہ جھوٹھہ کا دہنا ہاتھہ ہی *
۱۲ تاکہ ہمارے بالغ بیٹے بوڑھوں کی مانند ہوویں
اپنی جوانی میں اور ہماری بیٹیاں کونے کے اُن
پتھروں کی مانند ہوجاویں جو محل کی شکل پر
۱۳ بنائی جاویں * تاکہ ہمارے کھتے ہر ایک قسم
کے ذخیرے سے بھرے ہوئے بہتایت سے
نکالیں اور ہماری بھیڑیں ہزاروں لاکھوں
۱۴ ہمارے گلوں میں جنمیں * اور ہمارے بیل
بوجھہ اُٹھانے کے لئے فربہ ہوں کوئی اُن میں
نقصان نکرے اور کوئی اُن میں پیت سے نہ
گر اوے اور ہمارے بازاروں میں کسی طرح
۱۵ کی نالش نہو * مبارک وہ گروہ جسکا یہہ رنگ
ہو مبارک وہ گروہ جسکا خدا یہوواہ ہی *

ایک سو پینتالیسواں زبور

۱ ای خدا میرے بادشاہ میں تیری تعریف کرونگا اور میں
۲ ہمیشہ تیرے نام کو مبارک کہونگا * میں ہر روز تجھے
مبارک کہونگا اور میں ہمیشہ تیرے نام کی ستایش
۳ کرونگا * یہواہ بزرگ ہی اور وہ نہایت
ستایش کے لایق ہی اور اُسکی بزرگی تحقیق
۴ کرنے سے باہر ہی * ہر پشت دوسری
پشت سے تیرے کاموں کی ستایش کریگی
۵ اور تیری بزرگیاں بیان کریگی * میں تیری جناب
کی جلیل عزت میں اور تیرے حیرت افزا
۶ کاموں میں فکر کرونگا * لوگ تیرے ہولناک
کاموں کا چرچا کرینگے اور میں تیری بزرگی کا
۷ اِقرار کرونگا * وے تیرے بڑے احسان کا
بہت سا ذکر خیر کرینگے اور تیری راستبازی
۸ کے گیت گائینگے * یہواہ مہربان اور سراسر
لطف ہی غصہ کرنے میں دھیما اور شدت
۹ سے رحیم ہی * یہواہ سب کے لئے بھلا ہی

اور اُسکی مہربانی لطیف اُسکی ساری خلقت پر
۱۰ ہی * ای یہوواہ تیری ساری دستکاریاں تیری
صفت کرتی ہیں اور تیرے مقدس لوگ تجھے
۱۱ مبارکباد کہینگے * وے تیری بادشاہت کے
جلال کا بیان کرینگے اور تیری قدرت کا ذکر
۱۲ کرینگے * تاکہ بنی آدم پر اُسکی بزرگیاں اور اُسکی
۱۳ بادشاہت کی بڑی شوکتیں ظاہر ہوویں * تیری
بادشاہت ابدی بادشاہت ہی اور تیری حکومت
۱۴ سارے عالم پر ابدی ہی * یہوواہ اُن سب کو جو
گرتے ہیں تھامتا ہی اور اُن سب کو جو نہوڑ
۱۵ گئے ہیں اُٹھا کھڑا کرتا ہی * سب کی آنکھیں
تجھ پر لگی ہیں تو اُنھیں وقت پر روزی دیتا ہی *
۱۶ تو اپنی مٹھی کھولتا ہی اور ہر ایک جاندار کا
۱۷ پیٹ بھرتا ہی * یہوواہ اپنی ساری راہوں میں
راستباز ہی اور اپنے سب کاموں میں رحیم
۱۸ ہی * یہوواہ اُن سب سے جو اُسکا نام لیتے ہیں
نزدیک ہی وہی سب جو سچائی سے اُسکا نام
۱۹ لیتے ہیں * وہ اُن لوگوں کی مراد جو اُس سے

ترساں ہیں پوری کریگا وہی اُنکی فریاد سنیگا
۲۰ اور اُنھیں بچائیگا * یہواہ اُن سب کا جو اُسکے
عاشق ہیں نگہبان ہی وہ سارے ناپاکوں کو
۲۱ نابود کریگا * میرے مُنہہ سے یہواہ کی ستایش
نکلیگی ہر ایک آدمی ہمیشہ تک اُسکے نام کی
ستایش کیا کرے *

ایک سو چھیالیسوان زبور

۱ ہللویاہ ای میری جان یہواہ کی ستایش کر *
۲ میں جب تک جیتا رہونگا یہواہ کی ستایش کرونگا *
۳ میں جب تک ہوں خداوند کا شکر کرونگا * رئیسوں
پر اور بنی آدم پر توکل نکرو کہ اُن میں نجات
۴ دینے کی سکت نہیں * اُسکا دم نکل جاتا ہی
وہ اپنی ماتی میں پھر جاتا ہی اُسی دن اُسکے سارے
۵ اندیشے فنا ہو جاتے ہیں * مبارک بندہ وہ
جسکا چارہ گر یعقوب کا خدا ہی اور جسکا بھروسا
۶ یہواہ اُسکے خدا پر ہی * جس نے آسمان بنایا
اور زمین اور دریا اور سب جو کچھ کہ اُن میں ہی

۷ جو ہمیشہ اپنی سچائی کی نگہبانی کرتا ہی * جو
مظلوموں کی فریاد سنتا ہی اور بھوکھوں کو کھلاتا
۸ ہی یہواہ بندیوں کو چھڑاتا ہی * یہواہ اندھونکی
آنکھیں روشن کرتا ہی یہواہ اُنھیں جو جھک
گئے ہیں سیدھا کھڑا کرتا ہی یہواہ راستبازوں
۹ کو عزیز رکھتا ہی * یہواہ پردیسیوں کا نگہبان
ہی وہ یتیموں اور بیوؤں کی مدد کرتا ہی لیکن
۱۰ شریروں کے طریق کو کج کرتا ہی * یہواہ
ابد تک تسلّط کریگا ای صیون تیرا خدا پشت
در پشت ہللویاہ *

ایک سو سینتالیواں زبور

۱ خداوند کی ستایش کرو کہ ہمارے خدا کی شکر
گذاری کرنا بھلا اور دل پسند ہی شکر کرنا دل
۲ پذیر صفت ہی * خداوند اور شلیم کو بناتا ہی
وہ اِسرائیلی بچھڑوں کو اِکٹھے کرتا ہی *
۳ وہ شکستہ دلوں کا علاج کرتا ہی وہ اُن کے
۴ زخموں کو باندھتا ہی * وہ ستاروں کا شمار

۵ بتلاتا ہی اور اُنکا جدا جدا نام رکھتا ہی * ہمارا
خداوند بُزرگ ہی اور بڑا قادر ہی اُسکا فہم
۶ بے اِنتہا ہی * یہوواہ حلیموں کو رفعت بخشتا
۷ ہی اور ناپاکوں کو خاک میں ملاتا ہی * یہواہ کی
شکر گذاری کی صفتیں پڑھو بربط بجاکے
۸ ہمارے خدا کی شکر گذاری کرو * جو آسمان
پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا ہی جو زمین کے لئے
مینہہ برساتا ہی جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہی *
۹ جو چارپاؤں کو اور جنگلی کاؤں کے بچوں کو جو
۱۰ اُس سے مانگتے ہیں روزی پہنچاتا ہی * اُس کو
گھوڑے کے زور سے خوشی نہیں اور مرد کی
۱۱ پنڈلیوں سے رضا نہیں * خداوند کو اُن سے جو
اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن سے جو اُسکی
۱۲ رحمت کے اُمیدوار ہیں خوشی ہی * ای اورشلیم
خداوند کی شکر گذاری کر اور صیون اپنے خدا کی
۱۳ ستایش کر * کیونکہ اُسنے تیرے دروازوں
کے اربنگوں کو مضبوطی بخشی اور تجھ میں تیرے
۱۴ بچوں کو برکت دی * اُسنے تیری نواحی میں

آرام بخشیا اور تجھے ستھرے گیہوؤں سے
۱۵ خوش کیا * وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا ہی اُسکا
۱۶ سخن نہایت تیز رو ہی * وہ برف اُون کی مانند
دیتا ہی وہ پالا جو راکھ کی مانند ہی بکھیرتا ہی *
۱۷ وہ اپنے یخ کو لقمے کی مانند بھیجتا ہی اُسکی
۱۸ ٹھنڈک کی برداشت کون کر سکتا ہی * وہ اپنا
حکم بھیجتا ہی اور اُسے جاری کرتا ہی وہ اپنی
۱۹ ہوا چلاتا ہی اور پانیوں کو روانی بخشتا ہی * وہ
اپنا کلام یعقوب پر اور اپنی سنتیں اور اپنی
۲۰ عدالتیں اِسرائیل پر ظاہر کرتا ہی * اُس نے
کسی فرقے سے ایسی نیکی نہیں کی اور نہ اُنھوں
نے اُسکے حکموں کو پہچانا تم خداوند کی شکر
گذاری کرو *

ایک سو اٹھتالیسواں زبور

۱ ہللویاہ آسمان پر سے یہواہ کی ستایش کرو
۲ علویات سے اُسکی ستایش کرو * ای اُسکے
سب فرشتو اُسکی ستایش کرو ای اُسکے

۳ سب لشکر و اُسکی ستایش کرو * ای سورج
۴ اور ای چاند اُسکی ستایش کرو * ای روشن
ستارو تم سب اُسکی ستایش کرو ای
آسمانیوں جو آسمانوں پر ہو اور ای پانیوں
۵ جو آسمانکے اوپر ہو اُسکی ستایش کرو * وے
یہواہ کے نام کی ستایش کریں کہ اُسکے کن
۶ کے کہنے میں وے سب ہو. جو وہو گئے * اُسنے
اُن کو ابدی پایداری بخشی اُسنے ایک تقدیر
۷ مقرر کی جو ٹل نہیں سکتی * ای سانپو اور ای
گرتھو زمین پر سے اُسیکی ستایش کرو *
۸ آگ اور اُولے برف اور بخار اور زور کی آندھی
۹ جو اُسکے کہنے میں ہو * سب پہاڑو اور پہاڑیو میوہ دار
۱۰ درختوں اور سارے سرو * چارپائے اور سارے
مواشی اور کیڑے اور مکوڑے اور پرندے *
۱۱ شاہان روئے زمین اور ساری خلقت امیر اور زمین
۱۲ کے سارے حکم چلانے والے * جوان لڑکے
اور جوان لڑکیاں. بھی اور بوڑھے بچوں سمیت *
۱۳ وے یہواہ کے نام کی ستایش کریں کہ اُسکا

نام اِکیلا بڑا ہی اُسی کا جلال زمین اور آسمان
۱۴ پر مقدم ہی * وہی اپنے بندوں کے سینگھ
کو اور اپنے پاک لوگوں یعنے بنی اِسرائیل
کے نزدیکی لوگوں کو بڑھاتا ہی کیونکہ وے اُس
سے نزدیک ہیں ہللویاہ *

ایک سو اُنچاسواں زبور

۱ یہواہ کی ستایش کرو یہواہ کے نئے گیت گاؤ
اور صفتیں پاک لوگوں کے دنگلوں میں پڑھو *
۲ اِسرائیل اُسکی بابت جسنے اُسے پیدا کیا خوش
ہووے بنی صیون اپنے بادشاہ کے لئے خوشی
۳ کریں * وے اُسکا نام لے لیکے ناچیں وے بین
اور بربط بجاتے ہوئے اُسکی منقبتیں پڑھیں *
۴ کیونکہ یہواہ اپنے لوگوں سے راضی ہی وہ
حلیموں کو اپنی نجات سے خوبصورتی بخشتا
۵ ہی * پاک لوگ بزرگواری پر فخر کریں اور
اپنے بستروں پر پڑے ہوئے گانا کریں *
۶ اُن کا مُنہہ خدا کی ستایشوں سے بھرا رہے

۷ دو دھاری تلوار اُنکے ہاتھوں میں ہو ٭ تاکہ غیر
گروہوں سے بدلا لیویں اور لوگوں کو سزا
۸ دیویں ٭ اور اُنکے بادشاہوں کو زنجیروں سے اور
اُن کے امیروں کو لوہے کی بیڑیاں ڈال کے
۹ جکڑیں ٭ تاکہ جو ان کی تقدیر میں لکھا ہوا تھا
اُنھیں پہنچے کہ اُسکے پاک لوگوں کی یہہ کچھ
عزت ہی ہللویاہ ٭

ایک سو پچاسواں زبور

۱ ہللویاہ یہواہ کی ستایش کرو اُسکے بیت
قدس میں اُس کی ستایش کرو اُسکی قدرت
۲ کے آسمان پر اُسکی ستایش کرو ٭ اُسکی
نادر کاریگریوں کے برابر اُسکی ستایش کرو
اُسکی لطیف بزرگی کے مطابق اُسکی ستایش
۳ کرو ٭ نقارہ بجا کے اُسکی ستایش کرو ٭
بین اور بربط چھیڑتے ہوئے اُسکی ستایش
۴ کرو ٭ طبلہ اور بانسری بجاتے ہوئے اُسکی
ستایش کرو سارنگی اور ارغنوں بجاتے ہوئے

۵ اُسکی ستایش کرو ۞ زور سے چلچلیاں بجا
کے اُسکی ستایش کرو منجیرے زور سے
۶ بجا بجا کے اُسکی ستایش کرو ۞ ہر ایک چیز
جو سانس لیتی ہی یہوواہ کی ستایش کرے
ہللویاہ ۞

SCC
#12664
c.2

LIBRARY
OF THE
Theological Seminary,
PRINCETON, N. J.

Case, Division BS315
Shelf, Section .H52
1841
Book, No. .L8
copy 2